MGI
.N689t

RBSC Islam
BP63
I4
N35
1897

MG1 .N689t
INSTITUTE
OF
ISLAMIC
STUDIES
53067
★
McGILL
UNIVERSITY

3602484

عند ذکر الصالحین تنزل الرحمۃ

خدا کے فضل و کرم سے یہ رسالہ مفیدہ و عجالہ پسندیدہ موسومہ بہ

تطییب الاخوان بذکر علماء الزمان

ملقب بہ

تذکرۂ علمای حال

مولفہ جناب مستطاب جامع معقول و منقول حاوی فروع و اصول حضرت مولوی محمد ادریس صاحب نگرامی

بار اول

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپا

سنہ ۱۸۹۷ع

اعلان حق تالیف اس کتاب کا از جانب مصنف بحق نولکشور پریس محفوظ و محدود ہے۔

عند ذکر الصالحین تنزل الرحمۃ

خدا کے فضل و کرم سے یہ رسالہ مفیدہ و عجالہ پسندیدہ موسومہ بہ

تطییب الاخوان بذکر علمای الزمان

ملقب بہ

تذکرہ علمای حال

مولفہ جناب مستطاب جامع معقول و منقول حاوی فروع و اصول حضرت مولوی محمد ادریس صاحب نگرامی

بار اول

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپا

۱۸۹۷ء

اعلان حق تالیف اس کتاب کا از جانب مصنف بحق نولکشور پریس محفوظ و محدود ہے۔

MG1
N6895

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذی اعلی مراتب العلماء واسمی مناصبهم کسمو السماء وجعلهم منارا للشریعة الغراء والطریقة البیضاء ورفع بعضهم فوق بعض درجات فمنهم من شمر ذیله بنشر احادیث خیر البریات یذب عن السنة ماینافیها ویکب علی الامور المسنونة وما یضاهیها ومنهم من تعمق النظر واعمن الفکر فی الفقهیات ومنهم من سعی غایة جهده الی ان صار لاهیا عن الموهومات وساهیا عن المظنونات واعتصم بحبل الله فانسلك فی زمرة اهل الله فهم الذین نظام العالم بهم ویرزق الناس ویمطرون بسببهم والصلوة والسلام علی سید العلمین راس العلمین الذی قال العلماء ورثة الانبیاء وقال فضل العالم علی العابد کفضلی علی ادناکم وقال فقیه واحد اشد علی الشیطان من الف عابد ثم السلام علی اله وصحبه وتابعیه وعلماء امته اجمعین الی یوم الدین

اما بعد خاکسار گنهگار فقیر مسکین محمد ادریس عفا الله عنه ابن جناب حضرت مولانا مولوی حافظ محمد عبد العلی صاحب قدس الله سره ساکن قصبۂ نگرام ضلع لکھنؤ ملک اودھ خیراندیشان قوم کی خدمت مین ملتمس ہر کہ افسوس صد افسوس کہ ہمارا اسلام ملک ہند مین آکر ایسا غریب و بیکس ہو گیا کہ شیرازہ جمعیت اسلامیان بالکل منتشر و پراگندہ ہو گیا اپنے مذہب و قوم پر جان فدا کرنے والے مسلمان مثل برگ اشجار خزان رسیدہ کے پژمردہ ہو گئے۔

وا مصیبتاہ وہ اسلام جو بڑی دھوم دھام سے ولایت عرب سے اس ملک مین آکر تخت حکومت پر متمکن ہوا تھا کاخ مرتبت سے خاک مذلت پر آرہا واحسرتا کہ اسلام کے مقدس بزرگان

دین

دین خلاصۂ دودمان اسلام و زبدۂ خاندان ایمان نائب جناب ختم المرسلین علماے دین متین سہام ملال و حسرت و یاس کے ہدف بن گئے ناکامیون اور مجبوریون نے اُنپر اپنا ہجوم کرلیا۔ عموماً دلون سے صدق و یقین جاتا رہا جسکی وجہ سے خدا نے برکات اسلام ہمسے چھین لیے نور صفا جاتا رہا سچ ہے ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسہم مگر قربان جائیے اپنے پیارے ہادی رسول عربی پر کہ آپکی بدولت خدا نے یہ مقرر فرمایا کہ اس امت مرحومہ پر جب ضلالت و شقاوت و وقاحت و غوایت کا ہجوم ہوتا ہے تو اپنی رحمت کاملہ سے ایسی نسیم الطاف جاری فرماتا ہے کہ غمام کلفت آسمان اسلام سے نیست و نابود ہو جاتا ہے۔ آفتاب ہدایت و ارشاد اپنی چمکتی ہوئی شعاعون سے قلوب مومنین پر نور صداقت کا سکہ بٹھاتا ہے تعالے شانہ وعز برہانہ۔

اس دور اخیر مین جو انحطاط اسلام نے ترقیان دکھائین وہ محتاج بیان نہین عوام و خواص مین اسلام صرف براے نام باقی رہ گیا تھا۔ لیکن الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ حق جل شانہ نے اُمت مرحومہ کی دستگیری فرمائی اور اپنے ایک برگزیدہ و مقدس بندہ کے دل مین تجدید اسلام کا جوش پیدا کردیا اور اُسکے مبارک دل کو اس بات پر آمادہ کیا کہ وہ اپنی قوم کے مردہ دلون مین ایک جیتی جاگتی روح پھونکے اور اپنی کوشش کے ہاتھون سے نصیحت کے پانی کا چھینٹا سوتی ہوئی قوم کے مُنھ پر مارے کہ وہ لوگ خواب غفلت سے بیدار ہوکر دیکھین کہ خود اُنکی کیا حالت ہے اُن کو کونسی منزل درپیش ہے۔

وہ مقدس بزرگوار جناب مولانا و بالفضل اولانا حضرت شاہ مولوی سید محمد علی صاحب کانپوری ہین کہ جنکی سعی موفور سے مجلس **ندوۃ العلماء** کی بنا ہوئی۔ انھین کے اتفاق پر اسکے ارشاد سے یہ جزو مختصر جسکا نام **تطییب الاخوان بذکر علماء الزمان** ملقب بہ **تذکرہ علماے حال** ہے تالیف کیا گیا۔

اس کتاب کے لکھنے مین مین نے خاص اہتمام کیا سیکڑون خطوط بغرض دریافت حالات علماء کے مختلف بلاد و امصار مین بھیجے۔ لیکن ہمعصر معزز بزرگان کی سرد مہریون نے میرے گرم جذبات قلبی کو افسردہ کردیا اور میرے مقصد مین پوری کامیابی نہونے پائی۔ تاہم چند حضرات نے بڑی مدد فرمائی اور جس بار کا مین متحمل ہونا چاہتا تھا اُسکی تحسین فرماکر مجکو قوت و جرات دلائی۔ اسماے گرامی اُنکے نقشۂ ذیل سے واضح ہونگے جزاہم اللہ خیر الجزاء

53067

نام اُن حضرات علماء کے جنھون نے تراجم علماے حال کی بابت مسرت ظاہر فرمائی

نمبر	نام	مضمون
۱	جناب مولوی محمد شبلی صاحب نعمانی پروفیسر کالج علیگڑھ	نہایت عمدہ تجویز ہی مجکو مدت سے خیال تھا۔
۲	جناب مولوی وکیل احمد صاحب سکندرپوری نائب صوبہ حیدرآباد دکن۔	فی الواقع سوانح کا لکھا جانا بہت اچھا ہی۔
۳	جناب مولوی حکیم محمد یٰسین صاحب آروی ہیڈ مولوی ضلع اسکول بھاگلپور۔	جس اہم اور ضروری کام کے لیے آپ نے کمر ہمت باندھی ہی اُسمین باریتعالےٰ آپکی مدد کرے ۔ ملک کے لیے یہ بہت ہی کارآمد چیز ہی مین آپکو مبارکباد دیتا ہون اور دل سے دعا کرتا ہون کہ اللہ آپکی سعی کو مشکور کرے۔
۴	جناب مولوی سکندر علیخان صاحب خانپوری مدرس مدرسہ اسلامیہ مرین لین بمبی	آپ سے تو بڑے بڑے کام سرانجام پارہے ہین واقعی اگر علما کا حال آپ قلمبند کرینگے تو نتیج فوائد کثیرہ کا ہوگا۔ اور آپکے واسطے علاوہ ثواب اخروی کے یادگاری بھی رہیگی۔ اور دوسری تحریر مین فرماتے ہین یہ ایسا عمدہ کام آپکے حصہ مین اور حضرت مجاہد کے حصہ مین آیا ہی کہ بہتون کے علما کا حال لکھنا چاہا اور نہو سکا فرحمۃ اللہ علیکم و علیہ۔
۵	جناب مولوی بشیرالدین صاحب یسرٹھی مدرس مدرسہ اسلامیہ اٹاوہ۔	درحقیقت آپ نے نہایت عمدہ کام کا ارادہ کیا ہی۔ اللہ تعالےٰ آپکو نیک توفیق دے کہ اس کام کو بخوش اسلوبی پورا کرسکین واللہ ولی التوفیق۔
۶	جناب مولوی عبدالجبار صاحب عمرپوری مدرس مدرسہ اسلامیہ جیلپور	اللہ تعالےٰ اس ارادۂ ہمایون کو بخیریت و عمدگی اختتام کو پہونچاوے۔

نمبر	نام	مضمون
۷	جناب قاضی محمد عبدالرحیم صاحب کرنولی ضلع مدراس۔	مولانا۔ خداے تعالےٰ آپکے فیوض کو دہ چند فرمائے آپکے نیک ارادون اور محاسن اعمال مین خاص اپنی نصرت و معاونت کرے ماشاءاللہ قصد گرامی بہت نیک ہی۔
۸	جناب مولوی حبیب احمد صاحب مدرس مدرسۂ فتحپوری دہلی۔	واقعی یہ موجب تعارف و ائتلاف علما کا ہی مین بھی اس راے مین شریک ہون۔
۹	جناب مولوی عبدالماجد صاحب بھاگلپوری۔	آپ نے جس کام کا ارادہ کیا ہی نہایت مبارک ہی خدا کرے آپ کامیاب ہون۔
۱۰	جناب شیخ احمد مکی تربیت یافتۂ حضرت مولانا فضل رحمٰن صاحب مرادآبادی۔	واقعی یہ کام بہت عمدہ ہی اور مفید مگر بہت بڑا کام ہی اللہ بخیر انجام کرے۔
۱۱	جناب مولوی محمد ابراہیم صاحب دہلوی خلف جناب مولوی محمد حسین صاحب متخلص بہ فقیر	جناب کا یہ خیال واقعی لائق تحسین ہی۔
۱۲	جناب مولوی مشتاق احمد صاحب مدرس عربی گورنمنٹ اسکول لدھیانہ۔	تراجم علماے حال کی فی الواقع اشد ضرورت تھی اور یہ عمدہ یادگار باقی رہیگا۔ مگر یہ شرط ہی کہ تراجم اور حالات صحیح ہون مبالغہ نکیا جاوے۔
۱۳	جناب مولوی فقیراللہ صاحب مدرس مدرسۂ نصرۃ الاسلام معسکر بنگلور۔	آپنے جو علما و فضلا کے تراجم جمع کرنے اور کتاب تالیف کرنے کا ارادہ کیا ہی اور طلب تراجم کے واسطے خطوط اکثر مقامات مین روانہ کیے ہین بیشک ماشاءاللہ بہت اچھی تجویز و تدبیر ہی واسطے حاصل ہونے اتحاد و تودد کے اور بہت ہی مفید ہی واسطے اصلاح ذات البین اور رفع عناد و دفع فساد کے جزاکم اللہ رب الکونین جزاء المصلح بین الاخوین

نمبر	نام	مضمون
		فی الدارین۔
۱۴	جناب مولوی عصمت اللہ صاحب بختاور گنجی مدرس مدرسۂ احمدیہ آرہ۔	آپ نے عالمون کا ترجمہ لکھنے کا قصد فرمایا ہی خدا کرے آپ اپنے ارادہ مین کامیاب ہون اور آپ کی سعی مشکور ہو۔ اور خدا کرے یہ کام آپکی ذات سے انجام پاوے۔
۱۵	جناب مولوی عبد المجید صاحب مدرس گورنمنٹ اسکول مرزاپور۔	فی الحقیقت اس زمانہ پر آشوب مین ایک ایسی کتاب کی جسکی تحریر کا ذمہ آپنے لیا ہی بہت ضرورت ہی۔ تمام علما کو ایک دوسرے کی حالت معلوم ہوگی اور واقفیت یکدیگر سے اتفاق بڑھیگا اللہ تعالےٰ اسکا انجام بخیر کرے۔
۱۶	جناب مولوی مظہر الحق صاحب رئیس مؤ ضلع الٰہ آباد۔	اسمین کوئی شک نہین ہی کہ جس بنیاد پر اور جس غرض سے آپ نے علما کے حالات کے دریافت کرنے کا ارادہ کیا ہی وہ مقصد آپکا بہت ہی ضروری بلکہ نادر روزگار و حسب حال رفتار زمانہ و بہترین اعلی اغراض اور فوائد پر مبنی ہی اللہ جل شانہ آپکو اپنے مقصد مین کامیاب کرے۔ مین بسر و چشم اس تجویز سے اتفاق اور اُسکی دل سے قدر کرتا ہون اور دست بدعا ہون آمین ثم آمین۔
۱۷	جناب مولوی محمد عبد العلی صاحب آسی مدراسی ثم اللکنوی مہتمم مطبع اصح المطابع واقع محلہ محمود نگر لکھنؤ۔	آپنے جو ایسے زمانہ انحطاط علم و عمل و ترقی ضعفِ دین و دول و تنزلِ قوت اہل ملل و نحل مین تراجم علماے حال و اربابِ فضل و کمال کے تدوین کا خیال فرمایا جزاکم اللہ رب البرایا و وقاکم عن الشرور و البلایا کہ علما و فضلا کے تاریخی تذکرے سے اسلامی علم و فضل کا قیامت تک چرچا رہے گا اور اسکے ذریعے سے باہمی اتفاق اور اتحاد بڑھانیکے لیے ایک دوسرے سے خط و کتابت اور ملاقات کرنے کا نہایت عمدہ موقع ملیگا بلکہ من هو المکتوب فی هذا الکتاب ؛ ذکره یحیی الی یوم الحساب

جناب

مضمون	نام	نمبر
یعنی از اسمش مسمیٰ حی شود؛ ذات رابے وصف شہرت کی شود		

جسقدر حالات جس بزرگ کے ملے وہ قلمبند کیے گئے اور حسب خیال خود اُنکے مراتب کی نگہداشت کی گئی- اور جنکے حالات پر باوجود کوشش اطلاع نہو سکی اُنکا صرف نام گرامی مع مقام درج کیا گیا اور ترتیب اس کتاب کی موافق حروف تہجی کے رکھی گئی- البتہ تبرکاً سب سے پہلے مرشد آفاق حضرت مولانا وسیدنا شاہ فضل رحمن صاحب مرادآبادی مدظلہ کا حال نہایت بالاجمال لکھتا ہوں-

حضرت مولانا الشیخ فضل رحمن صاحب مرادآبادی*

ابن مولوی اہل اللہ صاحب ولادت باسعادت آپکی ۱۲۰۸ھ بارہ سو آٹھ ہجری مین ہوئی کہ فضل رحمن آپ کے سال ولادت کا تاریخی نام ہی- تحصیل علوم مروجہ مولانا محمد اسحق صاحب مرحوم و مرزا حسن علی محدث لکھنوی و حضرت مولانا شاہ عبد العزیز صاحب دہلوی سے فرمایا- اور ارادت باطن و اجازت و خلافت حضرت شاہ محمد آفاق صاحب و حضرت شاہ غلام علیصاحب- دہلوی قدس سرہما سے ہی- آپکی توصیف و تعریف کا استقصا غیر ممکن ہی- نگاہون نے تو ایسا پابند سنت نہین دیکھا بڑے بڑے علما و کبرا آپ کے بحر فیوض سے سیراب ہو چکے ہین- سب کے نام بتانا میرا کام نہین ہان نمونہ کے واسطے سُن لیجیے- مولانا سید محمد علیصاحب ناظم ندوۃ العلما مولوی عبد الصمد صاحب مبارکپوری مولوی الطاف حسین صاحب مانکپوری مولوی ذو الفقار احمد صاحب بھوپالی مولوی رحمت علیصاحب ہسوی مولوی حاجی حکیم ظہور الاسلام صاحب فتحپوری مولوی ابو محمد عبد الحق صاحب دہلوی صاحب تفسیر حقانی مولوی عبد الکریم صاحب پنجابی مولوی عصمت اللہ صاحب بختاور گنجی مولوی حکیم عظمت حسین صاحب مرادآبادی مولوی سید فدا حسین

*: وقت تالیف اس کتاب کے مولانا مرحوم عالم دنیا مین تھے بعد چند روز رحلت فرما گئے چنانچہ تواریخ نامہ باسم تاریخی آپکی تواریخ وصال کا مجموعہ مع مختصر حالات مرض و انتقال کے اصح المطابع لکھنؤ مین طبع ہو چکا ہی ۱۳۱۳ھ ۱۲ منہ

× — مرادآباد یہ ایک موضع ہی ضلع اُناؤ صوبہ اودھ مین اپنے متصل کے ایک موضع گنج سے ملاکر گنج مرادآباد کہلاتا ہی- سندیلہ یا گچھوتا- اودھ روہیلکھنڈ ریلوے یا بلھور کانپور اجمیر ریلوے سے راستہ ہی ۱۲ محمد حسن نگرامی و حشتی

صاحب محی الدین نگری مولوی حکیم قادربخش صاحب سہسرامی مولوی محمد اسحٰق صاحب مرحوم تیرگانوین مولوی سید قسیم الدین صاحب عظیم آبادی۔ مولوی سید سرفراز علیصاحب بلکھنوی سکندرپوری مولوی لطف الرحمن صاحب عظیم آبادی مولوی شیخ احمد صاحب مکی عرب مولوی عبدالجلیل صاحب شیفتہ بھگوانپوری۔

حرف الالف

۱ **مولوی سید شاہ ابوالحسین صاحب مارہروی**۔ آپ مارہرہ ضلع ایٹہ مین متوطن ہین۔ آپ کے حالات پر اطلاع نہین ہوئی۔

۲ **مولوی شاہ ابوالخیر صاحب دہلوی**۔ ہندوستان کا پرانا دارالسلطنت دہلی جس کی خاک سے ہزارہا اکابر اُٹھے اور پھر سو رہے۔ آپکا وطن ہی۔ مفصل ترجمہ آپکا نہین ملا۔

۳ **مولوی سید ابوالقاسم صاحب ہسوی**۔ بن مولوی سید عبدالعزیز صاحب مرحوم حسینی واسطی ولادت آپکی بمقام قصبۂ ہسوہ ضلع فتحپور مین پانچوین ربیع الاول ۱۲۷۵ھ بارہ سو پچہتر ہجری مین ہوئی تاریخی نام آپکا سید اظہر الدین (۱۲۷۵) ہی۔ کتب درسیہ اپنے چچا حضرت مولانا شاہ سید عبدالسلام صاحب قدس سرہ سے پڑھین اور اجازت حدیث شریف کی مولانا قاری عبدالرحمن صاحب پانی پتی سے حاصل کی خاندان مجددیہ مین اُنکا سلسلۂ انتساب و ارادت حضرت مولانا شاہ عبدالسلام مرحوم سے ہی اور اجازت اُنکے خلیفہ اجل مولوی امین الدین صاحب کیتھوی سے پائی اور خاندان حضرت شاہ علم اللہ صاحب قدس سرہ رائے بریلوی و حضرت سید احمد صاحب مجاہد غازی رائے بریلوی کی اجازت و خلافت اپنے ماموں مولوی شاہ فخرالدین صاحب رائے بریلوی و مولوی شاہ ضیاءالنبی صاحب رائے بریلوی مدظلہما سے پائی ہی رسالہ مدینونی و نورالعیون و برکات احمدیہ وغیرہ آپ کے تصانیف سے ہین سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۴ **مولوی حاجی ابو محمد ابراہیم صاحب آروی**۔ ابن جناب مولوی حکیم شیخ عبدالعلی صاحب مولد و مسکن آپکا آرہ ضلع شاہ آباد ہی حضرات ذیل آپکے اساتذۂ کرام ہین (۱) جناب مولانا حکیم ناصر علیصاحب رح آروی (۲) جناب قاضی مولوی محمد کریم صاحب مرحوم آروی نبی (۳) جناب مولوی محمد نورالحسن صاحب آروی مرحوم (۴) جناب مولوی حافظ رضا علیصاحب

بنارسی (۵) جناب مولوی حکیم بدرالدین صاحب بنارسی (۶) جناب مولوی محمد اسمعیل صاحب بنارسی (۷) جناب مولانا محمد لطف اللہ صاحب مدظلہ علیگڑھی (۸) جناب مولوی محمد یعقوب صاحب دیوبندی (۹) جناب مولانا محمود صاحب مدرس مدرسہ دیوبند (۱۰) جناب مولانا سعادت حسین صاحب مدظلہ بہاری (۱۱) جناب مولوی عبدالجبار صاحب مرحوم مہاجر مکہ (۱۲) جناب مولوی محمد صاحب مرحوم انصاری سہانپوری مہاجر مکہ (۱۳) شیخ العلما سید احمد دحلان مکی (۱۴) سید حسن دحلان مکی (۱۵) شیخ حمید مرحوم مفتی حنابلہ مکہ معظمہ (۱۶) جناب مولانا عبدالغنی صاحب دہلوی مرحوم مہاجر مدینہ (۱۷) جناب مولانا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی مدظلہ (۱۸) جناب قاضی شیخ محمد صاحب ہاشمی جعفری مچھلی شہری (۱۹) جناب مولانا شیخ حسین صاحب عرب یمنی خزرجی بھوپالی۔ آپکی تالیفات یہ ہین۔ سلالۃ الصرف۔ سلالۃ النحو۔ الدر الفرید۔ تلقین التشریف بعلم التصریف۔ تہذیب التصریف۔ ارشاد الطلاب الی علم الاعراب۔ ارشاد الطلب الی علم الادب۔ غنچہ مراد۔ خیر الوظائف۔ طریق النجاۃ فی ترجمۃ الصحاح من المشکوۃ (چار جلدین) تسہیل التعلیم۔ تفسیر خلیلی۔ صلوۃ النبی۔ فارسی کی پہلی کتاب۔ قول میسور۔ صلاح وتقوی لیلۃ القدر۔ تیمی۔ اتفاق۔ مدرسہ احمدیہ آرہ مین جو ترقیان ہین وہ سب آپکی سعی و کوشش کا نتیجہ ہی۔ اللّٰھم بارک فی عمرہ۔

مولوی ابن حسن صاحب سہسوانی۔ آپ ۱۲۵۰ھ بارہ سو پچاس ہجری مین پیدا ہوئے اور مولوی سید امیر حسن صاحب مرحوم سے علوم متعارفہ حاصل کرکے شغل درس و تدریس کا رکھتے ہین سہسوان ضلع بدایون آپ کا وطن ہی۔ سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی شیخ احمد مکی۔ ابن شیخ عثمان ولادت آپکی بمقام مکہ معظمہ ۲ ذیقعدہ ۱۲۷۰ھ بارہ سو ستتر ہجری مین ہوئی حدیث و فقہ و نحو پہلے مکہ مکرمہ مین پڑھا پھر تفسیر و حدیث ۱۲۹۶ھ مین ہند مین آکر تحصیل فرمایا اور پچاس اُستادون کی خدمت مین زانوے تلمذ تہ کیا۔ علم حدیث کے اکثر کتب مطولہ و مختصرہ آپکے مطالعہ سے گذرے ہین صوفی مشرب خلیق شفیق ہین حضرت مولانا فضل رحمن مرادآبادی سے بیعت حاصل کرکے اجازت تامہ عامہ حاصل فرمائی ہی آپکے تصانیف مین سے اتحاف البشر فی الثالث عشر وغیرہ ہین فن رجال مین آپکو کامل دخل ہی گویا آپ اپنے زمانہ کے حافظ الانساب ہین مؤلف پر نظر توجہ نہایت مبذول فرمایا کرتے ہین سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی حاجی حافظ احمد حسن صاحب بٹالوی۔ ایک مدت سے مدرسہ فیض عام

کانپور مین طلبا کو درس دیتے ہین - آپ حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مدظلہ مہاجر مکہ کے مرید و صحبت یافتہ ہین - بعض تذکرات آپکے نورعین مولوی حاجی محمد احسن سلمہ نے رسالہ شمائم امدادیہ مین لکھے ہین - بٹالہ ضلع گورداسپور ملک پنجاب آپکا وطن ہے فی الحال کانپور مین قیام ہے -

۹ **مولوی سید احمد حسن صاحب** - مدرس اول مدرسۂ امروہہ ضلع مرادآباد - آپ مولانا محمد قاسم صاحب مرحوم نانوتوی کے خاص شاگردون مین ہین علم معقول مین یدطولی رکھتے ہین آپکے تلامذہ مین سے مولوی حکیم مظہر الہادی صاحب امروہوی ہین -

۱۰ **مولوی احمد حسن صاحب ندیوی دوگاچھوی** - آپ کے حالات ذرا بھی نہین ملے -

۱۱ **مولوی حافظ احمد حسن صاحب** - آپ مولوی عبدالرب صاحب مرحوم دہلوی کے مدرسہ مین تعلیم دیتے ہین اور قوم کی خدمت اسطرح پر بجا لاتے ہین - خوش قسمتی سے دہلی جیسا شہر آپکا قیام گاہ ہے -

۱۲ **مولوی احمد حسن صاحب** - آپ سیوان ضلع سارن کے رہنے والے ہین اس سے زیادہ کچھ حالات آپکے دریافت نہین ہوئے -

۱۳ **مولوی حافظ احمد صاحب نانوتوی** - ابن جناب مولانا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ مسکن آپکا نانوتہ ضلع سہارنپور ہے حسن خلق و انکسار و دیگر اخلاق حسنہ مین اپنے والد بزرگوار کے قدم بقدم ہین -

۱۴ **مولوی احمد خان صاحب** - سواے اسکے کہ آپ نواب صاحب رادھن پور کے خواہر زادہ ہین اور ترجمہ آپکا دستیاب نہین ہوا -

۱۵ **مولوی حافظ حاجی احمد رضا خانصاحب بریلوی** - ابن جناب مولانا نقی علیخان صاحب مرحوم ولادت آپکی دسوین شوال روز دوشنبہ ۱۲۷۲ھ بارہ سو بہتر ہجری مین ہوئی مولد و مسکن بریلی روہیلکھنڈ ہے - جب آپکی عمر چار سال کی ہوئی قرآن پاک ختم کر چکے چھ برس کی عمر مین مجمع عام مین میلاد شریف پڑھا تکمیل جملہ علوم و فنون کی اپنے والد ماجد سے فرمائی ۱۲۹۴ھ مین بحضور جناب حضرت سید شاہ آل رسول صاحب مارہروی حاضر ہو کر مشرف بہ بیعت ہوئے اُس سرکار سے اجازت و خلافت جملہ سلاسل عطا ہوئے ۱۲۹۵ھ مین اپنے پدر بزرگوار کے ہمراہ عازم حرمین شریفین ہوئے وہان پہونچکر حضرت سید احمد دحلان و حضرت عبدالرحمن

سراج و حضرت حسین بن صالح جمل اللیل سے اسانید اجازت حدیث و فقہ و تفسیر و غیرہا
حاصل کی آپکے تالیفات پچاس سے زیادہ ہو چکے ہین بارک اللہ فی علمہ و عمرہ۔

۱۶ مولوی احمد رضا صاحب سندیلوی ۔ آپ سندیلہ ضلع ہردوئی اودھ کے
رئیس ہین ۔ قومی خدمات مین زیادہ تر مصروف رہتے ہین ۔ انجمن سندیلہ کی کارروائی مین
آپکی فصیح و بلیغ تحریر و تقریر اکثر شائع ہوتی ہین ۔ شوال سنہ ۱۳۱۲ھ مین مؤلف سے بالاجمال
ملاقات ہوئی نہایت خلیق و منکسر و خندہ رو پایا سلمہ اللہ تعالے۔

۱۷ مولوی شاہ احمد علی صاحب مرزاپوری ۔ مرزاپور ممالک مغربی و شمالی
آپکا وطن ہی۔

۱۸ مولوی احمد علی صاحب ۔ ابن مولوی امجد علی صاحب ساکن قصبہ فتحپور ضلع
بارہ بنکی ولادت آپکی ماہ ربیع الآخر سنہ ۱۲۹۲ھ بارہ سو بانوے ہجری مین ہوئی مولوی عابد حسین
صاحب فتحپوری و مولوی ضامن علی صاحب فتحپوری و مولوی محمد اشرف علی صاحب تھانوی
مدرس اول مدرسۂ جامع العلوم کانپور سے تقریباً مدت پانچ سال مین کتب رسمیہ سے فراغ حاصل
کیا اب مدرسۂ جامع العلوم کانپور مین سوم مدرس ہین سلمہ اللہ تعالے۔

۱۹ مولوی حافظ حکیم سیّد اسد اللہ صاحب ۔ ابن جناب سید اللہ بخش
شاہ صاحب مرحوم رئیس و زمیندار موضع ٹکھر تعلقہ ٹنڈہ محمد خان ضلع حیدرآباد سندھ۔
ولادت آپکی سنہ ۱۲۸۵ھ بارہ سو پچاسی ہجری مین ہوئی مادہ تاریخ ولادت کا مظہر علم و آل پیغمبر ہی
۱۲۸۵
ایام طفولیت مین اپنے ہی وطن کے اہل علم سے کتب رسمیہ فارسیہ و علم حساب پڑھکر تحصیل
علم عربی کی شروع کی اور صرف و نحو سے فراغت پائی اسی درمیان مین مولوی حکیم حافظ سید سراج
محمد شاہ صاحب سے میزان الطب و قانونچہ و طب اکبر و مفرح القلوب وغیرہ پڑھی ۔ ایام صبا
مین آپکو شعر گوئی و استخراج مواد تاریخ مین ملکۂ راسخہ ایسا ہو گیا کہ فضلائے معاصرین متعجب ہوتے تھے
پھر مدرسۃ العلوم حیدرآباد سندھ مین مولوی محمد حسن صاحب مرحوم مدرس سے بقیہ کتب
درسیہ تحصیل فرما کر سنہ ۱۳۰۷ھ مین سند فراغ حاصل کی اور اسی سال مدرسۂ دیوبند مین حاضر
ہو کر مولوی سید احمد صاحب دہلوی مرحوم مدرس اول و مولوی محمود صاحب مرحوم مدرس
دوم و مولوی محمود حسن صاحب مدرس سوم سے علم حدیث و علم ادب و علم ہیئت حاصل
کیا سنہ ۱۳۱۶ھ مین نعمت حفظ قرآن مجید سے مشرف ہوئے ۔ آپکی تصنیفات مین سے رسالہ

علم تجوید۔ جنۃ النعیم فی استخراج لغات القرآن الکریم وتحفۃ الحذاق فی ترجمۃ التریاق اور بعض رسائل بزبان سندھ وچند اشعار وسواد تاریخیہ وصنائع اہمالیہ وغیرہ ہین آپ کو ارادت و بیعت حضرت شاہ عبدالرحمن صاحب نقشبندی مجددی فاروقی قندہاری ٹکھری سے ہے سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۲۰ مولوی حاجی حافظ قاری اشرف علیصاحب تھانوی۔ ابن شیخ عبدالحق صاحب مرحوم ولادت آپکی ۱۲۸۰ھ بارہ سو اسی ہجری مین بمقام تھانہ بھون ضلع مظفرنگر ہوئی کتب ابتدائیہ مولوی فتح محمد صاحب تھانوی سلمہ سے اور کتب فارسیہ مولوی منفعت علیصاحب دیوبندی سلمہ سے اور اکثر کتب معقولیہ وبعض منقول مولوی محمود حسن صاحب دیوبندی سلمہ سے اور فقہ واصول وبعض حدیث مولانا محمود صاحب مرحوم دیوبندی سے اور فرائض وریاضی مولانا سید احمد صاحب مرحوم دہلوی سے اور حدیث وتفسیر مولانا محمد یعقوب صاحب مرحوم نانوتوی سے تحصیل فرمائی اور آٹھ سال مین تحصیل علم سے فراغت پائی۔ جناب حضرت حاجی شاہ امداد اللہ صاحب مدظلہ کے مریدین خاص مین ہین تصانیف رائقہ آپکے یہ ہین۔ انوار الوجود فی اطوار الشہود۔ التجلی العظیم فی احسن تقویم۔ مثنوی زیر وبم۔ اکسیر فی ترجمۃ التنویر۔ تجوید القرآن۔ التادیب لمن لیس لہ فی الحلم والادب۔ نصیب۔ تحذیر الاخوان عن تزویر الشیطان ہدیۃ المصطفےٰ۔ القول البدیع فی اشتراط المصر للتجمیع۔ القول الفاصل بین الحق والباطل۔ تنشیط الطبع فی اجراء القرآءت السبع۔ مدرسۂ جامع العلوم کانپور مین آپ مدرس اعلیٰ ہین سیکڑون طلبہ آپکی توجہ سے دستار فضیلت سر پر رکھکر فائز المرام ہوگئے اور ہو رہے ہین سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۲۱ مولوی حکیم اشرف علیصاحب سلطانپوری۔ ابن حاجی حکیم عبدالغفور صاحب وطن آپکا قصبۂ سلطانپور ضلع جالندھر ملک پنجاب ہے ولادت آپکی وقت صبح صادق روز یکشنبہ ۷ رمضان ۱۲۶۸ھ بارہ سو اڑسٹھ ہجری مین ہوئی مادۂ تاریخ چراغ دین ہے ابتدائی کتب اپنے والد ماجد وحکیم صادق علیصاحب ومولوی رحمۃ اللہ صاحب ملازمان یاستھیپر تعلہ سے پڑھے پھر بمقام دہلی ۱۲۹۱ھ سے ۱۲۹۳ھ تک مولوی عبداللہ صاحب ٹونکی سابق مدرس مدرسہ مولوی عبدالرب وحال پروفیسر عربی اورنٹیل کالج لاہور سے اور حکیم عبدالمجید خانصاحب دہلوی وحکیم محمد جان صاحب سے معقول وطب وغیرہ تحصیل فرماتے رہے بعدہ مولانا احمد علیصاحب محدث

سہارنپوری

سہارنپوری سے صحاح ستہ وموطائے امام محمد پڑھی اور اجازت حاصل کی اور فاتحہ فراغ مولوی حافظ احمد حسن صاحب بٹالوی حال مدرس مدرسہ فیض عام کانپور کی خدمت مین پڑھا اور مولانا محمد مظہر صاحب مرحوم سے ہدایہ پڑھا ۱۳۰۵ھ تیرہ سو پانچ ہجری مین بمقام گنگوہ ضلع سہارن پور جاکر حضرت مولانا رشید احمد صاحب سے بیعت کی اور اوراد واشغال تلقین ہوئے آپکے تصانیف مین سے تنبیہ المغرور قادیانی کے رد مین رد شیعہ تحقیق السیادۃ - اخلاق النبی - نیر اعظم - لکل قوم ہاد - مثنوی سیر بحر عشق - مسدس عبرت انگیز - گلدستۂ مناجات ہین سلمہ اللہ تعالے -

[22] **مولوی حکیم سید اشفاق حسین صاحب بریلوی** - بریلی روہیلکھنڈ آپکا وطن ہی آپکا ترجمہ دستیاب نہین ہوا -

[23] **مولوی اعجاز احمد صاحب سہسوانی** - ولادت آپکی ۱۲۹۰ھ بارہ سو نوے ہجری مین ہوئی ابوالمکارم کنیت ہی مولوی محمد بشیر صاحب سہسوانی و مولوی محمود عالم صاحب سہسوانی سے سات سال مین علوم متعارفہ پڑھے اب تدریس کا شغل ہی - آپکا وطن سہسوان ضلع بدایون ہی سلمہ اللہ تعالے -

[24] **مولوی اعجاز حسین صاحب رامپوری** - آپکا وطن مصطفے آباد عرف رامپور روہیلکھنڈ ہی - اور آپ وہان کے مشاہیر علما مین ہین -

[25] **مولوی اعظم حسین صاحب خیرآبادی** - ضلع سیتاپور اودھ کا نامی قصبہ خیرآباد آپکا وطن ہی - اکثر کتب معقولہ مولوی عبدالحق صاحب سے پڑھین فی الحال بھوپال مین مقیم ہین اور نہایت عابد و پارسا اور علاج بھی کرتے ہین سلمہ اللہ تعالے -

[26] **مولوی آغا علی صاحب سہسوانی** - آپ ۱۲۹۰ھ بارہ سو نوے ہجری مین پیدا ہوئے سات سال مین مولوی محمود عالم صاحب سے علوم مروجہ پڑھکر فراغ حاصل کیا اب تدریس مین مشغول ہین - سہسوان ضلع بدایون آپکا وطن ہی سلمہ اللہ تعالے -

[27] **مولوی حکیم افہام اللہ صاحب لکھنوی** - ابن مولوی انعام اللہ صاحب ابن مولانا ولی اللہ صاحب لکھنؤ فرنگی محل ہند کا مشہور دارالعلم آپکا وطن ہی مولوی عین القضاۃ صاحب سے آپکو فراغ حاصل ہوا فی الحال آپ کا تعلق گلبرگہ حیدرآباد دکن مین ہی -

[28] **مولوی سید اکبر حسن صاحب بریلوی نقوی قبائی** - ولادت آپکی ۱۲۷۸ھ بارہ سو اٹھتر ہجری مین ہوئی علمائے بریلی روہیلکھنڈ سے دس سال کے عرصہ مین سب علوم

ستعارفہ حاصل فرمائے منصب مجسٹریٹی پر سرکار انگلشیہ کیطرف سے ممتاز ہین بہت ذہین متین سلیم الطبع خلیق شاعر ہین گو الیار مین ملازم ہین سلمہ اللہ تعالےٰ۔

حضرت خواجہ شاہ اللہ بخش صاحب تو سوی۔ ابن خواجہ شاہ گل محمد صاحب ابن خواجہ شاہ محمد سلیمان صاحب قدس سرہ ولادت آپکی ماہ ذیحجہ ۱۲۵۱ھ بارہ سو اکاون ہجری مین ہوئی۔ آپ باوجود عدم تکمیل علوم ظاہری علم باطن مین شہرۂ آفاق ہین متع اللہ المسلمین بطول بقائہ۔

مولوی حاجی سید الطاف حسین صاحب مانکپوری۔ فی الحال پرانا نامی قصبہ مانکپور آپکا وطن ہی۔

مولوی شاہ آل محمد صاحب سہسوانی۔ ولادت آپکی ۱۲۸۰ھ بارہ سو اسی ہجری مین ہوئی حکیم عبد الرشید صاحب و سید نذیر احمد شاہ صاحب سے علم حاصل کرکے ارشاد خلائق مین مشغول ہین سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی خواجہ الطاف حسین صاحب پانی پتی۔ آپ کا وطن تو پانی پت ضلع کرنال ہی مگر فی الحال دہلی کوچہ پنڈت مین مقیم ہین۔ ہند مین شاید ہی کوئی شخص آپکو نہ جانتا ہو حالی تخلص ہی اور قومی تصانیف مین بہت دلچسپی ہی لوگون نے آپکو سعدی ہند خطاب دے رکھا ہی۔ شکوہ ہند۔ مسدس حالی۔ مناجات بیوہ۔ حیات سعدی۔ وغیرہ آپکی مشہور تصنیفات سے ہین سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی امام الدین صاحب ٹونکی۔ ولادت آپکی بمقام پونچھ بہار ملک کشمیر ۱۲۲۵ھ بارہ سو پچیس ہجری کے بعد ہوئی ابتداءً مدارس دہلی مین تحصیل علم فرماتے رہے بعدہ مولوی مفتی صدر الدین خانصاحب صدر الصدور دہلوی سے کتب درسیہ کی تکمیل فرمائی پھر ٹونک آکر تفسیر و حدیث و اصول و فقہ و طب مولانا سید محمد حیدر علیصاحب رامپوری سے پڑھی اب آپ ریاست ٹونک مین مفتیان محکمۂ شریعت کے افسر ہین پانچسو روپیہ نقد سالانہ اور پانچسو بگیہ اراضی مزروعہ جاگیر مین مقرر ہی باوصف غناے ظاہری کے آپ صوفی المشرب اکابر اصحاب حضرت شاہ ابو سعید صاحب دہلوی قدس سرہ سے ہین عجز و مسکنت مزاج مین بہت ہی نواب محمد علیخانصاحب والی ٹونک نے آپکو قاضی القضاۃ شمس العلما کا خطاب دیا ہی۔ آپکے تلامذہ مین سے اکثر علماے ٹونک تھے اب اُنمین سے کوئی باقی نہین رہا صرف

مولوی محمد حسن خانصاحب ابن محمد بیان خان صاحب مفتی محکمۂ شریعت ٹونک ہین۔ ابقاہ اللہ تعالے۔

مولوی امام الدین صاحب پنجابی۔ آپ کا وطن اصلی تو پنجاب ہی لیکن بالفعل آپ قصبۂ مؤ ضلع اعظم گڑھ مین مقیم ہین آپ شاگرد جناب مولانا احمد علیصاحب سہارنپوری ہین۔

مولوی سید امام الدین صاحب۔ بن مولوی سید عبد الفتاح صاحب گلشن آبادی ولادت آپکی سنہ ۱۲۶۶ھ بارہ سو چھیاسٹھ ہجری مین ہوئی کتب درسیہ فارسیہ اپنے دادا سید عبد اللہ حسینی سے اور صرف ونحو اپنے والد ماجد سے حدیث و فقہ و تفسیر وادب و فرائض مولوی نظام الدین لاہوری و مولوی فرحت اللہ و مولوی ہدایت اللہ فاروقی سے حاصل کیا اور کتب سلوک و تصوف مولانا سید عبد الصمد صاحب بخاری سے پڑھے۔ فی الحال مدرسہ عالیہ سرکاری گلشن آباد عرف ناسک مین مدرس فارسی ہین۔ آپکے تصانیف مین سے تاریخ الاولیا تین جلد۔ تاریخ روم وشام۔ سراج الفقرا۔ رحمۃ للعلمین۔ تذکرۃ الانساب۔ تذکرۂ حیات العلما۔ وغیرہ ہی سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی شاہ امانت اللہ صاحب غازیپوری۔ ابن جناب مولوی محمد فصیح صاحب مرحوم۔ آپ صوفی المشرب اور ہدایت خلق اللہ مین مصروف ہین۔ اور وعظ خوش بیان خصوصًا مثنوی شریف خوب بیان فرماتے ہین۔ ضلع غازیپور ممالک مغربی وشمالی آپکا وطن ہی۔

مولوی امان اللہ صاحب۔ بالفعل آپکا تعلق کلکتہ مٹیا برج لندن مشن اسکول مین ہی اور وہین قیام ہی۔

مولوی شاہ امتیاز علی صاحب بدایونی۔ ولادت آپکی بمقام بدایون سنہ ۱۲۹۰ھ بارہ سو نوے ہجری مین ہوئی خیرات الاولیا تاریخ ہی مولوی یونس علی صاحب بدایونی و مولوی قاضی ابی بکر علی احمد صاحب بدایونی و مولوی حفیظ اللہ خانصاحب وغیرہم سے ۱۵ پندرہ سال مین جملہ علوم حاصل فرمائے فی الحال ارشاد طریقت مین مشغول ہین سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی امجد علیصاحب کاکوروی۔ آپ بمقام کاکوری ضلع لکھنؤ تقریبًا ماہ شوال سنہ ۱۲۴۴ھ بارہ سو چوالیس ہجری مین پیدا ہوئے جملہ کتب درسیہ و علوم متعارفہ اپنے چچا مولوی شاہ تقی علیصاحب سے حاصل کیے اور نظم ونثر فارسی مین مولوی ہادی علیصاحب

مرحوم آتش لکھنوی سے مستفید ہوئے بعد تحصیل جملہ علوم رسمیہ خواہش نوکری کی ہوئی پانچ سال عہدہ عدالت منصفی اور چھبیس سال ڈپٹی کلکٹری و مجسٹریٹی پر مامور رہے اب پنشن ملتی ہی ہمہ وقت مطالعۂ کتب و درود و وظائف مین گزرتا ہی سلمہ اللہ تعالے ۔

مولوی حکیم امجد علیصاحب امیٹھوی — ابن حکیم خادم علیصاحب مرحوم آپ بمقام امیٹھی ضلع لکھنؤ اٹھارہوین صفر ۱۲۷۶ھ بارہ سو چھہتر ہجری مین پیدا ہوئے کتب ابتدائیہ اپنے والد ماجد سے پڑھے ۔ پھر مولوی ابو تراب عبد العلی مرحوم لکھنوی فرنگی محلی المتوفی ۱۲۹۴ھ و مولوی ابو الحسن عرف سید بچھن صاحب مجتہد شیعیان لکھنوی و مولوی فضل اللہ صاحب مرحوم لکھنوی و مولوی حکیم سید انور علیصاحب مرحوم لکھنوی و مولانا مولوی محمد نعیم صاحب لکھنوی و مولانا مولوی محمد عبد الحی صاحب لکھنوی مرحوم و مولوی حکیم عبد العزیز صاحب دریاآبادی مرحوم و حکیم مرزا مظفر حسین خانصاحب لکھنوی سے جملہ علوم رسمیہ و طبیہ حاصل کرکے ۱۲۹۵ھ بارہ سو پچانوے ہجری مین مولانا عبد الحی صاحب مرحوم لکھنوی سے اجازت عامہ حاصل کی اور مولانا محمد نعیم صاحب لکھنوی کی خدمت مین حاضر ہوکر مشرف بہ بیعت ہوئے فی الحال آپ قاضی اکرام احمد صاحب تعلقدار سترکھ ضلع بارہ بنکی کے یہان مقیم ہین اور مطب جاری ہی بسبب کثرت اشتغال طبیہ صرف ایک رسالہ علم صرف مین بعبارت فارسیہ اور ایک رسالہ منطق مین بعبارت عربیہ اور ایک رسالہ طریق استخراج مزاج ادویہ مرکبہ مین بعبارت عربیہ تالیف کیا ہی ۔ سلمہ اللہ تعالے ۔

مولوی حافظ امداد حسین صاحب بدایونی — ابن مولوی منصف امانت حسین صاحب بدایونی ولادت آپکی ۱۲۶۰ھ بارہ سو ساٹھ ہجری مین ہوئی اپنے والد سے چودہ سال کے عرصہ مین تحصیل علم کی فی الحال وکالت ججی کا شغل ہی ۔ سلمہ اللہ تعالے

حضرت حاجی حافظ شاہ امداد اللہ صاحب مہاجر ۔ ابن حافظ محمد امین صاحب وطن قدیم آپکا تھانہ بھون ضلع مظفرنگر ہی ۔ ولادت آپکی بائیس صفر روز دوشنبہ ۱۲۳۳ھ بارہ سو تینتیس ہجری مین بمقام نانوتہ ضلع سہارنپور ہوئی ۔ علوم متعارفہ مین بلا توسط احدے خدانے دستگاہ کامل عطا فرمائی ہی علم وہبی حاصل ہی ۔ آپکو بیعت و اجازت و خلافت حضرت شاہ نصیر الدین صاحب دہلوی و حضرت شاہ نور محمد صاحب جھنجھانوی سے ہی زمانہ غدر مین آپ وطن مالوف سے ہجرت فرماکر مکہ معظمہ تشریف لے گئے ہمیشہ مثنوی مولانا ے

روم کا درس دیا کرتے ہین آپکے خلفا و مریدین مین سے مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی دام فیضہ و مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی و مولانا محمد یعقوب صاحب نانوتوی و مولوی عبد الرحمن صاحب کاندہلوی و حافظ محمد یوسف صاحب تھانوی و مولوی محمد حسن صاحب پانی پتی و مولوی کرامت علی صاحب انبالوی و مولوی محی الدین خان خاطر میسوری و مولوی محمد ابراہیم صاحب جراولی و مولوی ضیاء الدین صاحب رامپوری و مولوی فیض الحسن صاحب سہارنپوری و مولوی محی الدین خان مراد آبادی و مولانا حافظ حاجی محمد حسین صاحب الہ آبادی و مولوی احمد حسن صاحب بٹالوی و مولوی نور محمد صاحب نورنگ آبادی و مولوی محمد شفیع صاحب نورنگ آبادی و مولوی عنایت اللہ صاحب مالوی و مولوی صفات احمد صاحب غازیپوری و مولوی محمد افضل صاحب ولایتی و مولوی سید فدا حسین صاحب محی الدین نگری و مولوی اشرف علی صاحب تھانوی و مولوی خلیل الرحمن صاحب رڑکوی و مولوی عبد الغنی مرحوم بہاری و مولوی حکیم قادر بخش صاحب سہسرای و مولوی رحیم بخش صاحب شیر کوٹی وغیرہم ہین آپ کے تصانیف منیفہ مین سے غذائے روح - وضیاء القلوب - وتحفۃ العشاق - وجہاد اکبر - وارشاد مرشد - ودرد نامۂ غمناک - وجواب ہفت مسئلہ - وگلزار معرفت - ورسالۂ وحدت وجود منیہ خالق ہین مفصل تذکرہ آپکا خواہرزادہ فقیر حاجی مولوی محمد احسن نگرامی سلمہ نے رسائل شمائم امدادیہ مین لکھا ہے - متع اللہ المسلمین بطول بقائہ -

مولوی سید امر الدین صاحب الہ آبادی - ممالک مغربی و شمالی کا مشہور شہر الہ آباد آپکا مسکن ہے -

مولوی امیر باز خان صاحب سہارنپوری - ابن حافظ نامدار خانصاحب ولادت آپکی بمقام بھوجپور متصل تھانہ بھون ضلع مظفرنگر سترھوین جمادی الآخرہ ۱۲۵۷ھ بارہ سو ستاون یا اٹھاون ہجری مین ہوئی اساتذہ ذیل سے آپکو تلمذ ہے - مولوی محمد عظیم گجراتی - مولوی شیخ محمد تھانوی - نواب قطب الدین خان دہلوی مولوی سعادت علی صاحب سہارنپوری حکیم مشتاق احمد صاحب سہارنپوری مولوی محمد مظہر نانوتوی مولوی محمد قاسم نانوتوی مولوی محمد یعقوب نانوتوی ملا محمود دیوبندی مولوی احمد حسن پنجابی مولوی فیض الحسن سہارنپوری قاضی محمد اسمعیل صاحب چڑتھاولی مولوی احمد علی صاحب محدث سہارنپوری - اب آپ کا قیام سہارنپور محلۂ بازداران مین ہے حضرت حاجی شاہ عبد الرحیم صاحب سے بیعت و اجازت

حاصل ہی تصوف سے آپکو زیادہ مذاق ہی ہمہ وقت تعلیم وتلقین و وعظ و تدریس مین گزرہوتا ہی۔ سلوک مین رسائل متعددہ تقریبًا چالیس رسالون کے تصنیف کیے ہین سلمہ اللہ تعالی۔

۴۵ مولوی سید امیر حسن صاحب سہسوانی ۔ ولادت آپکی سنہ ۱۲۴۴ بارہ سو چوالیس ہجری مین ہوئی مولوی سید امیر حسن صاحب محدث مرحوم مولوی عبد الحسیب مولوی تراب علیصاحب سے بیس۲ سال پڑھکر فراغ حاصل کیا اب تدریس کا شغل ہے سلمہ اللہ تعالی۔

۴۶ مولوی انوار اللہ صاحب ۔ آپ حضور نظام حیدر آباد دکن کے اُستاد ہین۔ اور وہین آپکا قیام ہی زیادہ ترجمہ آپکا دستیاب نہین ہوا۔

۴۷ مولوی انوار حسین صاحب بدایونی ۔ صدر الصدور ولادت آپکی سنہ ۱۲۶۳ بارہ سو ترسٹھ ہجری مین ہوئی بارہ سال کی مدت مین مولوی امانت حسین صاحب بدایونی سے تحصیل علم کی شاعری عربی مین مولوی قاضی علی احمد صاحب بدایونی کے شاگرد ہین نہایت متین و منکسر المزاج۔ خلیق۔ حلیم۔ عابد۔ زاہد ہین سلمہ اللہ تعالے۔

۴۸ مولوی حکیم اولاد رسول صاحب ۔ ابن ناظر شمس الدین صاحب مرحوم ولادت آپکی بمقام مؤایمہ ضلع الٰہ آباد سنہ ۱۲۶۹ بارہ سو اُنہتر ہجری مین ہوئی بدو شعور سے شوق علم ہوا دس سال کی مدت مین مفتی عبد الرب صاحب و مفتی محمد علیصاحب و مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی و مولانا محمد یعقوب نانوتوی و مولوی سید احمد صاحب مدرس اول مدرسۂ دیوبند سے تمام وکمال علوم مروجہ حاصل کیے۔ سلمہ اللہ تعالے۔

حرف الباء الموحّدة

۴۹ مولوی شاہ بدر الدین صاحب پھلواروی ۔ آپ کا وطن قصبۂ پھلواری ہی۔ آپکا ترجمہ میسر نہین ہوا۔

۵۰ مولوی بشیر احمد صاحب ۔ فی الحال مدرسۂ فیض عام سہارنپور مین آپ مدرس ہین اور اس حیلہ سے نفع رسانی خلائق مین مصروف ہین۔

۵۱ مولوی قاضی بشیر الدین صاحب میرٹھی ۔ ابن قاضی حافظ محمد عبد الہادی

صاحب ولادت آپکی تقریباً ۱۲۸۶ھ بارہ سو چھیاسی یا ۱۲۸۷ھ بارہ سو ستاسی ہجری مین ہوئی
ابتداے عمر مین شہر میرٹھ کے مشاہیر و مختلف اساتذہ سے علم فارسی کی تکمیل کرکے علوم عربیہ
کا شوق ہوا ۱۳۰۰ھ تیرہ سو ہجری مین شہر میرٹھ کے اسلامی مدرسہ مین داخل ہوکر مولوی حافظ
محمد ناظر حسن صاحب دیوبندی و مولوی حافظ عزیز الرحمن صاحب مفتی حال مدرسہ دیوبند
و مولوی حبیب الرحمن صاحب مدرس حال مدرسۂ دیوبند سے آٹھ سال کی مدت مین جملہ
علوم معقول و منقول سے فراغت حاصل کی فی الحال مدرسہ اسلامیہ اٹاوہ کے مدرس اعلی
ہین مؤلف صاحب ترجمہ کا تہ دل سے شکر گزار ہی کہ آپ نے اپنے اساتذہ و احباب
علما کے تراجم مین مدد کافی دی جزاہ اللہ خیر الجزاء و سلمہ الی یوم البقاء۔

۵۲ **مولوی بقا حسین خان صاحب فلکی فیروز آبادی** - ابن مولوی
محمد نجف خانصاحب مرحوم ولادت آپکی بمقام فیروز آباد ضلع آگرہ بستم صفر روز یکشنبہ ۱۲۶۸ھ
بارہ سو اڑسٹھ ہجری مین ہوئی بعد بلوغ سن تمیز کے مدت نو سال مین مولوی مظفر علیخان
صاحب ساکن شیر گڑھ ضلع متھرا و مولوی محب اللہ صاحب مرحوم آلہ آبادی و مولوی
محمد حسن صاحب محقق امروہوی سے تحصیل علوم عربیہ کرکے فراغت حاصل فرمائی ابتداے
تمیز سے آپکو شوق تردید مذہب ہنود ہی اسی واسطے ہنود کے علوم مین پوری واقفیت
پیدا کی اور اکثر پنڈتون سے مباحثہ کرکے غالب رہے چنانچہ آپکے غلبۂ دلیل سے دو سو
پچاس ہندو و عیسائی مسلمان ہوگئے بمبئی سورت راندھیر بندر بھڑوچ اکلیسر مدراس
اہوا اجمیر شریف رادھن پور پالن پور دانپور چھتاری امراؤتی بھاکو جامنگر جاورا وغیرہ
مین گشت کرکے اپنی پند پر اثر سے لوگون کو شیفتہ کر رکھا ہی - آپکو علم نجوم مین وہ دستگاہ
کامل حاصل ہی کہ اندازہ بیان سے خارج ہی اور غرض اس علم کے سیکھنے کی صرف یہ ہی کہ
ہنود کا دعوی اس علم مین یدطولی رکھنے کا باطل ہو اور واقعی خدا نے آپکی غرض پوری
کردی ذلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔ ویدونکی حقیقت صداقت اسلام تذبیح البقر
حل المشکلات - تردید تناسخ - معتبر تقویم بمبئی ۱۳۱۳ھ - تقویم اکبری ۱۸۹۵ء آگرہ عزیزی
جنتری ۱۸۹۵ء جنتری کوہ نور آپکی تصانیف سے ہین نصرہ اللہ تعالی علی اعدائہ۔

۵۳ **مولوی پیر محمد صاحب** - آپ عدالت رادھن پور کے مفتی عدالت ہین اور اس
تقریب سے آپکا قیام وہان ہی۔

حرف التاء المثناة الفوقیہ

مولوی تاج الدین صاحب - آپ چیف کورٹ پنجاب کی مختاری کا اعزاز رکھتے ہین اور انجمن اسلامیہ لاہور کے سکرٹری ہین - اس حیلہ سے قومی خدمات انجام دیتے ہین -

مولوی تجمل حسین صاحب - دسنہ ضلع عظیم آباد (پٹنہ) مین آپکا مکان ہی آپکے حالات نہین مل سکے -

مولوی تلطف حسین صاحب صدیقی - ولادت آپکی بمقام محی الدین پور ضلع پٹنہ تقریبًا ۱۲۶۰ بارہ سو چونسٹھ ہجری مین ہوئی مولوی حافظ عبداللہ صاحب غازیپوری و مولانا ابوالحسنات محمد عبدالحی صاحب لکھنوی و مولوی قاضی بشیر الدین صاحب قنوجی و مولانا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی و مولانا شیخ حسین عرب بن محسن الانصاری سے علوم مروجہ حاصل کیے علم فرائض و مناظرہ مین دستگاہ کامل رکھتے ہین - قیام آپکا مستقل طور پر دہلی پھاٹک حبش خان مین رہتا ہی سلمہ اللہ تعالےٰ -

حرف الجیم

مولوی جسیم الدین صاحب - واعظ انجمن حمایت الاسلام مونگیر ساکن موضع رانی ساگر ضلع آرہ ولادت آپکی تقریبًا ۱۲۸۰ بارہ سو اسی ہجری مین ہوئی صرف ونحو و فقہ و اصول فقہ و تفسیر و معانی و معقولات مولوی سعادت حسین صاحب ساکن موضع کہنا ضلع عظیم آباد سے آرہ مین و علم حدیث و اصول حدیث مولانا احمد علیصاحب محدث سہارنپوری سے و علم طب حکیم محمد حنیف صاحب آروی و حکیم عبدالعلی صاحب و حکیم عبدالعزیز صاحب لکھنوی و دریابادی سے پڑھا فی الحال انجمن حمایت اسلام مونگیر مین خدمت وعظ سے تعلق ہی - اپنا کام بہت محنت و فصاحت و بلاغت سے سرانجام دیتے ہین -

مولوی جمیل احمد صاحب سہسوانی - سہسوان ضلع بدایون آپکا وطن ہی

آپ ۱۲۷۵ھ بارہ سو پچھتر ہجری مین پیدا ہوئے مولوی محمد بشیر صاحب سے دس سال مین تحصیل علم کی فی الحال بھوپال مین ملازم ہین سلمہ اللہ تعالےٰ۔

حرف الحاء المہملۃ

۱۵۹ **مولوی حامد علی صاحب** ۔ آپ مدرسہ محبوبیہ حیدر آباد دکن مین مدرس ہین اور اس ذریعہ سے آپ نفع رسانی خلق مین مصروف ہین۔

۱۶۰ **مولوی حبیب الدین صاحب** ۔ آپ مدرسۂ اسلامیہ ضلع فتحپور مین تعلق مدرسی کا رکھتے ہین اور طلبا کی فیض رسانی مین مشغول ہین۔

۱۶۱ **مولوی حبیب احمد صاحب دہلوی** ۔ بن مولوی حسن علی بن مولوی غلام حسین ابن حافظ محمد اشرف نقشبندی ولادت آپکی بمقام دہلی ۱۲۷۰ھ بارہ سو ستر ہجری مین ہوئی تحصیل علوم واکتساب فنون مولوی محمد کرامت اللہ خانصاحب رامپوری دہلوی و مولوی عبداللہ صاحب ٹونکی و مولوی محمد نور الحسنین ساکن متصل راولپنڈی و مولوی عبدالباری صاحب ولایتی و مولوی سید احمد صاحب دہلوی وغیرہم سے کرکے ۱۲۹۶ھ بارہ سو چھیانوے مین فارغ التحصیل ہوئے الحال مدرسہ فتحپوری دہلی کین مدرس دوم ہین سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۱۶۲ **مولوی حبیب الرحمٰن خانصاحب شروانی** ۔ آپ بھیکم پور ضلع علیگڑھ کے رئیس اور بہت فصیح و بلیغ ہین شعر گوئی کا شوق ہی۔ اکثر گلدستون مین آپکے اشعار شائع ہوئے ہین۔

۱۶۳ **مولوی حبیب الرحمٰن صاحب دہلوی** ۔ سلطنت اسلام کی عظمت یاد دلانے والے مٹے ہوئے شہر دہلی مین آپ کا وطن ہی۔ آپ کا مفصل ترجمہ دستیاب نہین ہوا۔

۱۶۴ **مولوی حبیب الرحمٰن صاحب مہاجر** ۔ آپ کا اصلی وطن قصبۂ ردولی ضلع بارہ بنکی ہی۔ ایک عرصہ ہوا جب سے آپ ہند سے ہجرت کرکے چلے گئے۔ برخوردار حاجی محمد احسن سلمہ نے حرم نبوی مین آپ سے قدمبوسی حاصل کی ہی انکی زبانی دریافت ہوا

کہ اکثر آپ کا مدینہ طیبہ و نواح مدینہ طیبہ مین قیام رہتا ہی اہل عرب یہانتک کہ بدوی آپ کے بہت معتقد ہین شب کو اکثر آپ بمقام احد قبہ سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ مین رہتے ہین۔ متوکل محض ہین۔ اہل دنیا سے نفور مگر طالبین کو درس علوم دینے مین بدل وجان ساعی ہین۔ متع اللہ المسلمین بطول حیاتہ۔

مولوی حبیب الرحمٰن صاحب سہارنپوری ۔ ابن مولانا حافظ احمد علی صاحب محدث مرحوم آپ کا قیام سہارنپور مین ہی۔ اور آپ وہان کے مدرسہ مین اول مدرس ہین۔

مولوی حبیب اللہ صاحب ۔ محلہ صادقپور عظیم آباد مین آپ کا مکان ہی ترجمہ آپکا میسر نہین ہوا۔

مولانا شیخ حسین عرب محدث ۔ ابن محسن بن محمد الانصاری الخزرجی السعدی الشافعی وطن اصلی آپ کا بلدہ حدیدہ ہی ولادت آپکی وہین ۱۴ ماہ جمادی الاولی ۱۲۴۵ھ بارہ سو پینتالیس ہجری مین ہوئی بعمر دوازدہ سالگی قرارت قرآن سے فراغت ملی اور جب تیرھوان سال شروع ہوا اور آپکے والد ماجد کا ارتحال ہوا تو قریہ مراوعہ مین بغرض تحصیل علوم تشریف لے گئے اور سید علامہ شیخ حسن بن عبد الباری الاہدل الحسینی سے ساڑھے آٹھ برس تک فقہ و حدیث تحصیل فرمائی اور جملہ مکارم و محاسن سے متحلی ہوئے۔ پھر وطن مالوف واپس آکر چندروز مقیم رہے بعد چندے شہر زبید جاکر سید علامہ سلیمان بن محمد بن عبد الرحمن بن سلیمان بن یحییٰ بن عمر بن مقبول الاہدل سے امہات ستہ وغیرہا تحصیل فرمائے اور ہر سال مکہ معظمہ تشریف لے جاکر حج سے مشرف ہوتے اسی حال مین سید علامہ حافظ محمد بن ناصر الحسینی الحازمی سے ملازمت نصیب ہوئی اور اُنسے صحاح ستہ و مسند دارمی و مسلسلات علامہ محمد بن احمد المعروف بعقیلۃ المکی پڑھا ان تینون مشائخ کبار نے آپ کو اجازت کاملہ شاملہ خاصہ عامہ تحریر فرمادی اور نیز آپ نے علامہ قاضی احمد بن محمد بن علی الشوکانی سے بعض امہات ستہ پڑھے اور اُنھون نے بھی آپ کو اجازت تام عطا فرمائی۔ چندمدت سے آپ نے اپنے قدوم مکرمت لزوم سے بلدۂ بھوپال کو منور فرمایا اور مع اہل و عیال وہین مسکن گزین ہین۔ رئیسہ بھوپال آپکی خدمت و تعظیم کو مایۂ فخر جانتی ہین حق عز اسمہ اس ذات ستودہ صفات کو ہمارے خطہ ہندوستان مین ظل گستر

رکھے - ہندوستان مٹا اور خاک مین ملگیا لیکن تب بھی اُسکی مٹی مین یہ دلبستگی و دلفریبی اور اُسکے مرجھائے ہوئے باغ مین یہ غضب کا چلبلاپن ہی کہ ایسے ایسے اکابر کو اپنے دامن مین لیے ہوئے ہی - آپ کے تلامذہ مین سے مولوی سید صدیق حسن خانصاحب مرحوم سابق نواب بھوپال و مولوی سید ذوالفقار احمد صاحب بھوپالی و مولوی ابو محمد ابراہیم صاحب آروی و مولوی شمس الحق صاحب ڈیانوی و مولوی تلطف حسین عظیم آبادی دہلوی و مولوی سید عبدالحی بریلوی وغیرہم ہین - تالیفات منیفہ مین سے التحفۃ المرضیۃ - البیان الکمل فی تحقیق الشاذ والمعلل - القول الحسن المتمن فی ندب المصافحۃ بالید الیمنی وان الدی اظہرہا اہل الیمن میرے مطالعہ مین گزری ہین -

۲۸ **مولوی حفیظ اللہ صاحب** - آپ بندوہ ضلع اعظمگڑھ کے رہنے والے اور مولانا ابو الحسنات محمد عبدالحی صاحب مرحوم لکھنوی فرنگی محلی کے شاگرد ہین - بعد وفات مولانا عرصہ تک آپ لکھنؤ مین مقیم رہکر طلبا کو درس دیتے رہے - لیکن حضرت مولانا کے انتقال کے ساتھ ہی فرنگی محل سے طلاب کا دل کچھ ایسا اُچاٹ ہو گیا کہ اب لکھنؤ مین شاید تجسس و تلاش سے بھی طالب علمون کا ملنا دشوار ہی - اور جب تدریس کا مشغلہ نہ رہا تو آپ بھی لکھنؤ سے تشریف لے گئے - فی الحال رام پور مین مدرسۂ عالیہ کے مدرس اول ہین -

۲۹ **مولوی قاضی القضاۃ حفیظ اللہ خان صاحب رام پوری** - ولادت آپکی بمقام جاورہ ۱۲۷۰ھ بارہ سو ستر ہجری مین ہوئی مولوی ارشاد حسین صاحب مرحوم رامپوری سے تمام و کمال علوم حاصل کیے - اب تدریس و افتا و قضا کا شغل ہی - نہایت ذہین و ذی استعداد ہین حضرت مولانا سید شاہ محمد دلدار علی صاحب مذاق رحمۃ اللہ علیہ کے مرید و خلیفہ ہین - پہلے ریاست جاورہ کے قاضی و قاضی القضاۃ رہے اب ریاست رامپور کے جج ہین - سلمہ اللہ تعالے -

۳۰ **مولوی حیدر حسین صاحب** - آپ جونپور کے مایۂ فخر و ناز ہین ترجمہ آپ کا نہین ملا -

حرف الخاء المعجمۃ

حکیم مولوی حافظ خدا یار خان صاحب بریلوی - خدانے علاوہ فضل حفظ قرآن و علم کے آپ کو طبیب ہونے کا بھی خلعت عطا فرمایا ہی کہ جو بندگان خدا کی مصیبت مین آڑے آنے کا بہت عمدہ ذریعہ ہی - بریلی روہیلکھنڈ آپکا وطن ہی -

مولوی خلیل احمد صاحب انبٹھوی - مدرس دوم مدرسہ دیوبند - آپ قصبۂ انبٹھہ ضلع سہارنپور کے رہنے والے ہین - فن مناظرہ مین دستگاہ کامل رکھتے ہین - ایک مدت سے بھاولپور کے عربی مدرسہ مین مدرس اعلی رہ چکے ہین -

مولوی خلیل الرحمن صاحب - پیلی بھیت (ممالک مغربی وشمالی) کو آپ کا وطن ہونے کا فخر حاصل ہی -

مولوی خلیل الرحمن صاحب سہارنپوری - ابن جناب مولانا احمد علی صاحب محدث مرحوم - سہارن پور کو فخر ہی کہ گو قضاو قدر نے مولانا احمد علی صاحب کو اُس سے ہمیشہ کے لیے چھڑا لیا مگر آپ جیسا خلف رشید اُنکا قائم مقام ہی سلمہ اللہ تعالے -

مولوی حاجی خلیل الرحمن صاحب - آپ رڑکی ضلع سہارنپور کے رہنے والے اور حضرت مولانا حاجی شاہ امداد اللہ صاحب کے مرید ہین - رڑکی مین مدرسہ رحمانی آپ ہی کی کوشش سے قائم ہی -

مولوی خلیل الرحمن صاحب - ساکن موضع بھرتہ ضلع شاہ پور ملک پنجاب آپ شیخ معمر - جملہ علوم سے ماہر و حافظ ہین - مولانا سید نذیر حسین صاحب دہلوی سے اجازت رکھتے ہین -

حرف الدال المہملۃ

مولوی دوست محمد صاحب ولایتی - ہند کے مشہور شہر اکبر آباد (آگرہ) کی جامع مسجد مین جو مدرسہ ہی اسمین آپ اول مدرس ہین اور اس ذریعہ سے نفع رسانی خلق آپ کی ذات سے ہوتی ہی -

حرف الذال المعجمة

مولوی حاجی سید ذوالفقار احمد صاحب بھوپالی - ابن سید علی صاحب ولادت آپکی بائیسوین صفر ۱۲۶۲ھ بارہ سو باسٹھ ہجری مین ہوئی مولوی عبدالخالق صاحب پنجابی مولوی معزالدین صاحب مولوی محمد جان صاحب پنجابی مولوی سید عبداللہ صاحب مولوی علی عباس صاحب چریاکوٹی مولانا محمد عبدالقیوم صاحب مولانا احمد گل صاحب نائب مفتی بھوپال مولانا شیخ حسین عرب صاحب مفتی عبدالحق صاحب مولوی عبدالعلی صاحب رامپوری مولانا محمد صاحب سارنگپوری مہاجر شیخ کمال محدث سید محمد بن ناصر حازمی سید محمد منتظر صوفی وغیرہم سے تحصیل علوم مروجہ و اسانید فرمائی - محاسن المحسنین طی الفراسخ الی منازل البرازخ - الروض الممطور فی تراجم علماء شرح الصدور آپ کے تصانیف مشہورہ مین سے ہین **مؤلف** اگرچہ ملاقات جسمانیہ سے ہنوز محروم ہی مگر آپ کے مکاتیب رائقہ اس خاکسار کے نام صادر ہوا کرتے ہین ابقاہ اللہ تعالے -

مولوی ذوالفقار علی صاحب دیوبندی - آپ علمائے قدیم کے یادگار ہین علم ادب مین ید طولی رکھتے ہین چنانچہ متنبی اور حماسہ کا ترجمہ اور شرح اردو مین نہایت عمدہ لکھی ہی کہ جو بجائے خود ایک اُستاد کا کام دیتی ہی - پہلے آپ سرکاری مدرسون کے ڈپٹی تھے اب خانہ نشین علم ادب کی نفع رسانی مین مصروف ہین سلمہ اللہ تعالے -

حرف الراء المهملة

مولوی راغب اللہ صاحب پانی پتی - ابن مولوی محب اللہ صاحب مرحوم آپ بمقام پانی پت ضلع کرنال سترھوین رجب ۱۲۶۹ھ بارہ سو اُنھتر ہجری مین پیدا ہوئے ابتدائے سن تمیز سے تحصیل علم کا شوق ہوا مولوی حافظ احمد حسن صاحب مدرس فیض عام کانپور مولانا محمد مظہر صاحب مرحوم مولانا محمد قاسم صاحب مرحوم حضرت مولانا محمد لطف اللہ صاحب علیگڑھی مدظلہ حضرت مولانا قاری عبدالرحمن صاحب پانی پتی سے جملہ علوم رسمیہ پڑھے مولانا محمد لطف اللہ صاحب علیگڑھی نے آپکو سند اجازت عطا فرمائی فی الحال آپ مدرسۂ عربیہ پانی پت مین مدرس مقرر ہین - سلمہ اللہ تعالے

مولوی سید رحمت علیصاحب ہسوی - ابن سید نادعلیصاحب ولادت آپکی بمقام قصبۂ پوہن ضلع فتحپور ۱۲۵۹ھ بارہ سوانسٹھ ہجری مین ہوئی مولانا سید عبد السلام صاحب مرحوم ہسوی و مولانا حاجی شاہ امداد اللہ صاحب مہاجر و مولانا حضرت شاہ فضل رحمن صاحب مراد آبادی سے پچیس سال تک علوم ظاہرہ و باطنہ حاصل کرتے رہے اب بمقام قصبۂ ہسوہ ضلع فتحپور مین آپ مقیم ہین اور ہمہ وقت تصفیہ باطن مین سرگرم ہین سلمہ اللہ تعالے

مولوی شیخ رحمٰن علی صاحب - ابن حکیم شیر علیصاحب ولادت آپکی بمقام احمد آباد نارہ ۱۲۴۶ھ بارہ سو چھیالیس ہجری مین ہوئی اوائل کتب اپنے برادر حقیقی مولوی حکیم احسان علی خانصاحب مرحوم مولف طب احسانی وغیرہ سے پڑھکر مولوی محمد شکور مچھلی شہری و مولوی ثابت علی بہکوی و مولوی سید حسین علیصاحب فتحپوری و مولوی عبد اللہ زیدپوری و مولوی شاہ سلامت اللہ صاحب بدایونی کانپوری و مولانا قاری عبد الرحمن صاحب پانی پتی سے جملہ علوم عقلیہ و نقلیہ حاصل فرمائے اور مولوی حافظ حاجی شاہ محمد حسین صاحب الہ آبادی سے بیعت حاصل کرکے اجازت و خلافت پائی آپکے تالیفات مین سے طریقۂ حسنہ و کفارۃ الذنوب و تحفۃ الفضلا فی تراجم الکملا معروف بہ تذکرۂ علماے ہند و ابنیۃ الاسلام میرے مطالعہ سے گزرے ہین ۱۲۶۶ھ بارہ سو سرسٹھ ہجری سے بمقام ریاست ریوان ملازم ہین فی الحال ممبر کونسل ریاست ہین ابقاہ اللہ تعالے -

مولوی حاجی حافظ رحیم بخش صاحب شاہ کوٹی - ابن محمد چھوٹے ۱۲۷۲ھ بارہ سو بہتر ہجری مین پیدا ہوئے اور بوجہ انتقال والد خود بڑے بھائی حافظ فقیر اللہ صاحب مرحوم سے قرآن شریف اولاً ناظرہ پڑھا بعدہ حفظ کیا - فارسی مولوی ریاض الدین مرحوم سیوہاروی سے حاصل کی اور عربی مین اولاً مولوی محمد نور صاحب کی شاگردی کی بعد ازان مدرسہ عربیہ دیوبند مین تحصیل کرتے رہے اور ۱۲۹۵ھ مین سند فراغ مدرسہ مذکور سے ملی ۱۲۹۹ھ مین حج کو گئے اور حضرت حاجی شاہ امداد اللہ صاحب کے مرید ہوئے اور مثنوی شریف کی قرارت کی فی الحال الموڑہ گورنمنٹ اسکول مین ہیڈ مولوی ہین - نصائح سودمند رسالۂ عدم جواز فاتحہ خلف الامام - فتاوی رحیمیہ آپکے تصانیف سے ہین -

مولانا مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی محدث حنفی - گنگوہ ضلع سہارنپور

+ اصلی نام تو آپ کا محمد عبد الشکور ہی مگر اس نام سے آپ معروف ہین ۱۲ منہ -

کی خاک کو یہ فخر حاصل ہی کہ آپ جیسا سرمایۂ ناز اُس زمین پر متمکن ہی۔ آپ کے فضل و کمالات کا عام طور پر شہرہ ہی۔ اکثر علما آپ کے شاگرد ہین۔ آپ مولانا حاجی شاہ امداد اللہ صاحب کے مرید ہین اور حضرت حاجی صاحب کو آپ سے بڑی محبت ہی۔ احیاء و اتباع سنت نبویہ صلے اللہ علی صاحبہا و اجتناب عن البدعۃ کا آپکو بڑا اہتمام ہی۔ گویا آپ سیرت محمدیہ کی تصویر ہین بہت سی کتابین آپکی تصانیف مین سے ہین جنسے لوگ فائدہ اُٹھا رہے ہین ابقاہ اللہ تعالے۔

۱۸۵ **مولوی حکیم رفاقت اللہ صاحب بدایونی** - ابن منصف مولوی کرامت اللہ صاحب ولادت آپکی ۱۲۷۰ھ بارہ سو ستر ہجری مین ہوئی علماے فرنگی محل لکھنؤ و قاضی علی احمد صاحب بدایونی سے ۱۵ سال کی مدت مین مرتبہ کمال حاصل کیا جوان صالح مستعد مدرس معقولی ہین۔ بعض کتب منطقیہ پر آپکے حواشی ہین سلمہ اللہ تعالے۔

۱۸۶ **مولوی رفیق الحق صاحب** - آپ کا وطن بھاگلپور ہی۔ آپ کا ترجمہ حاصل کرنے مین کامیابی نہین ہوئی۔

حرف الزاء المعجمۃ

۱۸۷ **مولوی زمان خان صاحب** - آپ جامع مسجد شکوہ آباد ضلع مین پوری کے واعظ ہین اور لوگونکو پند و وعظ فرماتے ہین۔

حرف السین المہملۃ

۱۸۸ **مولوی سجاد حسین صاحب کڑوی** - آپ کا وطن کڑہ ضلع الہ آباد ہی۔ ترجمہ آپکا نہ مل سکا۔

۱۸۹ **مولوی سدید الدین صاحب** - چونکہ سینٹ جانس کالج آگرہ مین آپ پروفیسر عربی ہین اسوجہ سے آپکا قیام آگرہ مین ہی اور تدریس کا مشغلہ ہی۔

۱۹۰ **مولوی سراج احمد صاحب سنبھلی** - آپ سنبھل ضلع مراد آباد (رہیلکھنڈ)

مین مسکن گزین ہین اور قدیم علما مین سے ہین ہر فن کی کتابون کو بے تکلف پڑھاتے چلے جاتے ہین۔

۹۱ **مولوی حافظ سراج احمد صاحب میرٹھی** ۔ شہر میرٹھ آپکا وطن ہے ترجمہ آپ کا نہین ملا۔

۹۲ **مولوی سراج احمد صاحب بدایونی** ۔ ولادت آپکی ۱۲۷۶ھ بارہ سو چہتر ہجری مین ہوئی شاگرد مولوی یونس علیصاحب محدث بدایونی کے ہین نہایت متین ہین سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۹۳ **مولوی حافظ سید سرفراز علیصاحب** ۔ ابن سید خیرات علی مرحوم ولادت آپکی بمقام پلکھنہ ضلع علیگڑھ ۱۲۷۴ھ بارہ سو چوہتر ہجری مین ہوئی مولوی محمد بیگ مرحوم منشی سید اشرف علی مرحوم مولوی سید ابراہیم علی سے فارسی مولوی محمد ابراہیم صاحب مولوی عبد الرحمن خان منصرم سید مجتبیٰ حسین صاحب شیخ عبد اللہ صاحب مدنی ۔ شیخ ہدایت اللہ قادری سے علوم مروجہ حاصل کیے خواجہ توکل شاہ صاحب انبالوی و مولانا فضل رحمٰن صاحب مراد آبادی سے علم باطن حاصل کیا فی الحال بمقام سکندرپور ضلع بلیا مین مفید خلائق ہین سلمہ اللہ تعالےٰ

۹۴ **مولانا سعادت حسین صاحب بہاری** ۔ ابن رحمت علی ولادت آپکی ۱۲۵۸ھ بارہ سو اٹھاون ہجری مین ہوئی ۔ اپنے وطن مالوف موضع کٹہا علاقہ بہار ضلع عظیم آباد سے جونپور لکھنؤ رامپور وغیرہ بغرض تحصیل علم گئے ۔ اکثر کتب متداولہ مفتی محمد یوسف لکھنوی مرحوم سے پڑھے پھر فقہ وحدیث وتفسیر وغیرہا مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب محدث دہلوی سے تحصیل فرماکر ۱۲۸۲ھ بارہ سو بیاسی ہجری مین فراغ حاصل کیا اور چند مدت سہارنپور مین مقیم رہکر لوگون کو درس دیا۔ ۱۲۹۶ھ مین حج کو تشریف لے گئے ۱۲۹۷ھ مین مولانا احمد علیصاحب محدث سہارنپوری سے سند حدیث حاصل کی۔ آرہ ضلع شاہ آباد مین تیرہ سال تک درس دیتے رہے اب مدرسہ عالیہ کلکتہ مین مدرس ہین ۔ ذہانت وذکاوت آپکی ضرب المثل ہے۔ تصانیف مین سے رسالہ ابطال تناسخ ۔ وحواشی میرزاہد رسالہ۔ و دیگر تعلیقات ہین۔ آپکے تلامذہ اہل علم کی تعداد دو سو سے زیادہ ہے بارک اللہ فی عمرہ۔

۹۵ **مولوی سعد اللہ صاحب** ۔ مدرسۂ اسحاقیہ بھڑوچ احاطہ بمبئی مین آپ مدرس

ہین - اور تدریس کیخدمت انجام دیتے ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

۹۷ **مولوی سکندر علیخان صاحب واصل خالصپوری** - بن محمد عبد الرحیم خانصاحب قندہاری - ولادت آپکی بمقام لکھنؤ محلہ قندہاری بازار ۵ ماہ رجب ۱۲۶۳ ہجری مین ہوئی - خالصپور تحصیل ملیح آباد ضلع لکھنؤ آپکا وطن ہی اور متعدد اساتذہ کرام سے مثل مولوی سید احمد یار صاحب خالص پوری و مولوی شاہ محمد واجد علی صاحب کاکوروی و مولوی شاہ محمد تقی علیصاحب قلندر و مولوی شاہ محمد عبید اللہ صاحب چشتی بدایونی وغیرہم سے آپکو تلمذ حاصل ہی اور حضرت شاہ علی اکبر صاحب قلندر سجادہ نشین خانقاہ کاظمیہ کاکوروی سے بھی آپنے کچھ کتابین پڑھین اور آپ ہی سے طریقت کا خرقۂ خلافت پایا اور مولانا شاہ سید عبد السلام صاحب ہسوی سے بھی آپ کو اجازت و خلافت ملی ہی آپکو جملہ علوم مین مہارت کامل ہی - صاحب تصانیف کثیرہ ہین صحیفۂ عشق و معیار البلاغۃ - و تنقیح المسائل و تحفۃ العلماء وغیرہ کتابین آپکی تصانیف سے چھپ چکی ہین - اور شعر گوئی مین دستگاہ ہی - فی الحال مدرسہ اسلامیہ مرین لین بمبئی مین آپکا تعلق ہی -

۹۸ **مولوی حکیم سلامت اللہ صاحب** - بن خان محمد ولادت آپکی بمقام قصبۂ مبارکپور ضلع اعظمگڈھ ۱۲۸۹ھ بارہ سو نواسی ہجری مین ہوئی کافیہ و شافیہ تک مولوی حافظ عبد الرحیم صاحب مبارکپوری و دیگر علماء سے پڑھا شرح جامی و شرح تہذیب مولوی عبد الرحمن صاحب مبارکپوری سے شرح وقایہ مولوی حسام الدین صاحب مرحوم ساکن مؤ ضلع اعظمگڈھ سے بقیہ کتب درسیہ مولوی عبد الرحمن صاحب مذکور و مولوی حافظ عبد اللہ صاحب غازیپوری و مولوی عبد الحق صاحب ولایتی مدرس مدرسۂ یعقوبی دہلی سے پڑھے صحاح و تفسیر جلالین و بیضاوی و نخبۃ الفکر مولانا سید نذیر حسین صاحب دہلوی سے حاصل کرکے سند و اجازت علم حدیث لی اور مولانا شیخ حسین عرب سے بھی اجازت عامہ حاصل کرکے حکیم عبد الولی بن حکیم عبد العلی صاحب لکھنوی سے کتب درسیہ طبیہ پڑھکر مطب کیا اور اجازت حدیث مسلسل بالاولیۃ و بلوغ المرام مولانا شیخ محمد صاحب مچھلی شہری سے حاصل فرمائی فی الحال مدرسۂ احمدیہ آرہ مین مدرس ہین -

۹۹ **مولوی سلامت اللہ صاحب** - بھوپال کے مدارس کے آپ مہتمم ہین -

۱۰۰ **مولوی سلامت اللہ صاحب** - آپ مدرسۂ غنی ڈاکخانہ بمشن تلا ضلع چوبیس پرگنہ

احاطۂ بنگال مین مدرس ہین اور تدریس کا مشغلہ ہی۔

[۱۰۰] **مولوی سلطان احمد صاحب مئوی** ۔ آپ بمقام مئو ضلع اعظمگڈھ ۱۲۸۵ھ بارہ سو پچاسی ہجری مین پیدا ہوئے۔ مولوی امام الدین صاحب پنجابی سیاح مقیم مئو۔ مولوی عبد العلیم صاحب مدرس مدرسۂ چشمہ رحمت غازیپور مولوی حافظ عبد اللہ صاحب غازیپوری مدرس اول مدرسۂ احمدیہ آرہ مولانا محمد فاروق صاحب چریاکوٹی و مولوی عبد الحی صاحب سابق مدرس مدرسۂ چشمۂ رحمت غازیپور سے مدت ۱۵ سال مین علم تحصیل کیا اوائل ۱۳۰۹ھ تیرہ سو نو ہجری مین فراغت ہوئی مدرسۂ جامع مسجد مئو مین آپ طلبہ کو درس دیتے ہین۔ انصاف و توسط مزاج مین مرتکز ہی سلمہ اللہ تعالے۔

[۱۰۱] **حکیم مولوی مفتی سلیم اللہ صاحب محافظ دفتر** ۔ یون تو قدرتی طور پر خدا انکے علم طب عطا کرکے آپکو مخلوق کی نفع رسانی کا موقع دیا ہی۔ اُسپر بھی آپ انجمن اسلامیہ خادم العلوم لاہور مین شریک ہین اور اس انجمن مین جنرل فنانشل سکرٹری ہین۔

[۱۰۲] **مولوی سلیم اللہ صاحب اعظم گڈھی** ۔ ۲۸ محرم یوم چہارشنبہ ۱۲۸۰ھ آپکی ولادت ہی۔ کتب درسیہ حاجی مولوی حافظ عبد اللہ صاحب غازیپوری اور علم تفسیر و حدیث مولانا سید نذیر حسین صاحب سے پڑھکر سند حاصل کی۔

[۱۰۳] **مولوی سید احمد صاحب سہسوانی** ۔ آپ ۱۲۷۲ھ بارہ سو بہتر ہجری مین پیدا ہوئے اور اپنے والد ماجد مولوی عبد الحسیب صاحب سے پڑھکر فارغ ہوئے اب تدریس کا شغل ہی۔ سلمہ اللہ تعالے۔

[۱۰۴] **مولوی سید محمد صاحب سہسوانی** ۔ ولادت آپکی ۱۲۶۴ھ بارہ سو چونسٹھ ہجری مین ہوئی مولوی عبد الحسیب صاحب سے تحصیل علم کرکے شغل درس تدریس کا رکھتے ہین سلمہ اللہ تعالے۔

حرف الشّین المعجمة

[۱۰۵] **مولوی شاہ دین صاحب احمد انگری** ۔ آپ کا وطن گوجرانوالہ ملک پنجاب ہی۔ ترجمہ آپکا حاصل نہین ہو سکا۔

[۱۰۶] **مولوی مفتی شاہ دین صاحب لدھیانوی** ۔ ابن شیخ محکم الدین صاحب

مدت چند سال تک مرزاپور و دیگر مقامات مین آپ درس دیتے رہے۔ اب عرصہ دس سال سے لکھنؤ مین مطبع منشی نولکشور مین مصحح ہین ۱۲

مولد آپکا قصبۂ چک مغلانی ضلع جالندھر اور مسکن لدھیانہ ہے۔ مولانا محمد مظہر صاحب و مولانا محمد لطف اللہ صاحب علیگڑھی سے علم کی تحصیل ہوئی مدرسۂ اسلامیہ لدھیانہ مین مدرس ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۱۰۷ مولوی حافظ شفقت اللہ صاحب بدایونی ۔ بدایون مین آپ کا دولتخانہ ہے آپکے حالات زیادہ نہین مل سکے۔

۱۰۸ مولوی الحاج محمد شمس الحق صاحب ۔ ابو الطیب ابن شیخ امیر علی صاحب ولادت آپکی بمقام عظیم آباد محلہ رمنہ ۲۷ ذیقعدہ ۱۲۷۳ھ بارہ سو تہتر ہجری مین ہوئی مسکن اور نانہال ڈیانوان ضلع عظیم آباد پٹنہ ڈاکخانہ کرائی ہے ابتدا مین حافظ اصغر علی صاحب مرحوم رامپوری و مولوی سید راحت حسین صاحب مرحوم تبھوی و مولوی عبد الحکیم صاحب شیخپوری سے پڑھا پھر ۱۲۸۸ھ مین مولوی لطف العلی بہاری مرحوم و مولوی نور احمد ڈیانوی سے پڑھا ۱۲۹۲ھ ہجری مین مولوی فضل اللہ صاحب مرحوم لکھنوی سے تحصیل کیا اور ۱۲۹۳ھ بارہ سو ترانوے ہجری مین مولانا قاضی بشیر الدین صاحب قنوجی سے فاتحہ فراغ پڑھا مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب محدث دہلوی و قاضی شیخ حسین عرب یمنی بھوپالی و علامہ احمد بن عیسی النجدی ثم المکی الحنبلی و علامہ احمد بن احمد المغربی ثم المکی و علامہ قاضی عبد العزیز بن صالح بن مرشد الحنبلی من رجال طی و علامہ فقیہ عبد الرحمن بن عبد اللہ السراج الحنفی الطائفی و علامہ فقیہ نعمان افندی زادہ حنفی بغدادی و علامہ مفسر فقیہ محمد بن سلیمان حسب اللہ الشافعی المکی و علامہ ابراہیم بن احمد بن سلیمان المغربی ثم المکی کی صحبتون مین رہکر فوائد متکاثرہ حاصل کرکے سند و اجازت لی آپکی تصانیف مین سے۔ غایۃ المقصود شرح سنن ابی داؤد۔ و اعلام اہل العصر باحکام رکعتی الفجر۔ و القول المحقق۔ و غنیۃ الالمعی۔ و التعلیق المغنی علی سنن الدارقطنی۔ و التحقیقات العلی باثبات فرضیۃ الجمعۃ فی القری۔ مؤلف کے مطالعہ مین گزری ہین۔ حدیث مین زیادہ شغف و اہلحدیث سے زیادہ مذاق ہے سلمہ اللہ تعالےٰ۔ مؤلف کو اکثر علما کے تراجم مین آپ سے بڑی مدد ملی جزاہ اللہ خیر الجزاء۔

۱۰۹ مولوی حافظ شوکت علی صاحب سندیلوی ۔ ابن چودھری مشتاق علی صاحب مرحوم آپ بمقام سندیلہ ضلع ہردوئی ۱۹ محرم روز پنجشنبہ ۱۲۷۴ھ بارہ سو چوہتر ہجری مین

پیدا ہوئے بعد تسمیہ خوانی مولوی سید فقیہ اللہ سندیلوی مرحوم پھر مولوی تراب علیصاحب لکھنوی مرحوم سے پڑھکر مدت قلیلہ مین فارغ التحصیل ہوگئے - انکی دستار بندی مین ہزار ہا روپیہ صرف ہوا دور دور سے علما فضلا بلوائے گئے تھے اُنکی دعوت مین عالی حوصلگی سے بہت کچھ اُٹھایا گیا ہندوستان مین انکی دستار بندی کی نظیر بہت کم ملیگی اور باوجود تشنج اعضا و معذوری قوٰی افادہ طلبہ مین مستعد ہین اور خاص ایک مدرسہ اپنے ذاتی مصارف سے قائم فرمایا ہی - تصانیف رائقہ مین - کشف المستور عن وجہ السحور - وغایۃ الادراک فی مسائل السواک - مولف کی نگاہ سے گزرے ہین وسعت نظر و دقت فکر پر شاہد ہین - ابقاہ اللہ تعالے -

مولوی شہاب الدین صاحب نور مجلی - آپکا ترجمہ میسر نہ آسکا -

مولوی قاضی شیخ محمد صاحب مچھلی شہری - مچھلی شہر جو ضلع جونپور کا مشہور قصبہ ہی اُسکو آپ کے وطن ہونیکی عزت حاصل ہی - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی سید شیر علیصاحب جونپوری - سلطنت خاندان شرقی کا دار الخلافت یعنی پُرانا مشہور شہر جونپور آپ کی سکونت سے امتیاز رکھتا ہی - ابقاہ اللہ تعالے -

حرف الصاد المہملۃ

مولوی حکیم سید صدر الدین صاحب کڑوی - ابن مولانا مولوی ابو الخیر محمد معین الدین صاحب مرحوم - کڑہ ضلع الہ آباد آپکا وطن ہی - علاوہ علوم دینیہ کے خدانے آپکو طب کا ہنر بھی مرحمت فرمایا ہی کہ جسکی وجہ سے خلق کو منفعت ہوتی ہی -

مولوی صدیق حسن صاحب - ابن مولوی عبد الحمید صاحب ساکن قصبۂ مؤ ناتھ بھنجن ضلع اعظمگڑھ آپ ۱۲۹۰ھ بارہ سو نوّے ہجری مین پیدا ہوئے تاریخی نام ظفر علی ۱۲۹۰ ہی ابتدائی کتب عربیہ اپنے والد سے پڑھکر مدرسۂ چشمۂ رحمت غازیپور مین مولوی حافظ عبد اللہ صاحب سے پڑھتے رہے بعدہ مرزاپور مین مولوی عبد الاحد صاحب الہ آبادی مرحوم سے تکمیل علوم متعارفہ کی کی آخر ۱۸۹۶ع مین یونیورسٹی الہ آباد مین بی -

اسے عربی کے امتحان مین شریک ہوکر کامیاب ہوئے فی الحال تدریس طلبا مین معروف ہین سلمہ اللہ تعالیٰ۔

مولوی صلاح الدین صاحب۔ آپ مدرسۂ محبوبیہ حیدرآباد دکن کے مہتمم ہین اور آپ کے حسن انتظام سے یہ کام جو منبع فیوض ہی سرانجام پا رہا ہی۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

حرف الضّاد المعجمة

مولوی ضامن علی صاحب فتحپوری۔ آپ کا وطن فتحپور ہی سخت افسوس ہی کہ آپکا ترجمہ میسر نہین ہوا۔

مولوی ضمیر الحق صاحب۔ آرہ ضلع شاہ آباد ملک بہار مین آپ کا قیام ہی۔ چوک کی مسجد مین تشریف رکھتے ہین اور نفع رسانی خلق مین مصروف ہین۔

حرف الظّاء المعجمة

مولوی قاضی ظفر الدین احمد صاحب لاہوری۔ ابن حکیم قاضی محمد امام الدین صاحب۔ آپ بمقام کوٹ قاضی بروز جمعہ وقت صبح ۱۲۷۵ھ بارہ سو پچھتر ہجری مین پیدا ہوئے تاریخی نام ظفر الدین ہی ۱۲۷۵۔ علم حدیث شریف ابتداے عمر مین مولوی مفتی علاء الدین محمد صاحب تلمیذ مولانا سید نذیر حسین صاحب دہلوی سے پڑھا اور ابتدائی کتب معقول و ادب مولوی ابو احمد مراد علی صاحب تلمیذ مولوی فضل حق صاحب مرحوم خیرآبادی سے پڑھے پھر مولوی محمد عبداللہ صاحب تلمیذ مولوی مفتی اسعد اللہ صاحب مرحوم و مولوی محمد الدین صاحب تلمیذ مولانا لطف اللہ صاحب سے پڑھا۔ اخیر مین کتب طب و ادب و بعض حدیث و معقول مولانا مولوی فیض الحسن صاحب سہارنپوری سے تحصیل فرمائی۔ اور فقہ و اصول کے کتب مولوی غلام قادر صاحب تلمیذ مفتی صدر الدین صاحب سے پڑھے۔ مدت ۲۴ سال مین فراغ حاصل ہوا اب مدرسۂ

عالیہ لاہور مین پچھتر روپیہ مشاہرہ ہین اور طلبا کو درس دیتے ہین فنّ ادب مین ایسی مہارت
رکھتے ہین کہ شاید اس زمانہ مین کم لوگ ایسے ماہر ہونگے آپکے تصانیف مفیدہ مین سے
یہ ہین - سلک جواہر - علق نفیس - نیل الارب من مصادر العرب - نیل المرام من
اصول الاحکام - باکورۂ تہنیہ شرح الفیہ - سبیل النجاۃ - وغیرہ وغیرہ ایک پرچہ نسیم الصبا
عربی - آپ ہفتہ وار نکالتے ہین مین تو اُسکی تعریف نہین کر سکتا ہون البتہ رائے دیتا
ہون کہ کسی اہل علم کو اُس کے مطالعہ سے چشم پوشی نکرنا چاہیے لطف یہ ہی کہ مع محصول
ڈاک عہ سالانہ اُسکی قیمت ہی - جو اُسکو مطالعہ نکریگا پچھتائیگا - ادامہ اللہ -

۱۱۹ مولوی حکیم حاجی سید ظہور الاسلام صاحب فتحپوری - ابن شاہ

سید حسن علی صاحب مرحوم آپ قصبۂ دلمو ضلع رائے بریلی مین پیدا ہوئے اور جملہ کتب
درسیہ مولانا محمد لطف اللہ صاحب علیگڑھی مدظلہ سے تحصیل فرما کر فاتحہ فراغ جناب شیخنا
و مولانا ابو الحسنات مولوی محمد عبد الحی صاحب لکھنوی مرحوم سے پڑھا اور سند اطراف
صحاح کی حضرت شیخنا و مولانا قاری عبد الرحمن صاحب پانی پتی سے حاصل فرمائی - اور
مختلف سماع کتب صحاح و اجازت زبانی و بیعت حضرت شیخنا و مولانا شاہ فضل رحمن
صاحب مراد آبادی سے ہی - مسکن آپکا اور آپ کے آباے کرام کا ضلع فتحپور ہی -
ایک مدرسۂ اسلامیہ آپ نے خاص فتحپور مین قائم کیا ہی جسکے طلبا اعلی درجہ کی استعداد
رکھتے ہین اور نہایت حسن انتظام سے مدرسہ چل رہا ہی سلمہ اللہ تعالے -

۱۲۰ مولوی ظہیر احسن صاحب شوق نیموی عظیم آبادی - علاوہ

فضل علم کے آپ بہت فصیح شاعر ہین - شوق تخلص رکھتے ہین ابو الخیر کنیت ہی اکثر گلدستہ
مین آپکے اشعار شائع ہوتے ہین - بالفعل آپنے آثار السنن نام ایک کتاب لکھنے کا
ارادہ کیا ہی جن مراتب کا اہتمام فرمایا ہی خدا اُنکو بخیر و خوبی سرانجام کرے - آمین - ازاحۃ
الجید و سرمۂ تحقیق و اصلاح و مقالۂ کاملہ و حبل المتین و نعمت عظمی و تذئیل و ازالۃ الاغلاط
و ایضاح و نغمۂ راز و یادگار وطن وغیرہ آپکے تصانیف سے ہین -

۱۲۱ مولوی حافظ حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب سہسوانی بدایونی - ولادت

آپکی بمقام سہسوان ۱۲۷۰ھ بارہ سو ستر ہجری مین ہوئی مدت دس سال مین مولوی قاضی
علی احمد صاحب بدایونی سے علوم متعارفہ حاصل کر کے مرتبہ تکمیل کو پہونچے تصانیف آپکے

یہ ہین تحقیق رومی۔ رسالہ عقائد۔ تحفۃ الاخیار۔ دیوان نعت۔ دیوان عاشقانہ۔ مضمون
ندوہ۔ مضمون کانفرنس۔ تریاق ظہیری۔ مختصر ظہیری۔ منتخب ظہیری۔ شرح ماثبت بالسنۃ۔ حاشیہ
جامع صغیر۔ بیاض سلسلۃ الزمرد فی سلاسل السند۔ مقرب الاذکار۔ رسائل مناظرات
حالات مولانا قاضی ابی بکر علی احمد بدایونی۔ نامۂ ظہیری۔ ترکیب بند ظہیری۔ مسدس زمانہ
حاشیہ قانونچہ ظہیری حاشیہ حریری۔ اردو صرف و نحو۔ مخمس نظم مائۃ عامل۔ رسالۂ قرأت
مجموعۂ قصائد۔ مضامین ظہیری۔ ہفت دواوین۔ چار مثنوی۔ رسالہ نباتات۔ رسالۂ
فلسفہ۔ رسالۂ ریاضی۔ رسالۂ تحقیقات علوم مجربات ظہیری۔ رسالہ باہ۔ مولد ظہیری
اسلام کی حالت۔ زمانہ حال کا فوٹو۔ قوم کا مرثیہ۔ شرح احیاء المیت بفضائل اہل البیت
ترجمہ تاریخ الخلفا۔ اعلام الاحبار فی ترجمۃ کتاب الاخبار۔ قواعد ظہیری۔ اعمال ظہیری
اذکار ظہیری۔ مقالات ظہیری۔ نفحات منطق۔ مجموعۂ لکچر۔ مجموعۂ مناجات اسمائے حسنی
مدح بزرگان دین۔ شہادت حمزہ و شہید کربلا۔ ترجمہ عقائد نسفی۔ چمنستان خیال وغیرہ
سلمہ اللہ تعالے۔

حرف العین المہملۃ

۱۲۲ **مولوی عابد حسین صاحب فتحپوری** ۔ آپ کا وطن فتحپور ہے۔ ترجمہ آپکا
نہین ملا۔

۱۲۳ **مولوی حاجی عاشق علیصاحب بدایونی** ۔ ابن مولوی قاسم علیصاحب
آپ ۱۲۶۸ھ بارہ سو اڑسٹھ ہجری مین پیدا ہوئے مولوی لائق علی بدایونی ثم البریلوی
وغیرہ سے تحصیل علم فرمائی اور علم حدیث عرب مین شیخ الاسلام مولانا سید احمد دحلان سے
پڑھکر اجازت حاصل کی۔ سلمہ اللہ تعالے۔

۱۲۴ **مولوی حافظ عبد الاحد صاحب دہلوی** ۔ آپ بھی ہمارے پرانے مشہور
شہر دہلی کے نام روشن کرنیوالون مین ہین۔ ایک مطبع بنام مطبع مجتبائی آپ نے جاری
فرمایا ہے اس حیلہ سے علوم کی خدمت مین مصروف رہتے ہین۔ سلمہ اللہ تعالے۔

۱۲۵ **مولوی عبد الاحد صاحب کانپوری** ۔ آپ کا وطن کانپور ہے۔ آپ بھی

منجملہ اُن حضرات کے ہین جنکا ترجمہ حاصل ہوتے مین مؤلف کو کامیابی نہو سکی۔

۱۲۶ **مولوی حافظ عبد الاول صاحب جونپوری** - ابن مولوی کرامت علی صاحب مرحوم آپ کے والد ماجد کا نام تو شاید ہی کوئی نہ جانتا ہو - آپ اُنکے خلف الرشید وجانشین ہین - خدا نفع رسانی مخلوق مین کامیاب فرمائے - آمین - اور رسالہ قیام میلاد شریف - وفضائل امام اعظم وتاریخ اسلاف کرام وقصائد عربیہ ورسالہ ظریف علم ادب مین ورسائہ فقرات حمد باری وغیرہ آپ کے تصانیف سے ہین -

۱۲۷ **مولوی حکیم عبد الباری صاحب نگرنہسوی عظیم آبادی** - آپ مولوی شمس الحق صاحب ڈیانوی کے حقیقی بہنوئی ہین اور علوم طبیہ وفلسفیہ مین مہارت کاملہ رکھتے ہین تلمذ آپکو مولانا عبد الحی صاحب مرحوم لکھنوی سے ہی اور نیز مولانا بشیر الدین قنوجی ومولانا نذیر حسین صاحب دہلوی سے جملہ علوم حاصل فرمائے سلمہ اللہ تعالےٰ

۱۲۸ **مولوی عبد الجبار صاحب امرتسری** - ابن جناب مولانا شیخ عبد اللہ الغزنوی رحمہ اللہ تعالےٰ - ولادت آپکی ۱۲۶۸ھ بارہ سو اڑسٹھ ہجری مین بمقام قریۂ صاحبزادہ از مضافات غزنی ہوئی علوم دینیہ کو آپ نے اپنے والد بزرگوار سے پڑھا اور تکمیل اُنکی مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب دہلوی سے ہوئی - باقی اور علوم عربیہ اپنے بھائی مولوی محمد صاحب مرحوم ومولوی سید احمد صاحب مرحوم سے حاصل کیے - آپکو حدیث شریف کے جملہ مالہ وماعلیہ پر بہت عبور وملکہ ہی - آپکو علماے محدثین ومجتہدین وفقہاے مذاہب اربعہ وائمۂ اربعہ امام اعظم وامام مالک وامام شافعی وامام احمد بن حنبل سے نہایت محبت ہی اور سبکو تعظیم وتکریم کے ساتھ یاد کرتے ہین اور مسائل فروعیہ مین بزمرۂ اہل حدیث داخل ہین مولوی شمس الحق صاحب عظیم آبادی آپکے حق مین فرماتے ہین عالم کامل محدث مفسر عامل منکسر النفس لم تر مثلہ العیون ولہ تلامیذ کثیرۃ وھو صاحب مناقب جمۃ بارک اللہ فی عمرہ انتہیٰ مولوی محمد فقیر اللہ صاحب مدرس مدرسۂ نصرۃ الاسلام معسکر بنگلور نے آپ کا ترجمۂ حافلہ جو آپ کے مدارج کا ایک نمونہ ہی لکھا ہی بخوف طوالت ذکر سے معذوری رہی ادام اللہ بقائہ -

۱۲۹ **مولوی عبد الجبار صاحب عمرپوری** - ابن منشی محمد بدر الدین صاحب تحصیلدار ولادت آپکی بمقام قصبۂ عمرپور متصل بڈھانہ ضلع مظفرنگر جمادی اخری ۱۲۷۰ھ

بارہ سو ستہتر ہجری مین ہوئی تاریخی نام غلام جبار ہی کتب ابتدائیہ مولوی عبد العلیصاحب مرحوم قصوری سے امرتسر مین اور پھر مولوی قاری عبد العلیصاحب نزیل امرتسر مرحوم سے پڑھے ۱۲۹۴ھ بارہ سو چورانوے ہجری مین جبکہ قحط عظیم واقع ہوا آپ سہارنپور آئے اور مولانا محمد مظہر صاحب نانوتوی مرحوم سے شرح وقایہ ہدایہ توضیح مسلم الثبوت سبعہ معلقہ دیوان متنبی تفسیر جلالین قدرے تفسیر بیضاوی سنن ترمذی و ابوداؤد پڑھے اور مولوی فیض الحسن صاحب سہارنپوری سے دیوان حماسہ خطبۂ قاموس تفسیر بیضاوی باقیماندہ تامقام درس مطول میرزاہد رسالہ میرزاہد ملاجلال حمداللہ قاضی مبارک صدرا شمس بازغہ تحصیل کیا ۱۲۹۸ھ بارہ سو اٹھانوے ہجری مین مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب محدث دہلوی سے صحیحین و سنن ابن ماجہ و نسائی و ترجمۂ قرآن مجید پڑھکر ۱۲۹۹ھ بارہ سو ننانوے ہجری مین سند حدیث حاصل کرکے وطن مالوف واپس گئے فی الحال جبلپور کے مدرسہ اسلامیہ کے مدرس ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۱۳۰ **مولوی عبد الجلیل صاحب سندیلوی** - ابن حافظ نوازش علیصاحب ولادت آپکی ذیحجہ ۱۲۷۳ھ بارہ سو تہتر ہجری مین ہوئی کتب ابتدائیہ اپنے والد ماجد سے پڑھکر مولوی حافظ شوکت علیصاحب و مولوی سید محمد علیصاحب دوکوہی و مولوی محمد کمال صاحب عظیم آبادی سلمہ و مولوی حکیم عبد الحمید صاحب عظیم آبادی و مولوی مقیم الدین صاحب پنجابی سے تکمیل علوم درسیہ کی فرمائی فی الحال مدرسۂ شوکت الاسلام سندیلہ کے مدرس ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۱۳۱ **مولوی ابو الجمیل عبد الجلیل صاحب - بھگوان پوری** - بن حاجی کمل محمد وطن آپکا موضع بھگوان پور ضلع مظفرپور ہی آپکو حضرت مولانا فضل رحمن صاحب مرادآبادی سے ارادت ہی شعرگوئی مین بھی مہارت ہی شیفتہ تخلص ہی۔

۱۳۲ **مولوی حافظ عبد الجمیل صاحب** - آپ کا تعلق فی الحال مدرسہ اسلامیہ مسجد فتحپوری دہلی مین ہی اور اُس مدرسے کے افسر مدرس ہین - تدریس کا شغل ہی سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۱۳۳ **مولوی عبد الحق صاحب دہلوی** - ابن محمد میر صاحب ولادت آپکی بمقام قصبۂ گنگلہ حوالی تھانیسر ۲۷ رجب یوم جمعہ بعد عصر ۱۲۶۷ھ بارہ سو سرسٹھ ہجری مین ہوئی۔

کنیت ابو محمد ہی آپ حضرت محمد شاہ تبریزی کی اولاد مین سے ہین - شاہان تیموریہ کے زمانہ مین آپکے بزرگوار ہند مین تشریف لائے - آپکے دادا عالم شاہ کے زمانہ مین دہلی سے کیتھل مین جا رہے اور آپ کے والد ماجد عہدہاے جلیلہ پر مامور رہے - آپ نے اکثر کتب درسیہ مولانا محمد لطف اللہ صاحب علیگڑھی سے اور بعض کتب شاہ عبد الحق صاحب کانپوری و مفتی محمد یوسف صاحب مرحوم لکھنوی سے اور کتب حدیث مولانا سید عالم علیصاحب مرادآبادی مرحوم و مولانا سید نذیر حسین صاحب دہلوی و مولوی سعادت علیصاحب سہارنپوری سے اور کتب طبیہ حکیم محمد جان نجم الدولہ دہلوی سے تحصیل فرمائے اور خاندان قادریہ مین مولانا سید عالم علیصاحب مرادآبادی سے بیعت کی اور طریقہ نقشبندیہ مین حضرت مولانا فضل رحمن صاحب مرادآبادی و نیز دیگر کبرا سے متمتع ہوئے آپکے تصانیف رائقہ مین سے - نامی شرح حسامی - تاریخ بنی اسرائیل اردو - تاریخ بیت المقدس اردو - تفسیر حقانی عقائد الاسلام - وغیرہ مفید خلائق ہین مؤلف آپکے فیضان صحبت سے فائز المرام ہو چکا ہی نیز سند علم حدیث آپنے مرحمت فرمائی ہی ادام اللہ بقائہ -

۱۳۴ مولوی عبد الحق صاحب خیرآبادی - ابن جناب مولانا فضل حق صاحب مبرور آپ جامع علوم ہین - علم منطق و حکمت مین آپکی نظر زیادہ غائر ہی - تلمذ آپکو اپنے والد ماجد سے ہی فی الحال ریاست رامپور مین صدر المدرسین ہین سلمہ اللہ - حاشیہ بر غلام یحیی تسہیل الکافیہ - شرح ہدایۃ الحکمۃ - جواہر غالیہ - حاشیہ بر میر زاہد امور عامہ - حاشیہ حمد اللہ حاشیہ قاضی مبارک - حاشیہ مسلم الثبوت - آپ کے تصانیف مفیدہ مین سے ہین - ابقاہ اللہ تعالے -

۱۳۵ مولوی مفتی عبد الحق صاحب کابلی - فی الحال آپ کا قیام بھوپال مین ہی اور آپ رئیسہ کیطرف سے وہان کے مفتی ہین جزئیات فقہ اور معقولات مین آپکو تجربہ ہی صاحب تصانیف ہین آجکل توضیح تلویح کا تحشیہ فرما رہے ہین اور نہایت متواضع اور منکسر المزاج ہین - سلمہ اللہ تعالے -

۱۳۶ شیخ الدلائل مولوی حاجی عبد الحق صاحب الہ آبادی مہاجر - ابن شیخ مولوی شاہ محمد بن یار محمد مرحوم - آپ کا اصل وطن الہ آباد ہی - مولانا نواب قطب الدین صاحب دہلوی سے آپکو تلمذ ہی عرصہ ہوا کہ مکہ معظمہ کو ہجرت فرمائی - نور چشم حاجی محمد احسن سلمہ

نے آپ سے اکثر اجازتین حاصل کی ہین وہ بیان کرتے ہین کہ باب ابراہیم کی جانب بخاری محلہ مین ایک رباط مین قیام ہی - متوکل محض ہین - تقوے کا بڑا اہتمام ہی - مکہ معظمہ مین آپ شیخ الدلائل ہین مولانا علی حریری مدنی سے دلائل الخیرات کی اجازت ہی - علاوہ اسکے حزب البحر وحزب الاعظم وحصن حصین و قرآن مجید وغیرہ کی سند بھی آپ سے لوگون کو حاصل ہوتی ہی - اہل عرب آپکی بڑی تعظیم کرتے ہین - اکثر فیضرسانی ظاہر و باطن مین مصروف رہتے ہین - ایک رسالہ احکام حج بدل مین بزبان اُردو تصنیف فرمایا ہی جسکا نام نہایۃ الامل فی بیان مسائل الحج البدل ہی مؤلف نے اُسکو مطالعہ کیا ہی نہایت تحقیق و تدقیق سے تصنیف فرمایا ہی اور در مختار پر حاشیہ لکھا ہی اسکے سوا اور بھی تصانیف ہین ابقاہ اللہ تعالے -

۱۳۷ **مولوی عبد الحق صاحب سہارنپوری** - آپ کا وطن سہارنپور ہی لیکن چونکہ آپ مدرسۂ اسلامیہ میرٹھ مین مدرس ہین اور شغل تدریس کا ہی اس وجہ سے قیام میرٹھ مین ہی - سلمہ اللہ تعالے -

۱۳۸ **مولوی عبد الحکیم صاحب کرانوی** - آپ قصبۂ کرانہ ضلع مظفرنگر کے رہنے والے ہین - فی الحال مدرسۂ فتحپور مین خدمت مدرسی متعلق ہی - سلمہ اللہ تعالے -

۱۳۹ **مولوی عبد الحکیم صاحب صادقپوری** - آپ کا ترجمہ نہین مل سکا -

۱۴۰ **مولوی عبد الحکیم صاحب دیوبندی** - قصبۂ دیوبند ضلع سہارنپور آپکا وطن ہی -

۱۴۱ **مولوی عبد الحکیم صاحب نگرامی** - ولادت آپکی بمقام نگرام ضلع لکھنؤ ۱۲۵۷ھ بارہ سو ستاون ہجری مین ہوئی حضرت والد ماجد قدس سرہ سے تحصیل علوم فرماکر تدریس مین مشغول ہوئے نہایت تیز طبع و ذکی ہین - سلمہ اللہ تعالے -

۱۴۲ **مولوی حکیم حافظ عبد الحکیم صاحب** - آپ کو نفع رسانی قوم کا بڑا خیال ہی چنانچہ بالفعل جو مدرسۂ حنفیہ آرہ ضلع شاہ آباد مین ہی اُسکا اہتمام آپ ہی کے ذمہ ہی اور آپ سرگرمی سے اُسمین کام کرتے ہین - سلمہ اللہ تعالے -

۱۴۳ **مولوی عبد الحمید صاحب لکھنوی** - ابن ابو الحیا مولوی محمد عبد الحلیم صاحب مرحوم لکھنؤ فرنگی محل آپ کا وطن ہی - ابو الحامد کنیت ہی - ہدیہ حمیدیہ - دمہ غم - و روضۃ النعیم وغیرہ آپکے تصانیف سے ہین - تدریس کا شوق ہی فی الحال کیننگ کالج لکھنؤ مین تعلق ہی - سلمہ اللہ تعالے -

۱۴۴ **مولوی حکیم عبد الحمید صاحب عظیم آبادی** - آپ علماے کبار مین سے ہین علم ادب و لغت و فلسفہ و ریاضی و طب و منطق و ہیئت و ہندسہ مین بینظیر ہین تلمذ آپکو مولوی واجد علی صاحب لکھنوی سے ہی -

۱۴۵ **مولوی عبد الحمید صاحب جونپوری** - آپکا وطن شہر جونپور ہی - آپکا ترجمہ میسر نہین ہوا -

۱۴۶ **مولوی عبد الحمید صاحب** - آپ قصبۂ مؤ ضلع اعظمگڑھ کے رہنے والے ہین سلمہ اللہ تعالے -

۱۴۷ **مولوی عبد الحمید صاحب پانی پتی** - جامع مسجد آگرہ مین آپ واعظ ہین سلمہ اللہ تعالے -

۱۴۸ **مولوی حافظ عبد الحمید صاحب الہ آبادی** - آپ کا وطن الہ آباد ممالک مغربی و شمالی ہی - حافظ قرآن ہین - اور بہبودی خلق مین ساعی - سلمہ اللہ تعالے -

۱۴۹ **مولوی عبد الحمید صاحب** - آپ کا قیام بمبئی مین ہی - اور آپ جامع مسجد بمبئی کے خطیب ہین - سلمہ اللہ تعالے -

۱۵۰ **مولوی عبد الحمید خان صاحب رامپوری** - ابن ملا محمد غفران - آپ نے اکتساب علوم رسمیہ اپنے برادر ملا محمد عمران صاحب و مولانا ارشاد حسین صاحب مرحوم سے کیا ہی رامپور (روہیلکھنڈ) آپکا وطن ہی سلمہ اللہ تعالے -

۱۵۱ **مولوی عبد الحی صاحب کلکتوی** - ملک بنگال مین آپ کی ذات غنیمت ہی - کلکتہ جو ہندوستان کا دار السلطنت ہی اُس کو آپ کے وطن ہونے کا فخر حاصل ہی - سلمہ اللہ تعالے -

۱۵۲ **مولوی سید عبد الحی صاحب راے بریلوی** - ابن مولوی سید فخر الدین صاحب ولادت آپکی ۱۸ - رمضان المبارک ۱۲۸۶ھ بارہ سو چھیاسی ہجری مین ہوئی ابتدائی کتب اپنے اپنی وطن سے پڑھکر الہ آباد کانپور فتحپور جا کر مختصرات تمام کیے پھر مولوی فضل اللہ صاحب مرحوم لکھنوی و مفتی عبد الحق صاحب کابلی بھوپالی سے علم منطق پڑھا اور فقہ و فرائض مولوی محمد نعیم صاحب لکھنوی سے اور چند رسائل ریاضی کے مولوی سید احمد صاحب

مرحوم دہلوی ادر ادب وغیرہ شیخ محمد بن شیخ حسین عرب اور حدیث وتفسیر مولانا شیخ حسین عرب سے پڑھی اور مولانا فضل رحمٰن صاحب مراد آبادی سے مسلسل بالاولیہ ومسلسل بالمحبۃ سنی اور بخاری شریف کے درس مین شریک ہوئے اور مولانا نے آپکو اجازت بھی دی - اور حضرت مولانا قاری عبد الرحمن صاحب پانی پتی کو اوائل سنائے - اُنھون نے بھی اجازت عطا فرمائی اور مولانا سید نذیر حسین صاحب دہلوی و مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی و مولانا محمد نعیم صاحب لکھنوی سے بھی اجازت حاصل ہی - اور سلسلۂ طریقت کی اجازت اپنے والد ونیز شاہ سید ضیاء النبی صاحب سے ہی مسکن آپکا تکیہ حضرت شاہ علیم اللہ صاحب متصل شہر راے بریلی ہی فی الحال مددگار ناظم ندوۃ العلما کانپور مین ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

۱۵۳ **مولوی عبد الخالق صاحب دیوبندی** - آپ کو درس دینے کا اتفاق نہین ہوا لیکن آپ نہایت پرجوش و پراثر واعظ ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

۱۵۴ **مولوی عبد الخالق صاحب لکھنوی** - ابن ابو الحیا محمد عبد الحلیم صاحب لکھنوی مرحوم ابو السعید آپکی کنیت ہی - خانہ نشین ہین - لکھنؤ فرنگی محل آپکا مسکن ہی سلمہ اللہ تعالےٰ -

۱۵۵ **مولوی عبد الرؤف صاحب** - ابن شیخ محمد یحییٰ صاحب رئیس مؤئمہ ضلع الہ آباد آپ ۱۲۸۳ھ بارہ سو تراسی ہجری مین پیدا ہوئے اور جملہ کتب رسمیہ آٹھ سال مین مولوی عبد القدوس صاحب ساکن مؤ و مولوی حاجی محمد اسحق صاحب مرحوم تیرگانوین سے پڑھے - فروعات مین آپکو اتباع زمرۂ اہلحدیث کی مرعی ہی آپکے تصانیف مین سے کتاب الفصل - تعلیم الاخلاق - کتاب التعلیم والتربیت - ہی سلمہ اللہ تعالےٰ -

۱۵۶ **مولانا قاری حاجی عبد الرحمٰن صاحب پانی پتی** - ابن مولانا محمد صاحب مرحوم ایوبی انصاری مولد و مسکن آپکا قصبۂ پانی پت ضلع کرنال ہی سنہ ولادت آپکا تحقیقی معلوم نہین ہو سکا مگر غالباً ربع اول مائۃ ثالث عشر کی پیدائش ہی - آپ نے کلام پاک و فن تجوید اپنے والد ماجد سے حاصل فرمایا پھر سند سبعہ و شاطبی و مشکوۃ و علم فرائض و طریقۂ محمدیہ مولوی امام الدین صاحب امروہوی سے حاصل کیا صرف ونحو پہلے اپنے پدر -

× بعد تالیف رسالہ ہذا ۱۴ ستمبر ۱۸۹۶ء کو آپنے رحلت فرمائی انا للہ وانا الیہ راجعون ۱۲ وحشی نگرامی -

بزرگوار سے پھر کچھ مولوی رشید الدین خانصاحب مرحوم سے پڑھا پھر تکمیل اُسکی و نیز درس مختصر معانی و مطول و قطبی تا قاضی مبارک و زواہد ثلثہ و صدرا و شمس بازغہ وغیرہ و سبعہ شداد و شرح چغمنی وغیرہ و مقامات ہندی و مقامات حریری و دواوین وغیرہ مولانا مملوک علیصاحب مرحوم سے ہوا اور شرح عقائد نسفی و خیالی وغیرہ مولوی سید محمد صاحب دہلوی سے پڑھا پانچ برس کی عمر سے کمال شباب تک دہلی مین رہنا ہوا اور حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کی خدمت مین بمعیت والد خود حاضر ہوا کرتے تھے اور مجلس وعظ مین شریک ہوتے تھے باقیماندہ علوم دینیہ حضرت مولانا محمد اسحق صاحب مرحوم مہاجر سے حاصل کرکے بیعت و خلافت جملہ سلاسل اُنھین سے نصیب ہوئے بعد فراغ از تحصیل علوم چند سال مولانا محمد اسحق صاحب نے آپکو فتوی نویسی پر مامور کیا اور حضرات ذیل سے بھی آپ کو مختلف فنون کی اجازت ہی سید عبدالرحمن جمل اللیل مدنی شیخ عبدالمحسن نبیرۂ شیخ سعید سنبل مکی مرزا حسن علی محدث دہلوی وغیرہم - آپکی ذات ستودہ صفات قابل افتخار ہی - اکثر علمائے ہند کو آپ سے فیض و اجازت ہی چند علماء زلہ ربائے فیوض عالی کا نام بتاتا ہون - مولوی محمد شاہ صاحب مرحوم دہلوی مولوی غلام محمد صاحب فاضل ہوشیارپوری مولوی مشتاق احمد صاحب لدھیانوی مولوی رحمان علیصاحب احمدآبادی مولوی سید ظہور الاسلام صاحب فتحپوری مولوی قادربخش صاحب سہسرامی مولوی راغب اللہ صاحب پانی پتی مولوی محمد ابراہیم صاحب کرنالی مولوی ابوالقاسم صاحب ہسوی مولوی سید عبدالحی صاحب رائے بریلوی مؤلف کو بھی آپ سے سند و اجازت حاصل ہوئی ہی تحفہ نذریہ و کشف الحجاب و رسائل قرارت آپکے تصانیف سے ہین افسوس کہ بعد اس ترجمہ لکھنے کے آپ نے ۵ ربیع الآخر یوم دوشنبہ سنہ ۱۳۱۴ھ مین انتقال فرمایا شیخ ابرار تاریخ وفات ہی -

۱۵۲ مولوی عبدالرحمن صاحب - بن حافظ حاجی عبدالرحیم صاحب - ولادت آپکی بمقام مبارکپور ضلع اعظمگڈھ سنہ ۱۲۸۳ھ بارہ سو تراسی ہجری مین ہوئی ابتدائی کتب عربیہ اپنے والد ماجد سے پھر نورالانوار تک دیگر اساتذہ سے اور بقیہ کتب درسیہ مولوی حافظ عبداللہ صاحب غازیپوری سے پڑھکر فراغت ہوئی - صحاح و شرح نخبہ و تفسیر جلالین و بیضاوی وغیرہ مولانا سید نذیر حسین صاحب دہلوی سے پڑھکر سند حاصل کی - اطراف صحاح مولانا شیخ حسین عرب سے پڑھکر اجازت عامہ ملی حدیث مسلسل بالاولیہ وادائل

بلوغ المرام واربعین سنداً وقتاً مولوی شیخ محمد صاحب مچھلی شہری سے پڑھکر سند حاصل کی آپکی تصانیف مین سے رسالہ ترجمان ہی بالفعل مدرسہ احمدیہ مین مدرس دوم ہین سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۱۵۸ **مولوی حافظ عبدالرحمٰن صاحب** ـ ابن شیخ فتح الدین صاحب آپ برادر خرد مولوی فقیراللہ صاحب مدرس نصرۃ الاسلام معسکر بنگلور کے ہین مولوی حافظ عبدالمنان صاحب وزیرآبادی مولانا سید نذیر حسین صاحب دہلوی و مولوی عبداللہ صاحب معروف بہ غلام نبی چکڑالہ والے مولوی نظام الدین صاحب بھگوارڑہ والے مولوی محمد اسحٰق صاحب رامپوری سے جملہ کتب عقلیہ ونقلیہ حدیث وغیرہا حاصل کرکے فارغ ہوئے سلمہ اللہ تعالےٰ

۱۵۹ **مولوی عبدالرحیم صاحب** ـ آپ کا وطن رائےپور ضلع سہارنپور ہی سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۱۶۰ **مولوی قاضی عبدالرحیم صاحب کرنولی** ـ ابن قاضی عبدالقادر صاحب عرف قادرمیان آپ بمقام کرنول ضلع مدراس تقریباً سنہ ۱۲۷۳ بارہ سوتہتر ہجری مین پیدا ہوئے مولوی عبدالکریم صاحب کرنولی ـ و مولوی قادر بادشاہ صاحب مدراسی و مولوی بدیع الزمان صاحب لکھنوی ثم الحیدرآبادی و مولوی مودودی صاحب مرحوم مدراسی نزیل حیدرآباد و مولوی سید عباس صاحب ولایتی سے مختلف فنون کی کتابین پڑھین مذہب آپ کا شافعی ہی مگر اہل حدیث سے زیادہ الفت ہی سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۱۶۱ **مولوی حافظ عبدالرحیم صاحب مبارکپوری** ـ آپ قصبہ مبارکپور ضلع اعظمگڑھ مین رہتے ہین خدا نفع رسانی خلائق مین کامیاب کرے آمین۔

۱۶۲ **مولوی حکیم عبدالرزاق صاحب جوناگڑھی** ـ حقتعالےٰ نے آپ کو علم طب جو نفع رسانی خلق کا بڑا ذریعہ ہی مرحمت فرمایا ہی ـ اور جوناگڑھ کی اسلامی ریاست آپکا وطن ہی ـ خدا کرے آپ ہمدردی قوم مین کامیاب ہون ـ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۱۶۳ **مولوی عبدالرزاق صاحب سکندرآبادی** ـ ضلع بلندشہر کا مشہور قصبہ سکندرآباد آپکے وطن ہونیکا فخر رکھتا ہی سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۱۶۴ **مولوی حکیم عبدالرشید صاحب سہسوانی** ـ آپ ۱۲۷۶ بارہ سو چہتر

ہجری مین پیدا ہوئے۔ مولوی محمد بشیر صاحب سہسوانی سے اکتساب علوم کرکے مطب مین مشغول ہین سلمہ اللہ تعالے۔

۱۶۵ **مولوی عبد السبحان صاحب عظیم آبادی**۔ آپ کا وطن عظیم آباد (پٹنہ) واقع صوبہ بہار ہی سلمہ اللہ تعالے۔

۱۶۶ **مولوی قاری حافظ عبد السلام صاحب پانی پتی**۔ ابن حضرت مولانا قاری عبد الرحمن صاحب۔ آپ بھی قاری اور اپنے والد ماجد کے قدم بقدم ہین۔ پانی پت ضلع کرنال مین قیام ہی سلمہ اللہ تعالے۔

۱۶۷ **مولوی حافظ عبد السلام صاحب**۔ آپ کو تدریس کا بہت شوق ہی پہلے انجمن ہائی اسکول جبلپور کے ہیڈ ماسٹر تھے اور اب مدرسۂ انجمن اسلامیہ امرتسر کے ہیڈ ماسٹر ہین اسی سبب سے قیام امرتسر مین ہی۔ سلمہ اللہ تعالے۔

۱۶۸ **مولوی سید عبد السلام صاحب دہلوی**۔ آپ مشہور شہر دہلی کے رہنے والے ہین۔ افسوس ہی کہ ترجمہ آپکا نہ ملا۔

۱۶۹ **مولوی عبد السمیع صاحب بیدل**۔ فی الحال آپکا قیام کیمپ میرٹھ بازار لال کرتی مین ہی شیخ الٰہی بخش صاحب کے مدرسہ مین آپ درس دیتے ہین بیدل تخلص کرتے ہین انوار ساطعہ وغیرہ آپکے تصانیف سے ہی۔

۱۷۰ **مولوی نواب عبد الشکور خانصاحب بھیکم پوری**۔ آپ بھیکم پور ضلع علیگڑھ کے نامی گرامی رئیس ہونے کے علاوہ دولت علم سے بھی سرفراز ہین۔ رفاہ قوم کا بڑا خیال ہی۔ سلمہ اللہ تعالے۔

۱۷۱ **مولوی حافظ عبد الصمد صاحب سہسوانی**۔ آپ مشہور قصبۂ سہسوان ضلع بدایون کے رہنے والے ہین۔ بالفعل آپکے قیام کا فخر پھپوند ضلع اٹاوہ کو حاصل ہی سلمہ اللہ تعالے۔

۱۷۲ **مولوی عبد الصمد صاحب شمس الضحیٰ**۔ آپ آرہ ضلع شاہ آباد صوبۂ بہار کے رئیس ہین اور سرکار انگلشیہ کی طرف سے خدمت آنریری مجسٹریٹ آرہ تفویض ہی خدا نفع رسانی خلق مین کامیاب فرمائے۔ آمین۔

۱۷۳ **مولوی عبد الصمد صاحب داناپوری**۔ آپ شہر داناپور ضلع پٹنہ کے رہنے

بعد وصال والد ماجد خود صاحب سجادہ آپ ہی ہین [illegible]۔

والے۔ نہایت ذہین وطباع ہین۔ زمرۂ اہل حدیث مین داخل ہین۔ سلمہ اللہ تعالے۔

۱۷۴ **مولوی عبد العزیز صاحب**۔ ابن مولوی غلام محی الدین صاحب مرحوم بگوی بالفعل آپ جامع مسجد بھیرا ضلع لاہور ملک پنجاب کے امام ہین۔ اور خلق کو ہدایت فرماتے ہین سلمہ اللہ تعالے۔

۱۷۵ **مولوی عبد العزیز صاحب لکھنوی**۔ آپ شہر لکھنؤ کے رہنے والے ہین۔ تدریس کا مشغلہ پسند ہے۔ فی الحال مدرسہ چشمۂ رحمت غازیپور کے مدرس ہین اسوجہ سے غازیپور مین قیام ہے سلمہ اللہ تعالے۔

۱۷۶ **مولوی عبد العزیز صاحب**۔ فی الحال آپ مدرسہ داناپور مین مدرس ہین تدریس کا مشغلہ ہے۔ خدا طلاب کو آپ سے فیضیاب رکھے۔ آمین۔

۱۷۷ **مولوی عبد العزیز صاحب لدھیانوی**۔ ابن مولوی عبد القادر صاحب مرحوم مولد ومسکن آپکا ضلع لدھیانہ ہے اپنے والد ماجد صاحب سے کتب رسمیہ تحصیل کیے طبیعت تصوف کیطرف مائل ہے۔ سلمہ اللہ تعالے۔

۱۷۸ **مولوی عبد العزیز صاحب**۔ آپ کا وطن بھیرا ضلع اعظمگڈھ ہے۔ سلمہ اللہ تعالے۔

۱۷۹ **مولوی حکیم عبد الغزیز صاحب**۔ علاوہ علم طب کے آپ کو حق تعالے نے ریاست جاراجنگر ملک میسور کا مفتی ہونیکا خلعت مرحمت فرمایا ہے اور یہ دونون ذریعہ نفع رسانی خلق کے آپکے ہاتھ مین دیے ہین۔ سلمہ اللہ تعالے۔

۱۸۰ **مولوی حافظ عبد العزیز صاحب لکھنوی**۔ ابن غلام احمد مرحوم ولادت آپکی بمقام فرخ آباد ۱۲۴۰ھ بارہ سو چالیس ہجری مین ہوئی صرف ونحو ومشکوۃ شریف کا ایک حصہ مولوی ہدایت اللہ صاحب صفی پوری سے آور مولانا عبد الحق صاحب مرحوم نیوتنوی سے بلوغ المرام آور مولانا حسین احمد صاحب مرحوم محدث ملیح آبادی سے قدرے صحیح بخاری اور مولوی سراج الدین صاحب سے نصف سنن ابی داؤد پڑھا علم منطق مین صرف قال اقول تک پڑھا تھا کہ یکایک اس علم سے نفر ہوگیا اور تفسیر وحدیث وفقہ کی طرف رجحان ہوا آپ کو مولانا عبد الحق صاحب نیوتنوی اور سید احمد بن سید زین دحلان سے اجازت کتب حدیث کی ہے تصانیف آپ کے قریب پچاس رسالون کے ہین عرصہ سے آپکا قیام لکھنؤ مین ہے اور میں

برس سے سرکار نظام حیدر آباد کے یہان سے تنخواہ مقرر ہے اُسی سے بسر اوقات ہوتی ہے

مولوی حکیم عبد العزیز صاحب دریابادی - ابن مولانا حکیم نور کریم صاحب مرحوم آپ بمقام لکھنؤ ماہ ذیحجہ ۱۲۶۲ھ بارہ سو باسٹھ ہجری مین پیدا ہوئے آپ نے مولانا محمد نعیم صاحب لکھنوی اور اپنے والد ماجد سے اور مولانا عبد الحکیم صاحب مرحوم لکھنوی و مولوی فضل اللہ مرحوم لکھنوی و مفتی سعد اللہ صاحب مرحوم و مولوی مظہر علی صاحب مرحوم رامپوری و حکیم حاجی محمد ابراہیم صاحب مرحوم لکھنوی و حکیم حاجی محمد یعقوب صاحب مرحوم لکھنوی و حکیم مرزا مظفر حسین خانصاحب لکھنوی سے جملہ علوم معقول و منقول و طب وغیرہ حاصل فرمائے آپ کے تلامذہ کثیر ہین منجملہ اُنکے مولوی حکیم امجد علی صاحب امیٹھوی و مولوی محمد عثمان صاحب چنار دی و مولوی عبد المجید صاحب فرنگی محلی و مولوی عبد الغفار صاحب ساکن مؤ ضلع اعظم گڑھ و مولوی جسیم الدین صاحب عہ نگری و مولوی عبد المجید صاحب سوتی ہین فی الحال آپ مدرس اعلی عربی کیننگ کالج لکھنؤ کے ہین - وطن خاص آپکا مقام دریاباد ضلع بارہ بنکی مین ہے نباضی و معالجات مین سرگروہ اطبائے وقت ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی عبد العلی صاحب آسی مدراسی ثم اللکنوی - بن مولوی محمد مصطفیٰ صاحب مسقط الراس آپکا شہر چیتور تحت ممالک مدراس ہے مگر کمابیش پچیس برس کا زمانہ منقضی ہوا کہ بعد غدر کے آپ لکھنؤ آئے اور یہین متاہل ہوئے اور اکثر کتب درسیہ مولوی الٰہی بخش صاحب فیض آبادی محشی حمد اللہ سے اور بعض مولوی ابو الحسنات محمد عبد الحی صاحب لکھنوی سے پڑھین اور اکثر شغل آپکا کتب مطبع نظامی و مصطفائی کی تصحیح و تحشیہ و تقریظ و تاریخ گوئی سے متعلق رہا اور اسوقت بھی آپ بھی اپنے مطبع اصح المطابع واقع محمود نگر لکھنؤ کے کتب مطبوعہ کی تصحیح و تحشیہ کا اہتمام بلیغ فرماتے ہین عربی فارسی اردو کی نظم و نثر لکھنے مین آپکو یدطولیٰ حاصل ہے پہلے تخلص آپکا فروغ تھا اب آسی ہے آپکی بلاغت و فصاحت کی خداداد استعداد پر آپکے حواشی و تقاریظ و تواریخ جو کتب مطبوعہ مین مندرج ہین خود گواہی دیتے ہین اظہار کی کچھ حاجت نہین کہ من قبیل ایضاح واضحات و اعلام معلومات ہے رسالۂ فضائل و آداب درود و سلام اور التبصرۃ النظامیہ فی الردۃ الثانیہ اور تکملہ واجب الحفظ اور حل تصاریف مشکلہ اور میزان اللسان اور تنبیہ الوہابیین اور دبوس بجواب فوس اور الباقیات الصالحات فی مرثیۃ ابی الحسنات اور تبصرۃ الحکمۃ فی حفظ الصحۃ اور مثنوی نشتر غم وغیرہ آپکے تصانیف سے ہین نہایت متواضع اور منکسر المزاج اور خیرخواہ قوم

عہ آپ نے روز جمعہ ۷ جمادی الاخری ۱۳۱۲ھ ہجری کو اس دار دنیا سے رحلت فرمائی ۱۲ وحشی نگرامی

ہین آجکل عربی زبان حاصل کرنے کی تعلیم مین ابتدائی کتابون کا کورس بطرز جدید و مفید تیار کر رہے ہیں اور اسیطرح فارسی زبان کے حسن تعلیم کا بھی خیال ہی کہ تھوڑی مشقت مین ہر زبان کی ضروری نوشت خواند پر قدرت حاصل ہو جائے اور اسمین زیادہ حصہ عمر عزیز کا صرف ہونے پائے حق تعالے اس مقصد مین انکو کامیاب کرے آمین۔

١٨٣ مولوی عبد العلی صاحب اسلام آبادی۔ ابن منت علی ۱۲۶۲ھ بارہ سو باسٹھ ہجری مین پیدا ہوئے۔ کتب درسیہ مدرسہ سرکار انگریزی کلکتہ مین آپنے تحصیل فرمائے اب مدرسہ ہگلی مین مدرس ہین صحیفۃ الاعمال و مرآۃ الاحوال آپکی تصانیف سے ہین۔ اسلام آباد نام چاٹگام کا ہی کہ ملک بنگال میں ہی۔

١٨٤ مولوی عبد العلی صاحب مراد آبادی۔ آپکا وطن مراد آباد روہیلکھنڈ ہی ترجمہ آپکا دستیاب نہین ہوا۔

١٨٥ مولوی عبد العلی صاحب عبد اللہ پوری۔ ضلع میرٹھ آپ مولانا محمد قاسم صاحب مرحوم کے شاگرد ہین اور جملہ علوم مین آپکو مہارت ہی خصوصًا علم ادب مین نہایت دستگاہ کامل ہی۔ مدت تک مدرسہ عربیہ کے مدرس اول قائم مقام مولانا محمد مظہر صاحب رہے اب مراد آباد کے مدرسہ مین اول مدرس ہین۔ سلمہ اللہ تعالے۔

١٨٦ مولوی عبد العلیم صاحب۔ چونکہ مدرسۂ چشمۂ رحمت غازیپور کے آپ مدرس ہین اسوجہ سے وہین قیام ہی۔ تدریس کا شغل تو لازمی طور پر ہی۔ اکثر طلبا آپ سے مستفید و کامیاب ہوئے اور ہوتے ہین۔ سلمہ اللہ تعالے۔

١٨٧ مولوی عبد الغفار صاحب مدرس نوانگر۔ کوٹھی حاجی ہدایت اللہ صاحب مرحوم ضلع بلیا۔ آپکے والد ماجد کا نام شیخ عبد اللہ صاحب ہی ولادت آپکی بمقام قصبۂ مؤ ضلع اعظم گڑھ ۱۲۸۳ھ بارہ سو تراسی ہجری مین ہوئی تاریخی نام ظہور المنان ہی کتب ابتدائیہ متفرق مقامات مین پڑھکر مولوی فیض اللہ صاحب مرحوم ساکن مؤ و مولوی امام الدین صاحب پنجابی وارد حال مؤ و مولوی حکیم عبد اللہ صاحب ساکن مؤ و ملا عارف صاحب ولایتی سابق مدرس مدرسۂ وکٹوریہ شہر غازیپور و مولوی عبد الاحد صاحب مرحوم الہ آبادی مدرس گورنمنٹ اسکول مرزاپور سے جملہ کتب درسیہ تمام کرکے مولوی حکیم عبد العزیز صاحب دریابادی پروفیسر کیننگ کالج لکھنؤ و حکیم باقر حسین لکھنوی سے علم طب و مطب حاصل کیا اور نواب محمد مہدی صاحب لکھنوی سے علم ادب

پڑھا۔ پھر گنگوہ جا کر مولانا رشید احمد صاحب مدظلہ سے صحاح پڑھکر اجازت حاصل فرمائی چندروز بطور؟ مین پھر ملک بنگال مین بمقام سراجگنج ضلع پبنا طلبا کو درس دیتے رہے فی الحال نوانگر ضلع لبا؟ مین درس و مطب کا شغل رکھتے ہین۔ سلمہ اللہ تعالے۔

۱۸۸ **مولوی حاجی حافظ عبد الغفار صاحب**۔ مفتی عدالت گوالیار۔ ابن مولوی حافظ احمد حسن صاحب خیرآبادی نواسہ مولانا بہادر علیصاحب مرحوم محدث دہلوی تلمیذ حضرت شاہ عبد العزیز صاحب دہلوی۔ آپ اپنے نانا سے تحصیل علوم فرما کر حج کو تشریف لے گئے اب فی الحال آپ لشکر گوالیار مین وعظ و افتا کا شغل رکھتے ہین آپکے تصانیف یہ ہین۔ تبصرۂ حقنما فضائل القرآن۔ باقیات صالحات۔ مرج البحرین فے فضائل الحرمین۔ نور العینین فی تقبیل الابہامین۔ کنز الفرائض محمدی۔ مؤلف نے رسالہ تبصرۂ حق نما و کنز الفرائض محمدی دیکھا ہی تبصرۂ حقنما مین آبا و اجداد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نجات کا ثبوت دیا ہی اور نہایت عبارت سلیس و مضمون نفیس لکھا ہی کنز الفرائض فرائض شریفی کا ترجمہ اُردو مین ہی سلمہ اللہ تعالے۔

۱۸۹ **مولوی عبد الغفور صاحب داناپوری**۔ آپ کا وطن داناپور ہی۔ افسوس ہی کہ آپ کے حالات پر اطلاع نہو سکی۔ آپ کا رسالہ تبیان حسن الملیح فی وجہ المحمد بن المسیح بہت عمدہ ہی۔

۱۹۰ **مولوی عبد الغفور صاحب اعظمگڑھی**۔ مدرس اول مدرسۂ چشتیۂ اجمیر شریف آپکی کنیت ابو الزکا والد کا نام سخاوت علی فاروقی ہی مسکن آپکا جراجپور ضلع اعظمگڑھ ہی جملہ علوم عقلیہ و نقلیہ کی تکمیل مولوی حفیظ اللہ صاحب اعظمگڑھی مدرس مدرسۂ عالیۂ عربی رامپور سے کی اور سند کامل حاصل فرمائی بعدہ شوقیہ طور سے کالج لاہور مین امتحان دیکر مولوی فاضل کی سند حاصل کی نہایت ذہین ہین قاضی مبارک و حمد اللہ کا حاشیہ نصف کے قریب نئے ڈھنگ سے تالیف کر چکے ہین۔ سلمہ اللہ تعالے۔

۱۹۱ **مولوی قاضی عبد الغفور صاحب بلندوی**۔ ابن قاضی عبد الرزاق صاحب سلسلۂ نسب آپکا صدیق اکبر تک پہونچتا ہی ولادت آپکی بمقام قصبہ بلندہ ضلع فتحپور ۱۲۸۰ھ مین ہوئی کتب ابتدائیہ مختلف اساتذہ سے تحصیل فرمائے اور چند سبق حضرت شیخنا مولانا شاہ عبد السلام صاحب ہسوی سے پڑھے بعدہ جملہ کتب درسیہ مولوی شاہ سکندر علی خانصاحب واصل خالصپوری سے تحصیل فرما کر فراغت حاصل کی آپکو بیعت مولانا شاہ عبد السلام صاحب

ھسوی سے ہو اور تلقین ذکر و شغل مولوی سکندر علی سے ہی آپ کے تصانیف مین سے رسالہ آبحیات و مفید الطلبا ہین کبھی کبھی شعر گوئی کا بھی خیال فرماتے ہین اور تخلص آپ کا نہال ہی۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۱۹۲ **مولوی حکیم عبد الغفور صاحب رمضانپوری** - ولادت آپکی آخر ذیحجہ ۱۲۷۰ھ بارہ سو ستر ہجری مین بمقام رمضان پور پرگنہ بہار ضلع مونگیر ہوئی صرف و نحو مولوی خادم علی مرحوم ساکن جیرڈو مراؤن سے پڑھی اکثر کتابونکی تحصیل مولوی محمد اسمعیل صاحب رمضانپوری و مولانا حکیم محمد احسن گیلانی سے ہوئی سند صحاح ستہ مولانا احمد علی صاحب محدث سہارنپوری سے ملی اور حضرت مولانا عبد الحی لکھنوی مرحوم سے آخری کتابون کی تکمیل ہوئی تصانیف آپکے یہ ہین - الاسعاف بتحشیۃ الانصاف - شفاء المتمل و تسہیل المتامل شرح تہذیب زبدۃ المتاخرین رسالۂ قصر نماز - مفید الاحناف - مرغوب القلوب - رسالہ در بحث سلام - رسالہ در سجود سہو خلاصۃ المفردات -

۱۹۳ **مولوی عبد الغنی صاحب قائم گنجی** - بالفعل آپ مدرسہ بھیکم پور ضلع علیگڈھ مین مدرس ہین اور تدریس کا شغل ہی - سلمہ اللہ تعالےٰ -

۱۹۴ **مولوی عبد الغنی صاحب عظیم آبادی** - آپکا ترجمہ نہین ملا -

۱۹۵ **مولوی عبد الغنی صاحب** - آپ شہر جھانسی واقع بندیلکھنڈ مین وعظ کا شغل رکھتے ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

۱۹۶ **مولوی سید عبد الفتاح صاحب گلشن آبادی** - ابن سید عبد اللہ حسینی نقوی - آپکا لقب سید اشرف علی ہی - ولادت آپکی ۱۲۴۳ھ بارہ سو چونتیس ہجری مین ہوئی مولانا سید میان سورتی و مولوی شاہ عالم ساکن برودہ و مولوی بشارت اللہ کابلی و ملا عبد القیوم کابلی و مفتی عبد القادر تھانوی و مولوی خلیل الرحمن رامپوری و مولوی فضل رسول بدایونی - و مولوی محمد اکبر کشمیری و معلم ابراہیم با عکظہ سے علوم متعارفہ حاصل کرکے ۱۲۶۲ھ بارہ سو چونسٹھ ہجری مین سند افتا کی لی اور ۱۲۶۷ھ مین مفتی عدالت خاندیس مقرر ہوئے اور ۱۲۸۴ھ بارہ سو چوراسی ہجری مین مدرسہ الفنسٹن واقع بندر بمبی کے مدرس عربی و فارسی ہوئے اور سرکار خاندیس سے آپکو خطاب خان بہادر ملا ہی اب وطن مالوف گلشن آباد عرف ناسک مین طلبا کو درس دیتے ہین اور تالیف کرنے کا شغل ہی آپکے تالیفات مین سے تحفۂ محمدیہ فی رد فرقۂ مرتدہ

تائید الحق۔ جامع الفتاوی ۴ جلد۔ خزینۃ العلوم ۲ جلد۔ اشرف الانشا۔ کلید دانش۔ صد حکایت۔ دیوان اشرف الاشعار وغیرہ ہی آپکے تلامذہ مین سے مولوی سید نظام الدین۔ شیخ قطب الدین قاضی سید بچو میان مولوی سید امام الدین احمد صاحب ہین۔ سلمہ اللہ تعالے

۱۹۷ **مولوی عبد القادر صاحب** ۔ آپ شہر بھروچ مین وعظ و پند مین مصروف ہین اور اسکے ذریعہ سے خدمت اسلام کرتے ہین۔ سلمہ اللہ تعالے۔

۱۹۸ **مولوی عبد القادر صاحب** ۔ آپ پالن پور مین وعظ کا شغل رکھتے ہین اور اپنی پر اثر وعظ و نصائح سے قوم و مذہب کی خدمت کرتے ہین سلمہ اللہ تعالے۔

۱۹۹ **مولوی عبد القادر صاحب بدایونی** ۔ ابن مولوی فضل رسول صاحب مرحوم ولادت آپکی سترھوین رجب ۱۲۵۳ھ بارہ سو ترپن ہجری مین ہوئی تاریخی نام مظہر حق ہی جملہ کتب درسیہ مولوی نور احمد صاحب بدایونی و مولانا فضل حق صاحب مرحوم خیرآبادی سے پڑھکر فراغ حاصل کیا اور اپنے والد بزرگوار سے بیعت و خلافت حاصل کرکے حرمین شریفین گئے اور شیخ جمال عمر مکی سے حدیث پڑھی اب آپ خاص بدایون مین رونق بخش ہین سلمہ اللہ تعالے۔

۲۰۰ **مولوی عبد القادر صاحب** ۔ آپ کا وطن بیکن پلی ہی۔ مگر فی الحال حیدرآباد دکن محلہ سعلپورہ مین مقیم ہین۔ سلمہ اللہ تعالے۔

۲۰۱ **مولوی عبد القادر صاحب سلہٹی** ۔ ابن مولوی ابی النصر محمد ادریس صدر الصدور آپکی کنیت ابو محمد ہی مولوی محمد رمضان صاحب سے جملہ علوم رسمیہ پڑھکر فراغ حاصل کیا رسالہ رد معقول۔ الفوائد القادریہ شرح العقائد النسفیہ۔ الجوامع القادریہ۔ الدر الازہر شرح الفقہ الاکبر آپکی تالیفات سے ہین۔ وطن مالوف ملک بنگال شہر سلہٹ ہی تدریس و تالیف سے شغل رکھتے ہین سلمہ اللہ تعالے۔

۲۰۲ **مولوی حافظ عبد القادر صاحب** ۔ بن شیخ عبد اللہ ساکن قصبہ مئو ناتھ بھنجن ضلع اعظمگڑھ تقریباً ۱۲۷۹ھ بارہ سو اناسی ہجری مین پیدا ہوئے۔ مختصرات صرف و نحو و منطق وطن مین مولوی حسام الدین صاحب و مولوی محمد علی صاحب ابو المکارم سے پڑھے بعد تکمیل علوم متعارفہ مولوی حاجی محمد فیض اللہ صاحب مئوی سے کرکے ۱۳۰۲ھ مین سند تکمیل حاصل کی اور کتب حدیث مولانا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی و مولوی محمد طاہر صاحب سلہٹی دہلا

عبدالحکیم صاحب پنجابی سے پڑھکر سند حاصل کی بعدہ رائے بریلی مین مولوی سید ضیاء النبی صاحب کے حضور مین حاضر ہو کر خلافت نامہ واجازت اوراد ووظائف حاصل کی - چار برس مدرسہ اسلامیہ قصبۂ مئو اور تین برس مدرسۃ المسلمین شہر کامٹی چھاؤنی ناگپور مین مدرس رہے اب دو سال سے مدرسۂ احمدیہ آرہ مین مدرس ہین آپکی تالیفات مین سے حل المغلقات فی بیان الطلقات - تفریح الجنان باحکام قیام رمضان عمدۃ الکلام فی الرد علی درۃ النظام الروضۃ الناضرہ من علم المناظرہ تاریخ عمر بن عبدالعزیز ہے سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی حاجی عبدالقدوس صاحب - فی الحال آپ ٹکھر تعلقہ ٹنڈو محمد خان ضلع حیدرآباد سندھ مین متوطن ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی عبدالقدوس صاحب - ابن شیخ حسام الدین صاحب مرحوم ساکن مؤائمہ ضلع الہ آباد - ولادت آپکی ۱۲۶۸ھ بارہ سو اڑسٹھ ہجری مین ہوئی - مدت بارہ سال مین مولانا محمد لطف اللہ صاحب مدظلہ علیگڑھی و مفتی صدرالدین صاحب مرحوم دہلوی و مولانا عنایت احمد صاحب مرحوم و مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب دہلوی سے کتب رسمیہ پڑھین ترجمہ قاموس بزبان اردو - و کشف الرموز - و انتخاب مسدس حالی وغیرہ آپکی تصنیف ہین بالفعل بصیغہ سررشتہ تعلیم ملازم گورنمنٹ انگلشیہ ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی عبدالقدیر صاحب دیوبندی - ساکن دیوبند ضلع سہارنپور ۱۲۸۶ھ مین مدرسہ عربیہ دیوبند مین داخل ہوئے اور کتب درسیہ کی تکمیل کر کے ۱۲۹۳ھ مین سند حاصل کی اور کتب حدیث جناب مولوی احمد علی صاحب محدث سہارنپوری سے پڑھکر اجازت حاصل کی فی الحال مقام لکھنؤ مطبع منشی نولکشور مین افسر مصحح ہین -

ملا عبدالقیوم صاحب - آپ کو علاوہ دولت علم کے جاہ و ثروت ظاہری سے بھی اللہ پاک نے ممتاز فرمایا ہے - فلاح قوم و خدمت اسلام کا بڑا خیال ہے - فی الحال آپ ڈپٹی کمشنر انعام حیدرآباد دکن ہین - اور سرکار نظام سے توسل ہے - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی حافظ حاجی عبدالکافی صاحب - آپ الہ آباد محلہ بخشی بازار مین رہتے ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی حافظ عبدالکریم صاحب بنگلوری - ابن فخرالدین صاحب آپ عالم باعمل صوفی منش آمر بالمعروف ناہی عن المنکر ہین علوم مروجہ حاصل فرما کر مدت چار ماہ

مین قرآن مجید حفظ کر لیا خوش آوازی مین ضرب المثل ہین عبارت عربیہ کے لکھنے مین ملکہ تام حاصل ہو تالیفات آپکے بہت ہین فی الحال کوچین علاقہ ملیبار مین مقیم ہین۔

۱۹ **مولوی عبد الکریم صاحب پنجابی**۔ آپ ایک مدت سے حضرت مولانا فضل رحمٰن صاحب کیخدمت مین مراد آباد ضلع اُناؤ مین مقیم ہین۔ اور علوم ظاہریہ و باطنیہ مین مولانا سے استفادہ کیے بالکل فقیر مزاج ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۲۰ **مولوی عبد الحلیم صاحب شرر لکھنوی**۔ آپ لکھنؤ کے مشہور زباندان اور اُردو زبان مین ایک نئی روح پھونکنے والے ہین۔ مولانا عبد الحئی صاحب اور مولوی نذیر حسین صاحب دہلوی سے تلمذ اور ابو نعیم کنیت ہے۔ علاوہ علوم عربیہ کے انگریزی و سنسکرت مین بھی عمدہ مہارت ہے۔ عرصہ تک ایک اخبار مہذب و پرچہ دلگداز آپکے اہتمام سے شائع ہوتا رہا تاریخ سندھ۔ اور بہت سے تاریخی و اخلاقی ناول آپکی تالیفات سے ہین۔ تحقیقات مذہبی مین انصاف پسند اور زمرہ اہل حدیث مین داخل ہین فی الحال حیدر آباد دکن سے آپکو تعلق ہے اور دو سال سے لندن مین مقیم ہین سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۲۱ **مولوی حافظ عبد اللہ صاحب غازیپوری**٭۔ ابن شیخ عبد الرحیم صاحب ولادت آپکی بمقام مئو ضلع اعظم گڑھ تقریباً سنہ ۱۲۶۱ ہجری مین ہوئی بعد حفظ قرآن مجید کتب مختصرہ اپنے والد ماجد اور مولوی عبد القادر غازیپوری اور حکیم صفدر علی جائسی اور مولوی محمد فاروق چریاکوٹی اور مولوی رحمۃ اللہ لکھنوی نزیل غازیپور سے اور کتب مطولہ درسیہ مولانا مفتی محمد یوسف لکھنوی اور مولانا نعمت اللہ صاحب لکھنوی قدست اسرارہم سے تحصیل فرماکر فراغ پایا اور کتب حدیث مولانا سید نذیر حسین صاحب دہلوی سے پڑھکر اجازت علم حدیث و تفسیر و فقہ وغیرہ حاصل کی سنہ ۱۲۹۷ بارہ سو ستانوے ہجری مین حج کو تشریف لیگئے اور سید سمر عباس بن عبد الرحمٰن بن محمد بن الحسین بن القاسم الیمنی الشہاری تلمیذ قاضی شوکانی سے ملاقات کرکے سند حاصل کی پچیس برس سے مختلف علوم صرف و نحو و معانی و منطق و کلام و فلسفہ و ریاضی و تاریخ و عروض و ہیئت و ہندسہ و حساب و ادب و فقہ و حدیث و فرائض و اصول فقہ و اصول حدیث و تفسیر و طب کا مقام غازیپور و ڈیانوان ضلع عظیم آباد مین درس دیتے رہے

٭ آپکے شاگرد اکثر اضلاع شرقی مین ہین خصوصاً اضلاع اعظمگڈھ و غازیپور و آرہ وغیرہ کے اکثر طلبا آپسے شرف تلمذ رکھتے ہین آپ ہی کے تلامذہ سے یہ خفیف بھی ہے۔ متع اللہ المسلمین بطول حیاتہ۔ ۱۲ سلیم اللہ اعظم گڈھی۔

اب مقام آرہ مین مدرس اول مدرسۂ احمدیہ ہین دو رسالہ صرف اور ایک رسالہ نحو اور ایک کتاب منطق مین اور تسہیل الفرائض آپکی تالیفات سے ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

٢١٢ **مولوی مفتی عبداللہ صاحب ٹونکی** - آپکا وطن ٹونک ہے - مگر فی الحال بوجہ شغل تدریس قیام آپکا لاہور مین ہے اور اورنٹیل کالج لاہور مین پروفیسر عربی ہین اور رسالہ الکلام الرشیق وحاشیہ حمداللہ وغیرہ آپکے تازہ افاضات سے ہین سلمہ اللہ تعالےٰ -

٢١٣ **مولوی عبداللہ صاحب انصاری** - ابن مولوی انصار علی صاحب صدیقی آپ کا قیام علیگڑھ مین ہے اور مدرسۃ العلوم علیگڑھ کے دینیات کے منتظم ہین - خدا آپکے انتظام کو مقبول ومنصور اور سعی کو مشکور فرماوے - اور علیگڑھ کالج کے متعلق مذہبی بدنامیون کو رفع کرے - سلمہ اللہ تعالےٰ -

٢١٤ **مولوی عبداللہ صاحب** - آپ مدرسہ محمدیہ کلکتہ مین خدمت مدرسی کی کرتے ہین - اور شغل تدریس کا ہے سلمہ اللہ تعالےٰ -

٢١٥ **مولوی عبداللہ صاحب تلونڈی** - آپ کا وطن ملک پنجاب ضلع ہوشیارپور مقام تلونڈہ ہے - سلمہ اللہ تعالیٰ -

٢١٦ **مولوی عبداللہ صاحب** - آپ ٹپٹ تعلقہ سیون ضلع کراچی ملک سندھ کے رہنے والے ہین - ترجمہ آپکا نہین ملا -

٢١٧ **مولوی عبداللہ صاحب** - ساکن کھڈہ کراچی بندر سندھ - آپ کا بھی ترجمہ حاصل کرنے مین کامیابی نہ ہوسکی -

٢١٨ **مولوی عبداللہ صاحب کرنالی** - ابن رحیم بخش ولادت آپ کی قصبہ جلالآباد ضلع مظفرنگر مین تقریباً ١٢٦٨ھ بارہ سو اڑسٹھ ہجری مین ہوئی - کتب ابتدائیہ ہدایۃ النحو تک مولوی فتح محمد صاحب سلمہ تھانوی سے پڑھین اور اُنھین کی خدمت مین رہتے تھے ١٢٨٣ بارہ سو تراسی ہجری مین مدرسۂ دیوبند مین داخل ہوکر ملا مراد صاحب ومولوی محمد یعقوب صاحب مرحوم ومولوی سید احمد صاحب مرحوم سے اکثر کتب درسیہ تمام کیے پھر دہلی مین جاکر مولوی ولی محمد صاحب فاضل جالندھری ومولوی محمد ابراہیم صاحب کرانوی سے زاہدین وغیرہ پڑھکر مرادآباد مین مولوی قطب عالم صاحب سے صدرا وشمس بازغہ وغیرہ پڑھا اور صحاح ستہ مولانا احمد علی صاحب مرحوم محدث سہارنپوری سے پڑھی اور کتب طبیہ

مع مطب مولوی حکیم حسام الدین صاحب عرف حکیم منجھلے صاحب دہلوی سے حاصل فرمائے اب خود طبابت کرتے ہین اور مولوی شاہ عبد الرحیم صاحب سہارنپوری کے مرید ہین قیام آپکا ضلع کرنال مین ہی۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۲۱۹ **مولوی عبد اللہ صاحب لدھیانوی** – خطۂ پنجاب کا مشہور شہر لدھیانہ آپ کا وطن ہی۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۲۲۰ **مولوی عبد اللہ صاحب رامپوری** – آپ ممالک مغربی و شمالی کی اسلامی ریاست رامپور افاغنہ (روہیلکھنڈ) کے رہنے والے ہین۔ سلمہ اللہ تعالیٰ

۲۲۱ **مولوی عبد اللہ صاحب بلگرامی** – اودھ کا نامی قصبہ بلگرام ضلع ہردوئی جو علم و فضل کے واسطے کسی زمانہ مین مشار الیہ تھا آپکا وطن ہی۔ مگر فی الحال آپکا قیام بھوپال مین ہی۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۲۲۲ **مولوی عبد اللہ صاحب** – وطن آپ کا چاندپارہ ضلع اعظمگڑھ ہی۔ افسوس ہی کہ آپ کا حال نہ مل سکا۔

۲۲۳ **مولوی عبد اللہ خانصاحب** – آپ قدیم رہنے والے گوالیار کے ہین اب عرصہ سے دیوبند ضلع سہارنپور مین وطن اختیار کیا ہی۔ میرٹھ کے مدرسہ اسلامیہ مین دوم مدرس ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۲۲۴ **مولوی عبد اللطیف صاحب** – آپ سنبھل مراد آباد کے رہنے والے ہین بالفعل مدرس مدرسۂ اسلامیہ دلمؤ ضلع رائے بریلی ہین اور تدریس کا شغل ہی سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۲۲۵ **مولوی حافظ عبد اللطیف صاحب خلیفہ** – آپ کا وطن ہالا ضلع حیدر آباد سندھ ہی۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۲۲۶ **مولوی عبد الماجد صاحب بھاگلپوری** – آپ بھاگلپور کے مشہور ذی علم ہین اور مولانا محمد عبد الحی صاحب لکھنوی سے تلمذ ہی واعظ خوش بیان اور شغل تدریس مین مصروف ہین۔

۲۲۷ **مولوی عبد المالک صاحب** – ابن مولانا محمد عالم مرحوم آپ کھوڑی من مضافات گجرات پنجاب کے رہنے والے ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی حکیم عبد المجید خانصاحب دہلوی[۲۲۸] - ابن حکیم محمود خانصاحب مرحوم آپ شغل طبابت وتدریس کا رکھتے ہین - آپ نے بڑی عالی ہمتی سے ایک طبیہ مدرسہ دہلی مین قائم کیا ہی اور بڑی سرگرمی سے اُسکی ترقی مین ساعی ہین جسمین انگریزی تشریح کی بھی طلبا کو تعلیم دیجاتی ہی دور دور تک آپ کا نام ہی - بڑے بڑے مجرب علاج آپ کے معلومات مین ہین - اکثر طلبا آپ کے یہانسے فارغ التحصیل ہوچکے ہین - خدا آپ کی کوشش مین کامیابی فرمائے - آمین - ثم آمین -

مولوی حکیم عبد المجید صاحب ابو الفرید وفا[۲۲۹] - ابن محمد قطب الدین صاحب ولادت آپکی بمقام قصبۂ موناتھ بھنجن ضلع اعظمگڑھ ۱۲۷۹ھ بارہ سو اُناسی ہجری مین ہوئی نوسال مین مولوی عبد اللہ صاحب ساکن مؤ و مولوی امام الدین صاحب پنجابی و مولوی عبد الاحد صاحب مرحوم الہ آبادی و مولوی حکیم عبد العزیز صاحب دریا آبادی و حکیم باقر حسین شیعی لکھنوی و مولوی محمد مہدی صاحب لکھنوی سے علوم مختلفہ مع طب وادب کے حاصل کیے - مزاج مین انصاف ہی - گورنمنٹ اسکول مرزاپور مین مدرس ہین طبابت سے بھی وجہ معاش حاصل کرلیتے ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی عبد المجید صاحب[۲۳۰] - فی الحال آپ جامع مسجد قصبۂ مؤ ضلع اعظمگڑھ مین خدمت امامت کی رکھتے ہین اور نفع رسانی خلق مین مصروف ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی حافظ عبد المجید صاحب لکھنوی[۲۳۱] - ابن ابو الحیا مولوی عبد الحلیم صاحب مرحوم - فرنگی محل لکھنؤ آپ کا وطن ہی ابو الغنا کنیت ہی - فی الحال کیننگ کالج قیصر باغ لکھنؤ مین تدریس کیخدمت انجام دیتے ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی حافظ عبد المنان صاحب وزیر آبادی[۲۳۲] - ضلع گوجرانوالہ ملک پنجاب ولادت آپ کی تقریباً ۱۲۵۹ھ ہجری مین بمقام موضع قرولی ملک پنجاب ہوئی - آپکے والد ماجد کا نام شرف الدین ہی - ایام طفولیت ہی مین آپکی بصارت آنکھون کی جاتی رہی جب سن شعور کو پہونچے مولوی برہان الدین صاحب مرحوم ہتاری و مولوی قل احمد صاحب

* یہ تاریخ ولادت حسب تحریر مولوی ابو الطیب شمس الحق ڈیانوی لکھی گئی اور مولوی فقیر اللہ مدرس مدرسہ نصرۃ الاسلام معسکر بنگلور نے حسب تحریک صاحب ترجمہ تاریخ ولادت بارہ سو سرسٹھ ۱۲۶۷ھ ہجری لکھی ہی اور یہی زیادہ صحیح معلوم ہوتی ہی اسلیے کہ مولوی مولوی فقیر اللہ صاحب کی تحریر صاحب ترجمہ کی تحریر کی نقل ہوگی - کما ہو یظہر من کتاب المولوی عبد المنان الذی ارسلہ باسمی ۱۲ منہ -

چکوی و مولانا محمد مظہر صاحب نانوتوی سے جملہ علوم عقلیہ و نقلیہ پڑھے اور ترجمۂ قرآن مجید وابن ماجہ مولوی عبد الجبار صاحب ناگپوری سے اور ترمذی وابوداؤد و نسائی و دارمی مولوی حکیم محمد احسن صاحب سے بھوپال مین پڑھی پھر مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب دہلوی محدث سے صحاح وہدایہ و تفسیر جلالین تحصیل فرماکر سند حاصل کی اور مولوی عبد الحق صاحب بنارسی تلمیذ امام شوکانی سے اجازت حاصل ہی دو سال امرتسر مین مولانا عبد اللہ صاحب غزنوی مرحوم کی خدمت مین رہکر مستفیض ہوئے ۱۲۹۲ھ بارہ سو بانوے ہجری مین شہر وزیرآباد مین قدم رنجہ فرمایا اور تدریس و ترویج سنت مین سرگرم ہین اسوقت تک تینتیس ۳۳ مرتبہ کامل صحاح ستہ کا درس دیچکے ہین- شروح حدیث و کتب تفسیر و سیر وغیرہا طلبا آپکے حضور مین پڑھتے ہین اور آپ اُسکے مطالب و مضامین ذہن نشین کرتے جاتے ہین- آپکی ذات آیتہ من آیات اللہ ہی- ضریر البصر ہوکر اسقدر ملکہ علمیہ حاصل ہونا اور افاضہ خلائق قدرت عجیبہ کا نمونہ ہی- آپکے تلامذہ کی کثرت اسدرجہ ہی کہ مولوی ابو الطیب شمس الحق صاحب ڈیانوی فرماتے ہین- لا أعلم فی تلامذة السید نذیر حسین المحدث اکثر تلامذة منه قد ملأ البنجاب من تلامذته کانه هو حافظ الصحاح فی هذا العصر وهو عابد زاهد منکسر النفس بارك الله فی عمره-

۲۳۳ **مولوی عبد المؤمن صاحب دیوبندی**- آپ قصبۂ دیوبند ضلع سہارنپور کے رہنے والے ہین- فی الحال مدرسۂ قومی میرٹھ کے اول مدرس ہین- سلمہ اللہ تعالی

۲۳۴ **مولوی حاجی قاضی عبد الواحد صاحب**- آپ کا وطن مٹاری ضلع حیدرآباد سندھ مین ہی فی الحال مفتی ملک کسّہ بیلہ ہین- خدا قوم کی خدمت مین آپ کی مدد فرمائے- سلمہ اللہ تعالے-

۲۳۵ **مولوی حافظ حاجی شاہ عبد الوہاب صاحب لکھنوی**-

ابن مولوی شاہ محمد عبد الرزاق صاحب لکھنوی- ولادت آپکی ۱۲۶۰ھ بارہ سو ساٹھ ہجری مین بمقام لکھنؤ ہوئی- جملہ علوم رسمیہ و فنون باطنیہ اپنے والد ماجد صاحب سے حاصل کیے اور اکیس سال کی عمر مین فارغ ہوا آپ کو بیعت جناب مولانا عبد الوالی صاحب مرحوم فرنگی محلی سے ہی اور اجازت جملہ سلاسل قادریہ و چشتیہ صابریہ و نظامیہ و کتب درسیہ و حدیث کی آپکے والد ماجد نے عطا فرمائی پھر آپکو اور آپکے دونون فرزندون مولوی عبد الرحمن

ومولوی عبد الباری کو سید محمد علی ظاہر وسید محمد امین رضوان ومحمد بن علی بن ملک باشلی الحریری المدنی نے سند عطا فرمائی ہے۔ اصلی اسانید مہری ودستخطی حضرات مذکورین کے فقیر نے اپنی آنکھون سے دیکھے ہین۔ فی الحال آپ فرنگی محل لکھنؤ مین اپنے والد بزرگوار کی جانشینی کی عزت حاصل کر رہے ہین۔ ابقاہ اللہ تعالےٰ۔

۲۲۳ **مولوی عبد الوہاب صاحب بہاری**۔ بن شیخ احسان علی صاحب ساکن سرنیدہ متصل بہار کنیت آپکی ابو الخیر ہے آپ کو تلمذ حضرت مولانا عبد الحی صاحب مرحوم لکھنوی سے ہے آپکو معقولات مین زیادہ تبحر ہے مدت تک مدرسہ دار العلوم کانپور مین مدرس رہے مثنوی مولانا روم کا خوب بیان کرتے ہین۔

۲۲۴ **مولوی عبد الوہاب صاحب**۔ آرہ ضلع شاہ آباد مین مدرس مدرسۂ حنفیہ ہین۔

۲۲۵ **مولوی عبید الحق صاحب شاہجہانپوری**۔ روہیلکھنڈ کا نامی گرامی شہر شاہجہانپور آپکے وطن ہونے کا فخر رکھتا ہے۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۲۲۶ **مولوی عبید اللہ صاحب**۔ بالفعل آپ مدرسۂ محمدیہ بمبئی کے اول مدرس ہین۔ اور طلبا آپ سے مستفید ہوتے ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۲۲۷ **مولوی حاجی حافظ عزیز الرحمٰن صاحب صوفی**۔ آجکل آپ مدرسہ دیوبند مین خدمت افتا کی رکھتے ہین۔ جلالین کا ترجمہ منجملہ آپکے تصانیف کے ہے۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۲۲۸ **مولوی حاجی عشاق علی صاحب بدایونی**۔ ابن مولوی قاسم علی صاحب ولادت آپکی ۱۲۷۰ھ بارہ سو ستر ہجری مین ہوئی شاگرد و مرید وخلیفہ اپنے بھائی مولوی عاشق علی صاحب سابق الذکر کے ہین۔ ریاست حیدر آباد دکن مین ملازم ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۲۲۹ **مولوی عصمت اللہ صاحب**۔ بن شیخ غلام حسین مرحوم بمقام موضع بختاور گنج ضلع اعظمگڑھ ۱۲۸۸ھ بارہ سو اٹھاسی ہجری مین پیدا ہوئے اور اپنے چچا مولوی محمد منیر صاحب وبرادر عم زاد مولوی محمد ظہیر صاحب ومولوی ابو الحسن یار محمد صاحب گھوسوی وحافظ عبد القادر صاحب مؤی ومولوی محمد اسحق صاحب بجنوری ومولوی یار علی صاحب گنجی ومولوی عبد الاحد صاحب مرحوم الہ آبادی مدرس گورنمنٹ اسکول

مرزاپور و مولوی کریم الدین احمد صاحب مدرس اسکول مذکور و مولوی عبد الحی صاحب مدرس اول مدرسہ چشمۂ رحمت غازیپور سے اکتساب بعض علوم کرکے مدرسہ فیض عام کانپور مین داخل ہوکر مولوی احمد حسن صاحب سے پڑھکر ۱۳۱۲ تیرہ سو بارہ ہجری مین سند تکمیل حاصل کی اور مولانا فضل رحمن صاحب مرادآبادی کے حضور مین حاضر ہوکر سند حدیث مسلسل بالاولیۃ والمصافحہ کی حاصل کی اور تھوڑی صحیح بخاری پڑھی اور سنن نسائی سنی - مولانا صاحب نے آپ کو صحاح ستہ و حصن حصین و دلائل الخیرات کی اجازت عطا فرمائی فی الحال آپ مدرسۂ احمدیہ آرہ مین مدرس ہین - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی حکیم عظمت حسین صاحب - آپ مدرسۂ اسلامیہ مرادآباد ضلع اُناؤ کے مہتمم اور مولانا شاہ فضل رحمن صاحب کے مرید ہین بہت دنون تک دیار عرب مین رہے اور قسطنطنیہ مین قیام کیا حدیث و فقہ مین مہارت ہی اور آپکی ستعدی سے یہ کام رفاہ قوم کا سرانجام پارہا ہی - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی علاء الدین صاحب - آپ کا وطن بھابھڑہ ضلع شاہپور ہی ترجمہ آپ کا نہ ملا -

مولوی حافظ حکیم قاضی شاہ علی احمد صاحب بدایونی -

ولادت آپ کی ۱۲[illegible] ہجری مین ہوئی نیر اعظم تاریخ ہی بتیس سال کی مدت مین مولوی نور احمد صاحب مولوی سلطان حسین صاحب مولانا شاہ آل رسول صاحب مولوی محمد عادل صاحب مولانا شاہ عبد الرزاق صاحب مولوی حاجی حکیم ممتاز الدین صاحب مولوی حکیم حافظ مجاہد الدین صاحب سے علوم مروجہ کی تحصیل فرمائی - حضرت مولانا سید شاہ محمد دلدار علی صاحب کے مرید و خلیفہ مجاز ہین - سرکار انگلشیہ مین آپ کی عزت و وقعت بہت ہی آپ کو ندوہ سے خاص دلچسپی ہی فصاحت لسانی قابل مدح ہی تصانیف آپکے یہ ہین تفسیر ربع پارہ اول - اصغر فی الحدیث - تواریخ بدایونی - تاریخ بدایونی - معارف الشہود فی وحدۃ الوجود - شرح مائۃ عامل - حاشیہ میر زاہد - حاشیہ صدرا - قرابادین مذاقی - رسالۂ نبض - رسالۂ اصول حدیث - رسالۂ استغاثہ - ملفوظات مذاقیہ - دیوان عربی تذکرۂ عربی - منتخب قصائد - قصائد عربیہ - رباعیات - بیاض تثلیث القصیدۃ الغوثیہ اربعین فی الحدیث القدسی - رسالہ صرف - رسالۂ نحو - رسالہ منطق - رسالہ موسیقی -

دیوان مذاقی عربی- دوام الطرب فی لوارات العرب- تاریخ ارشدی- مکتوبات- تاریخ المجید رسالۂ صنائع بدائع- رسالۂ عروض وقافیہ- صلوۃ قادریہ- اشجار البرکات- تحقیق السماع- مجموعہ فتاوی- حاشیہ شرح وقایہ- تواریخ الندوہ- موجز التواریخ- مجموعۂ تواریخ- عربی مثنوی فراقی- تاریخ الاولیاء- تاریخ علماے بدایون- تاریخ شعراے بدایون- تاریخ اطباے بدایون- حالات اثمار قدیمہ- برہان القاضی- تحقیق القول المجید فی جواز اللعن علی یزید- شرح مثنوی مولاناے روم- فیض عرفان- الہاما الارغام مثنوی عشق- اختصار- گلشن فیض حل کافیہ- حل بعض اشعار مذاقیہ- شرح بعض اشعار مذاقیہ وغیرہا آپکے تلامذہ مین سے مولوی ظہیر احمد شاہ صاحب سہسوانی- و مولوی امتیاز علیشاہ صاحب بدایونی و مولوی فتح محمد صاحب سہسوانی و مولوی رفاقت اللہ صاحب بدایونی و مولوی انوار حسین صاحب بدایونی وغیرہم ہین- سلمہ اللہ تعالے-

مولوی حکیم علی احمد صاحب جایسی- آپ جایس ضلع راے بریلی کے رہنے والے ہین- طب مین مہارت کامل ہی اور بڑے بڑے معرکون کے علاج کیے ہین- اکثر شغل مطب کا رہتا ہی- سلمہ اللہ تعالے-

مولوی حافظ شاہ علی انور صاحب کاکوروی- بن مولوی شاہ علی اکبر قلندر قصبۂ کاکوری ضلع لکھنؤ کو جہان فراغت ظاہری کا اعزاز ہی وہان آپ جیسے محقق وذی علم کے مسکن ہونے کا بھی فخر حاصل ہی- اکثر کتب مختلف علوم مین تصنیف وتالیف فرمائے ہین- جنسے لوگ مستفید ہوتے ہین- منجملہ اُنکے معرکۂ کربلا کے حالات مین نہایت تحقیق اور شرح وبسط کے ساتھ شہادت نامہ لکھا ہی اور وہ چھپ بھی چکا ہی اور سواے شغل آبائی ارشاد وہدایت کے اکثر طلبا کو کتب درسیہ بھی پڑھاتے ہین فی الحال اپنے والد کے انتقال کے بعد خلیفہ اور سجادہ نشین ہین- قیام گاہ آپکا خاص کاکوری مین تکیۂ کاظمیہ ہی سلمہ اللہ تعالے-

مولوی شاہ علی حسن صاحب جایسی- آپ قصبۂ جایس ضلع راے بریلی مین رہتے ہین- فقر کیطرف رغبت ہی- اور پند و وعظ کا شغل ہی- سلمہ اللہ تعالے-

مولوی حکیم علی حیدر خانصاحب خالصپوری- خالصپور تحصیل ملیح آباد ضلع لکھنؤ آپکا وطن اصلی ہی اکثر کتب درسیہ مولانا محمد عبدالحی صاحب فرنگی محلی

سے پڑھین اور طبابت کرتے ہین تصوف کی طرف رغبت زائد ہی ایک حالت کیف کی طاری رہتی ہی فی الحال آپ عظیم آباد (پٹنہ) واقع بہار مین مقیم ہین بظاہر فرقہ ملامتیہ مین آپ کو شمار کرنا چاہیے - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی علی محمد صاحب مٹاروی - آپ متعلوی عرف مٹاری ضلع حیدر آباد سندھ کے رہنے والے ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی قاضی حاجی علی محمد صاحب - بالفعل آپ ہالا نو ضلع حیدر آباد سندھ مین مقیم و نفع رسانی خلق مین مشغول ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی سید عنایت احمد صاحب بدایونی - نقوی - قبائی - آپ ۱۲۷۵ھ بارہ سو پچھتر ہجری مین پیدا ہوئے دس سال مین مولانا مجید الدین صاحب محدث سنبھلی سے پڑھکر فراغ حاصل کیا - گوالیار مین ملازم ہین - ذکی و ذہین و خلیق و شاعر ہین - میر زاہد وغیرہ پر آپکے حواشی ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی حاجی عنایت اللہ صاحب - ابن محمود ولادت آپکی بمقام متعلوی عرف مٹاری ضلع حیدر آباد سندھ شب برات ۱۲۷۶ھ بارہ سو چھتر ہجری مین ہوئی اولاً قرآن مجید حافظ جعفر صاحب سے پڑھا پھر اپنے ماموں قاضی محمد اسمٰعیل صاحب و قاضی عبد الحمید و قاضی حاجی لطف اللہ و مولوی محمد مقیم صاحب سے علم فارسی مین دستگاہ کامل حاصل کی اور کتب عربیہ مولوی حاجی عبد الولی المتوفی ۱۳۱۲ھ و شیخ پیر محمد و قاضی عبد الحمید موصوف و مولوی قاضی حاجی عبد الواحد مفتی دیار لسّ بیلہ سلمہ اللہ و مولوی حافظ لعل محمد صاحب سلمہ مدرس ٹنڈہ میر غلام علی و مولوی محمد حسن المتوفی ۱۳۰۹ھ مدرس مدرسۂ اسلامیۂ حیدر آباد سندھ و مولوی حاجی قاری احمد و سید عبد اللہ مدرس مدرسۂ ہندیۂ مکہ معظمہ المتوفی ۱۳۱۱ھ سے تمام و کمال تحصیل فرمائے اور دو مرتبہ حج کو تشریف لے جا چکے ہین اور مولانا شیخ محمد مراد قزانی حنفی مجددی مظہری مکی و شیخ الدلائل سید محمد امین رضوان و سید محمد علی بن سید ظاہر الوتری سے اجازت علم حدیث و دلائل الخیرات وغیرہا کی حاصل فرمائی اور حضرت مولانا شیخ ولی محمد بن شیخ محمد اسحق ساکن ملاکاتیار مدظلہ اور مولانا شیخ خلیل حمدی پاشا کی سے بیعت و اجازت عطا ہوئی - جملہ اسانید و اجازات کی نقل بخط صاحب ترجمہ مؤلف نے دیکھی ہی - فی الواقع اسانید عالیہ

واجازات مستندہ مسطور ہین آپ کے تصانیف مین سے اکثر کتب درسیہ پر تعلیقات ہین سلمہ اللہ تعالےٰ۔

٢٥٤ مولوی حکیم حافظ عنایت اللہ صاحب علیگڑھی - ابن جناب مولانا محمد لطف اللہ صاحب دام ظلہ - آپ کو خود اپنے والد سے تلمذ ہے اور علاوہ اس بزرگی کے کہ اتنے بڑے اُستاد عصر کے صاحبزادہ ہین خود بھی صاحب فضل و کمال ہین ـ منکسر المزاج وخلیق اور شغل درس وتدریس وغیرہ مین مصروف رہتے ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ۔

٢٥٥ مولوی عنایت الٰہی صاحب سہارنپوری - آپ کا وطن سہارنپور ہے ترجمہ آپ کا میسر نہین ہوا۔

٢٥٦ مولوی عنایت رسول صاحب چریاکوٹی - ابن قاضی علی اکبر بن قاضی عطار سول ولادت آپکی قصبۂ چریاکوٹ یوسف آباد ضلع اعظم گڑھ ١٢٤٤ھ بارہ سو چوالیس ہجری مین ہوئی کتب درسیہ مولوی احمد علیصاحب مرحوم چریاکوٹی سے حاصل کرکے مولوی حیدر علی مرحوم رامپوری کیخدمت مین ٹونک گئے اور علم حدیث وغیرہ اُنسے حاصل فرماکے وطن واپس آئے - کلکتہ مین علمائے یہود سے عبری زبان سیکھکر توراۃ وزبور سے بشارات نسبت سرورعالم صلی اللہ علیہ وسلم ثابت فرمائے جزاہ اللہ خیرا وابقاہ اللہ تعالےٰ -

٢٥٧ مولوی عنایت العلی صاحب دہلوی - ابن حاجی مولوی محمد کرامت العلی مرحوم - ولادت آپ کی ١٢٤٢ھ بارہ سو بیالیس ہجری مین بمقام دہلی ہوئی - آپ کے والد ماجد بوجہ تعلق خدمات حیدرآباد دکن مین تشریف رکھتے تھے چنانچہ جذب التفات پدری نے ہوش سنبھالنے سے پہلے آپ کو بھی وہان پہونچا دیا - علوم متعارفہ ہیئت وہندسہ ریاضی منطق - جبر ومقابلہ وغیرہ وفقہ واصول فقہ واصول حدیث وصحاح ستہ وتفسیر کلام اللہ سب اپنے والد سے حاصل کیا بعدہ خدمت فوجداری بلدہ وتصحیح فتاوی ملک محروسۂ نظام پر ممتاز ہوئے - باوجود عدم فرصت اکثر کتب مثل رسالہ در تراویح - رسالہ در تحقیق رویت ہلال - رسالہ در عقائد - رسالہ در سماع موتی ونذور وذبیحہ واستغاثہ ودعوات وتبرکات وغیرہ رسالہ در تقبیل ابہامین آپ کے تصنیف سے ہین زیادہ تر وقت آپ کا تحریر فتاوی مین صرف ہوتا تھا - بوجہ خدمات متعلقہ درس دینے کا موقع نہین ملا - چند

× آپ کا ترجمہ آثار الصنادید مین درج ہے ١٢ وحشی

سال سے بوجہ عوارض لاحقہ جسمانی ترک خدمت کردی ہی۔ ڈھائی سَو[٢٥٠] روپیہ ماہوار بطور منصب سرکار نظام سے مقرر ہی اُسی سے بسر ہوتی ہی۔ صاحبزادگان بھی تحصیل علوم مین سرگرم ہین اور بعض فارغ التحصیل ہو چکے ہین۔

٢٥١ **مولوی عین القضاۃ صاحب حیدر آبادی۔** ابن حافظ محمد وزیر صاحب ابتداے شعور سے شوق تحصیل علوم ہوا جملہ کتب درسیہ شیخنا و مولانا محمد عبد الحی صاحب مرحوم لکھنوی سے پڑھے۔ اور اپنے اُستاذ ہی کی حیات مین تدریس کا شغل اختیار کیا میبذی پر حاشیہ نہایت عمدہ لکھا ہی۔ اب بھی طلبہ کو درس دینا اور توکل پر گزر ہونا کام ہی درویش صاحب نسبت ہین۔ لکھنؤ متصل فرنگی محل فی الحال آپ کا مقام ہی آپکے تلامذہ مین سے مولوی افہام اللہ صاحب فرنگی محلی وغیرہ ہین اور صدہا آپ کے شاگرد ہین سلمہ اللہ تعالے۔

حرف الغین المعجمة

٢٥٢ **مولوی غلام احمد صاحب۔** ابن شیخ احمد صاحب ولادت آپ کی بمقام کوٹ اسحق ضلع گوجرانوالہ ١٢٧٧ھ بارہ سو ستہتر ہجری مین ہوئی۔ مولوی علاء الدین ساکن بھابھڑہ ضلع ہوشیارپور و مولوی شاہ دین و مولوی محمد الدین ساکن احمدنگر ضلع گوجرانوالہ و مولوی ابو احمد مراد علی صاحب ساکن موضع بیگوا وال علاقہ کپورتھلہ و مولوی محمد عمر مرحوم ساکن رامپور منہاران ضلع سہارنپور و مولوی عبد اللہ ساکن تلونڈی ضلع ہوشیارپور و مولوی شاہ دین ساکن لدھیانہ و مولوی غلام قادر ساکن بہرہ ضلع شاہپور و مولوی محمود حسن دیوبندی و مولوی محمد یعقوب و مولانا سید نذیر حسین صاحب دہلوی سے جملہ علوم معقول و منقول تفسیر و حدیث وغیرہ حاصل کرکے سند فراغت کی لی انصاف واتباع آثار سلف نصب العین رکھتے ہین فی الحال مدرسہ نعمانیہ لاہور مین مدرس ہین۔ سلمہ اللہ تعالے۔

٢٥٣ **مولوی غلام دستگیر صاحب قصوری۔** آپکا ترجمہ دستیاب نہین ہوا۔

٢٥٤ **مولوی غلام قادر صاحب۔** آپ بھرہ ضلع شاہ پور کے رہنے

والے ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

٢٦٢ **مولوی حافظ غلام محمد صاحب**۔ ساکن راندیر ضلع سورت ابن حافظ محمد صادق صاحب۔ آپکا ترجمہ بھی نہین ملا۔

٢٦٣ **مولوی غلام محمد صاحب**۔ آپ جامع مسجد لاہور کے امام ہین اور خلق کو پند و وعظ فرماتے ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

٢٦٤ **مولوی غلام محمد صاحب فاضل ہوشیارپوری**۔ ابن حافظ محمد رمضان عرف حافظ قاضی صاحب۔ ولادت آپکی بمقام ہوشیارپور ملک پنجاب تقریباً سنہ ١٢٦٥ بارہ سو پینسٹھ ہجری مین ہوئی۔ مولوی شہاب الدین صاحب نور محلی و مولوی غلام حسین صاحب مرحوم فاضل ہوشیارپوری و مولوی محمد مظہر صاحب نانوتوی مدرس مدرسہ سہارنپور و مولوی احمد حسن صاحب سابق مدرس سہارنپور و مولوی محمد علی حسین مرحوم چاندپوری مدرس مدرسہ دار العلم دہلی و مولوی محمد شاہ صاحب محدث تلمیذ قاری عبد الرحمن صاحب پانی پتی و جناب قاری عبد الرحمن صاحب پانی پتی سے تیرہ سال کے عرصہ مین تحصیل علوم معقول و منقول سے فراغت پائی چودہ سال تک مدرسہ کرنال مین علوم مختلفہ عربی کا درس دیتے رہے۔ اب بھی تدریس طلبہ کا شغل ہی۔ حضرت مولانا قاضی عبد الرحمن صاحب پانی پتی و مولوی محمد شاہ صاحب نے اجازت عامہ و تامہ آپکو عطا فرمائی ہی۔ نقل اسانید مؤلف کی نگاہ سے گزرے ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

٢٦٥ **مولوی غلام مصطفےٰ صاحب**۔ ابن شیخ امین الدین صاحب مرحوم تعلقدار سوائہ ضلع الہ آباد ولادت آپکی سنہ ١٢٨٥ بارہ سو پچاسی ہجری مین ہوئی۔ مولوی عبد القدوس صاحب سابق الذکر و مولوی حاجی سید محمد نتھن صاحب مرحوم تیر گانوین (تلمیذ مؤلف و والد مؤلف) سے علوم رسمیہ حاصل کرکے فراغت پائی۔ تحقیق الملۃ علی ان الاسلام لیس دون الفطرۃ۔ آپکی تصنیف ہی۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

٢٦٦ **مولوی حکیم غلام مصطفےٰ صاحب**۔ بالفعل آپ مڈیکل کالج لاہور مین پروفیسر عربی ہین۔ اور شغل تدریس کا ہی۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

حرف الفاء

٢٦٤ **مولوی فتح محمد صاحب تھانوی** - آپ قصبۂ تھانہ بھون ضلع مظفرنگر
کے رہنے والے ہین - اکثر شغل تدریس رہتا ہی - اور طلبہ مستفید ہوتے ہین سلمہ اللہ تعالےٰ

٢٦٥ **مولوی حکیم فتح محمد صاحب سہسوانی** - ولادت آپکی ۱۲۴۰ھ بارہ سو
چالیس ہجری مین ہوئی بیس سال مین سید امیر حسن صاحب مرحوم و مولوی محمد بشیر صاحب
و قاضی مولوی علی احمد صاحب بدایونی سے علوم متعارفہ پڑھکر مرتبہ تکمیل کو پہونچے -
مجربات شیرازی وغیرہ آپ کے تصانیف سے ہی - مطب کا شغل ہی - سلمہ اللہ تعالیٰ

٢٦٦ **مولوی فتح محمد صاحب تائب لکھنوی** - آپ کو مولانا محمد عبد الحی صاحب
مرحوم لکھنوی سے تلمذ ہی - ہمدردی و فلاح قوم مین دل و جان سے ساعی ہین - تصنیف
وغیرہ سے خدمت اسلام کرتے ہین - مدرسہ رفاہ المسلمین لکھنؤ کے مہتمم اور جماعت اسلام
کے منتظم ہین - خلاصۃ التفسیر - فتوحات اسلام - ضروریات دین - اور دیگر کتب دینیہ آپکے
تصانیف سے ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

٢٦٧ **مولوی حکیم سید فخر الحسن صاحب گنگوہی** - آپ قصبہ گنگوہ ضلع
سہارنپور مین پیدا ہوئے اور مولانا محمد قاسم صاحب کے ارشد تلامذہ سے ہین فی الحال
کانپور مین مطب فرماتے ہین ابن ماجہ اور ابو داؤد کو آپنے محشی کیا سلمہ اللہ تعالےٰ

٢٦٨ **مولوی فخر الدین صاحب ایرانوی** - آپکا وطن ایرانوان ضلع
فتحپور ہی - سلمہ اللہ تعالےٰ -

٢٦٩ **مولوی سید فدا حسین صاحب محی الدین نگری** - مولد آپ کا
بَرَونی ضلع مونگیر ہی اور وطن موضع محی الدین نگر ضلع دربھنگہ ہی - اکثر معقولات کے کتب
اور نیز دینیات کے مولانا محمد لطف اللہ صاحب علیگڑھی سے اور صحاح ستہ تمامہا مولانا
احمد علی صاحب مرحوم محدث سہارنپوری سے اور بعض کتب معقول و حساب وغیرہ مولوی
نعمت اللہ صاحب مرحوم فرنگی محلی لکھنوی سے اور بعض کتب اصول فقہ و جلد رابع ہدایہ
و شرح چغمنی وغیرہ جناب شیخنا و مولانا مولوی محمد عبد الحی صاحب مرحوم لکھنوی سے اور
توضیح و تلویح و ترمذی شریف و بعض مقامات کتاب ہدایہ مولوی محمد قاسم صاحب مرحوم

نانوتوی سے حاصل فرمائے - طریقت مین بیعت آپ کو حضرت مولانا حاجی امداداللہ صاحب مدظلہ سے ہی اور مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی کی تربیت سے فیض ملا اور خاندان نقشبندیہ وقادریہ مین حضرت مولانا فضل رحمن صاحب مرادآبادی سے آپکو ارشاد حاصل ہی - چند سال اکبرآباد و آرہ و پٹنہ مین مدرس رہے - اب فی الحال مدرسہ امدادیہ نستار سوپور مین حسب الحکم اپنے پیر و مرشد کے طلبہ کو درس دیتے ہین - مولوی محمد یٰسین صاحب آروی آپ کے تلامذہ مین سے ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی حافظ فضل حق صاحب - آپ کا وطن اصلی پنجاب ہی فی الحال رامپور افغانان روہیلکھنڈ مین مدرس مدرسۂ عالیہ ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی فضل الرحمٰن صاحب - مدرسۂ دیوبند ضلع سہارنپور کا اہتمام آپ کے ذمہ ہی - اور اس کار خیر مین آپ کا وقت عزیز صرف ہوتا ہی - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی فضل الرحمٰن صاحب کرنالی - ابن حافظ احمد حسن صاحب مرحوم مولد و مسکن آپ کا پانی پت ضلع کرنال محلہ مخدوم زادگان ہی - ۲۰ - رجب ۱۲۸۳ھ بارہ سو تراسی ہجری مین پیدا ہوئے - پانچ سال مولوی راغب اللہ صاحب پانی پتی سے اور تین سال مولوی محمد سعید ساکن ریاست پونچھ سے علم حاصل کر کے فراغت پائی اب مدرسہ اسلامیہ کرنال مین مدرس ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی فقیر اللہ صاحب - ابن شیخ فتح الدین صاحب ولادت آپکی بمقام کٹھہ ضلع شاہ پور ملک پنجاب تقریباً ۱۲۸۰ھ بارہ سو اسی ہجری مین ہوئی آپکی والدہ ماجدہ حافظہ قرآن مجید ہین اُنسے قرآن پڑھا - پھر اپنے بڑے بھائی مولوی محمد صاحب مرحوم سے ملا حسن تک پڑھا اور مولوی محمد صاحب سبرالی سے شافیہ و حاشیہ شرح جامی عبدالغفور و خیالی و حاشیہ عبدالحکیم تحصیل کیا اور مولوی خلیل الرحمن صاحب بھرتہ والے سے شرح وقایہ - مولوی عبدالمنان صاحب وزیرآبادی سے مشکوۃ قدرے بلوغ المرام - صحاح ستہ ترجمۂ قرآن مجید مولانا عبدالجبار صاحب امرتسری سے صحیح مسلم مکرراً موطا امام مالک شرح نخبۃ الفکر و مولوی محمد طاہر صاحب سلہٹی بنگالی سے اصول شاشی نور الانوار قدوری مولوی یٰسین صاحب مرحوم رحیم آبادی سے مختصر معانی سبعہ معلقہ مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب محدث دہلوی سے صحاح ستہ مکرراً سنن دارمی شمائل ترمذی - شرح نخبۃ الفکر -

موطا۔ جلالین قدرے ہدایہ تو لوی قادر علیصاحب مرحوم سے ہدایہ کامل تو لوی محمد اسحق صاحب رامپوری سے علم معقول حاصل فرماکر مرتبہ تکمیل کو پہونچے۔ مولانا شیخ حسین صاحب عرب سے اجازت اطراف صحاح اور مولانا محمد بشیر صاحب سہسوانی سے اجازت نامہ حاصل ہی بالفعل مدرسہ نصرۃ الاسلام معسکر بنگلور مین بمشاہرہ ۵۰ مدرس ہین طلبہ کو حدیث وفقہ ومعقول کا درس دیتے ہین آپ کے تصانیف مین سے القول المصدوق التبری من افتراء المفتری۔ الموعظۃ الحسنہ فی الخطبۃ بکل لسان من الالسنہ۔ غربت الاسلام۔ اثبات الخسران والطغیان فی میزان اہل الکادیان۔ اثبات السورۃ والفاتحہ سرا وجہرا۔ رفع البہتان العظیم عن القرآن الحکیم مؤلف سے رابطۂ اتحاد بہت رکھتے ہین اور اکثر علمائے وقت کے تراجم آپنے ارسال فرمائے جزاہ اللہ خیر الجزاء۔

مولوی فقیر محمد صاحب مٹاروی۔ آپ متعلوی عرف مٹاری ضلع حیدرآباد سندھ کے رہنے والے ہین۔ فی الحال جام شورہ متصل حیدرآباد سندھ مین مقیم ہین۔ سلمہ اللہ تعالیٰ۔

مولوی فقیر محمد صاحب جہلمی۔ ابن حافظ محمد سفارش صاحب۔ ولادت آپکی بمقام چتن متصل شہر جہلم ۱۲۶۰ھ بارہ سو ساٹھ ہجری مین ہوئی۔ مولوی قطب الدین ساکن ٹالیانوالا ومیان غلام محمد صاحب ساکن جاوہ ومولوی نور احمد صاحب ساکن موضع کھائی کوٹلی وغیرہم سے علوم رسمیہ حاصل کر کے فاتحہ فراغ مولوی صدرالدین صاحب مرحوم دہلوی سے پڑھا۔ اب فی الحال وطن مالوف مین مقیم ہین اور مطبع سراج المطابع کے مربی ہین۔ آپ کے تصانیف مین سے۔ ترجمہ تصدیق المسیح وحاشیہ صیانۃ الانسان عن وسوسۃ الشیطان۔ وحدائق الحنفیہ وزبدۃ الاقاویل فی ترجیح القرآن علی الاناجیل و رسالۂ آفتاب محمدی ہی۔ سلمہ اللہ تعالیٰ۔

حرف القاف

مولوی قادر پادشاہ صاحب مدراسی۔ محلۂ فرنگی کنڈہ واقع شہر مدراس مین آپکا مکان ہی۔ سلمہ اللہ تعالیٰ۔

٢٨٠ **مولوی حاجی حکیم قادربخش صاحب سہسرامی** - ابن مولوی حکیم حسن علیصاحب - آپ بمقام سہسرام ضلع شاہ آباد ۱۲۷۳ھ بارہ سو تہتر ہجری مین پیدا ہوئے - آپ نے اپنے والد واجد صاحب سے و مولوی شاہ احمد حسین صاحب مرحوم سہسرامی و مولوی قاضی حکیم نورالحسین صاحب صدر اعلی ساکن گھاٹی ضلع گیا و حضرت مولانا حافظ حاجی قاری عبدالرحمن صاحب پانی پتی و مولوی سید معین الدین صاحب مرحوم کڑوی مدرس مدرسۂ مرزاپور و حضرت مولانا مولوی حافظ محمد عبدالحی صاحب لکھنوی مرحوم و مولانا محمد نعیم صاحب لکھنوی دام ظلہ و حضرت مولانا شاہ فضل رحمٰن صاحب مرادآبادی و مولانا سید احمد دحلان مکی و حضرت حاجی امداداللہ صاحب تھانوی مہاجر و مولوی حبیب الرحمن صاحب ردولوی ثم المدنی سے علوم عربیہ و فارسیہ و طبیہ و فقہ و حدیث و حکمت و منطق تمامہا حاصل فرمائے اور مرتبۂ تکمیل و فضیلت کو پہونچے - فی الحال آپ بہ شغل تدریس و تذکیر و مطب و امامت جامع مسجد و عیدین ریاست کھگڑہ ضلع پورنیہ ڈاکخانہ کشن گنج مین قیام پذیر ہین - آپکے تصانیف مین سے - التقریر المعقول فی فضل الصحابۃ و اہلبیت الرسول - و اربعین فی اشاعۃ مراسم الدین - و ضرب قادر بر گردن واعظ فاجر - و رفع الارتیاب عن المفترین بشرف الانساب - و غایۃ المقال فی رؤیۃ الہلال و تحفۃ الاتقیا فی فضائل آل عبا و جور الاشقیا علی ریحانۃ سید الانبیا - ہین مؤلف کے مطالعہ مین رسالہ تقریر معقول گزرا ہے فی الواقع بہت محقق و مدلل ہے - سلمہ اللہ تعالے -

٢٨١ **مولوی نواب قاسم علیخانصاحب** - ولادت آپ کی ۱۲۵۵ھ بارہ سو پچپن ہجری مین ہوئی - گیارہ سال مین مختلف اساتذہ سے علوم متعارفہ حاصل فرمائے - فی الحال ریاست پاٹودی کے وزیر ہین - نہایت متین و ذہین و اقبالمند و مردم شناس ہین حضرت مولانا سید شاہ دلدار علیصاحب مرحوم کے خلیفہ ہین سلمہ اللہ تعالے -

٢٨٢ **مولوی حکیم حافظ قاسم یار صاحب کڑوی** - ابن مولوی محمد جعفر یار صاحب پیدائش آپ کی بمقام کڑا ضلع الہ آباد ۱۲۷۸ھ بارہ سو اٹہتر ہجری مین ہوئی کتب ابتدائیہ مولوی سید حسن صاحب کڑوی سے پڑھے - اور کتب مطولہ حضرت مولانا محمد عبدالحی صاحب مرحوم لکھنوی سے آخر کی چند کتابین مولانا محمد نعیم صاحب سے پڑھکر تکمیل کی اور علم حدیث مولانا رشید صاحب گنگوہی سے پڑھا اور کتب طبیہ

یونانیہ حکیم عبدالعزیز صاحب لکھنوی سے اور علم ادب مولوی سید محمد مہدی لکھنوی سے تحصیل کیا اور اسی درمیان مین باوجود کثرت اشغال پندرہ مہینے کی مدت مین قرآن پاک حفظ کرلیا عربی فارسی بلخی کاشانی اصفہانی مازندرانی خراسانی تورانی ہیربدی رستاوزندی پہلوی مزدیشت ہندی عبرانی سریانی ترکی زبانین خوب جانتے ہین۔ علم رمل ونجوم وجفر وتکسیر مغربی ومشرقی وطلسم وقیافہ وانفاس یونانی وہندی وطالع وفال حیوانات واسمار حرکات و صنعت کیمیا وسیمیا (مسمریزم) وڈاکٹری کمسٹری وفارمیسی وفزیالوجی واناٹمی ومیڈیسن پرنسپلز وپراکٹس وپتھالوجی سے بخوبی واقف ہین۔ وطن مالوف مین مطب کرتے ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ

مولوی حافظ حکیم سید قسیم الدین صاحب عظیم آبادی۔

ابن سید محب الحسین صاحب رضوی حنفی قادری ابوالعلائی۔ ولادت آپکی بمقام گھوڈھٹ ضلع گیا۔ ۸۔ محرم ۱۲۷۰ھ بارہ سوچوہتر ہجری مین ہوئی۔ مولوی سید شاہ حمید الدین صاحب ومولوی ارشاد حسین صاحب مرحوم رامپوری سے جملہ کتب درسیہ پڑھکر سند فراغت حاصل کی اور طب حکیم ابراہیم خان مرحوم سے پڑھی وسند واجازت علم حدیث مولانا آل احمد صاحب مرحوم پھلواروی ثم المدنی والسید عبدالجلیل المدنی و حضرت مولانا فضل رحمن صاحب مرادآبادی وسید احمد دحلان مکی سے حاصل ہوئی۔ دو مرتبہ حج کو تشریف لے گئے وہان درس دینے کابھی اتفاق ہوا ہی بوجہ تاہل فی الحال موضع بھپورہ ضلع عظیم آباد مین قیام ومسکن ہی۔ پٹنہ مین طبابت کرتے ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔ اورچھ ماہ مین قرآن مجید حفظ کرلیا ہی۔ ذلک فضل اللہ

مولوی قمرالدین صاحب

مہتمم مدرسۂ چشتیہ اجمیر۔ آپ نے اکثر کتابین پنجاب مین مختلف طور سے پھر علیگڈھ آکر منطق کی کچھ کتابین مولانا محمد لطف اللہ صاحب علیگڈھی مدظلہ سے پڑھین۔ علم ادب سے زیادہ دلچسپی ہی آپ کے تصانیف مین سے۔ المیزان المحاورہ ہدایۃ الادب وغیرہ نوعمر بچون کی تعلیم کے لیے مفید ہین فی الحال مدرس سوم گورنمنٹ کالج اجمیر ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

حرف الکاف

مولوی کرامت علیصاحب انبالوی۔ آپ انبالہ واقع پنجاب

مین رہتے ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۲۷۶ **مولوی کریم الدین صاحب** - تدریس کا شغل ہی - اور ضلع اسکول مرزاپور ممالک مغربی وشمالی مین فارسی مدرس ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ۔

حرف اللام

۲۸۲ **مولوی لطف الرحمٰن صاحب عظیم آبادی** - آپ کا وطن عظیم آباد ہی - حضرت مولانا فضل رحمٰن صاحب مراد آبادی کے خرمن فیض کے خوشہ چین ہین سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۲۸۳ **مولانا مولوی مفتی محمد لطف اللہ صاحب پلکھنوی علیگڑھی** - آپکی ذات ستودہ صفات عجب جامعیت وبابرکت ہی - درویش ذی معرفت وفقیر صاحب نسبت ہین باوجود تبحر تام وافاضۂ انام عجز وانکسار زیادہ از حد ہی آپ اس زمانہ کے استاد الہند ہین آپکے تلامذہ وتلامذہ کے تلامذہ ممالک دور ودراز مین پہونچے اور علوم اسلامیہ کو جاری فرمایا - ہندوستان کے اکثر علماے حال آپ سے تلمذ کا فخر رکھتے ہین مثل مولانا ابو محمد عبد الحق صاحب مؤلف تفسیر حقانی ؔو مفتی شاہ دین صاحب لدھیانوی و مولوی حافظ حاجی احمد حسن صاحب بٹالوی مدرس مدرسہ فیض عام کانپور ؔو مولوی محمد الدین صاحب احمدانگری ضلع گوجرانوالہ ؔو مولوی حکیم سید ظہور الاسلام صاحب فتحپوری ؔو مولوی سکندر علیخانصاحب خالصپوری مدرس مدرسہ اسلامیہ مرین لین بمبئی ؔو مولوی وصی احمد صاحب سورتی ؔو مولوی عبد الغنی صاحب قائم گنجی ؔو مولوی راغب اللہ صاحب پانی پتی ؔو مولوی ابو محمد ابراہیم صاحب آروی ؔو مولوی عبد القدوس صاحب ساکن مؤ ضلع الہ آباد ؔو مولانا مولوی سید محمد علیصاحب ناظم ندوۃ العلما کانپوری ؔو مولوی وحید الزمانصاحب کانپوری نواب وقار نواز جنگ بہادر حیدرآباد دکن ؔو مولوی نور محمد صاحب پنجابی مدرس مدرسۂ اسلامیہ فتحپور ؔو مولوی سید فدا حسین صاحب محی الدین نگری ؔو مولوی حافظ محمد صاحب ٹونکی ؔو مولوی سید محمد علیصاحب دوکوہی ؔو مولوی قمر الدین صاحب مہتم مدرسۂ چشتیہ اجمیر شریف کے آپ مولانا مفتی عنایت احمد صاحب کاکوروی کے ارشد تلامذہ سے ہین۔

بالفعل آپ سرکار نظام حیدرآباد دکن مین مفتی ہین - ابقاہ اللہ تعالےٰ ومتع اللہ المسلمین بطول بقائہ -

مولوی لطف اللہ صاحب رامپوری - ابن مولانا محمد سعد اللہ صاحب مفتی عدالت رامپور آپ بھی عرصہ تک رامپور مین مفتی عدالت رہے اب پنشن پاتے ہین اور دربارۂ سحور رمضان ایک رسالہ تصنیف فرمایا ہے -

مولوی حافظ حاجی لعل محمد صاحب - ابن قاضی رحمت اللہ صاحب ولادت آپکی بمقام متعلوی عرف مٹاری ضلع حیدرآباد سندھ - ۲۹ - شوال ۱۲۷۶ھ بارہ سو چوہتر ہجری مین ہوئی - جملہ کتب درسیہ سات برس کی مدت مین مولوی حاجی عبدالولی صاحب مٹاروی سے پڑھکر فراغت حاصل کی اور سات مہینے مین قرآن مجید حفظ کرلیا - ۱۳۰۰ھ تیرہ سو ہجری مین زیارت حرمین سے مشرف ہوئے اور ایکسال کامل وہان مقیم رہے خاندان نقشبندیہ مین جناب مولانا حاجی شیخ عبدالرحمن صاحب فاروقی مجددی نقشبندی ساکن ٹکھر تعلقہ ٹنڈہ محمد خان ضلع حیدرآباد سندھ سے بیعت کی - فی الحال ٹنڈہ میر غلام علیخان تالپر ضلع حیدرآباد سندھ مین علوم عربیہ وفارسیہ کا درس دیتے ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی لمعان الحق صاحب لکھنوی - ابن مولانا محمد برہان الحق صاحب مرحوم - آپ لکھنو محلہ فرنگی محل مین پیدا ہوئے اور کتب درسیہ سے فراغت حاصل کرکے شاغل آبائی ہدایت وارشاد خلق مین مصروف ہوئے اور باوجود توغل طرف باطن کے فتوی نویسی بھی فرماتے ہین - اخلاق ومحبت مین ہر شخص سے سرگرم ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

حرف المیم

مولوی مجید الدین صاحب بہادر سنبھلی - ولادت آپ کی مقام سنبھل مین ۱۲۷۰ھ بارہ سو ستتر ہجری مین ہوئی - مولانا محمد حسن صاحب مرحوم سنبھلی سے دس سال کی مدت مین تحصیل علم کی - مدت تک تدریس کا شغل رہا - اب گوالیار مین ملازم ہین حضرت مولانا سید شاہ محمد دلدار علی صاحب مذاق کے مرید وخلیفہ ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

۲۹۳ **مولوی شیخ محمد صاحب عرب** - ابن مولانا شیخ حسین عرب انصاری یمانی فی الحال آپ بھی اپنے والد ماجد کے ہمراہ بھوپال مین مقیم ہین اور طلبہ کو حدیث شریف اور کتب ادب کا درس دیتے ہین اور دیوان حماسہ کی بہت بڑی شرح لکھی ہے۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۲۹۴ **مولوی محمد صاحب لدھیانوی** - ابن مولوی عبد القادر صاحب آپ نے جملہ کتب درسیہ اپنے والد ماجد صاحب سے پڑھکر فراغت حاصل کی۔ اب افتا و تدریس کا شغل اور توکل پر معاملہ ہے۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۲۹۵ **مولوی محمد صاحب بردوانی** - بردوان واقع صوبۂ بنگالہ آپ کا وطن ہے آپکی ذات بھی غنیمت ہے۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۲۹۶ **مولوی حاجی محمد صاحب** - ابن اسمعیل بن دین محمد ساکن ہالاکہنہ ضلع حیدر آباد سندھ - پیدائش آپکی ۲۷ - رمضان ۱۲۷۶ھ بارہ سو چہتر ہجری مین ہوئی - ابتدائے شباب سے تحصیل علم کا شوق ہوا - کتب صرف و نحو مولوی خلیفہ عبد اللطیف صاحب ساکن ہالا نو ضلع حیدر آباد سندھ سے پڑھکر حیدر آباد سندھ تشریف لے گئے - اور مولوی محمد حسن صاحب کبندی والا سے جملہ کتب درسیہ پڑھے بعدہ حسب اجازت اپنے اُستاد کے دو تین سال تک حیدر آباد ہی مین درس دیتے رہے - پھر اپنے وطن مین آکر درس دیتے رہے مولوی عبد الرحمن سموی ساکن نصر پور و حافظ جان محمد بختیار پوری نے آپ ہی سے تمام و کمال علم حاصل کرکے سند فراغت لی - ربیع الاول ۱۳۰۹ھ تیرہ سو نو ہجری مین حج کو گئے اور مولانا عبد الحق صاحب الہ آبادی بن شیخ شاہ محمد بن یار محمد مہاجر سے اولیات احادیث پڑھکر جملہ علوم و کتب احادیث و فقہ و اصول کی اجازت لی - آپکے تصانیف مین سے خلاصۃ الاصول و مجموعہ فتاویٰ محمدیہ ہے۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۲۹۷ **مولوی حافظ محمد صاحب ٹونکی** - ابن شیخ احمد مرحوم کنیت ابو الرضا ولادت آپکی بمقام شہر ٹونک تخمیناً ۱۲۷۳ھ بارہ سو تہتر ہجری مین ہوئی - مولانا محمد لطف اللہ صاحب علیگڑھی سے جملہ کتب رسمیہ پڑھین اور علم ادب مولوی فیض الحسن صاحب مرحوم سے پڑھا مولانا نذیر حسین صاحب سے تفسیر و حدیث پڑھی - جماعت اہل حدیث مین سے ہین آپکے تالیفات یہ ہین - مبنی شرح دیوان متنبی - مختصر شرح دیوان حماسہ - افادات الاریب ترجمہ دراسات اللبیب - الدراسۃ الوافیۃ فی العروض والقافیہ - حاشیہ لامیۃ العرب للشنفری

رسالۂ تزکیۃ الاصحاب - رسالہ در تحقیق غنیۃ الطالبین - فتاوی مسائل متفرقہ - فی الحال بھوپال مین آپکا قیام ہی اور بوجہ مرض پا کے چلنے پھرنے سے معذور ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی محمد صاحب - آپ کی کنیت ابو عبد الرحمٰن ہی - فی الحال مطبع انصاری دہلی مین مصحح ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی محمد ابراہیم صاحب - بن ستابہ ساکن متعلوی عرف مٹاری ضلع حیدر آباد سندھ ولادت آپکی ۱۶ رجب ۱۲۶۲ھ بارہ سو باسٹھ ہجری مین ہوئی کتب فارسیہ مولوی قاضی محمد اسمعیل سے اور کتب درسیہ عربی مولوی حاجی عبد الغفور بن ابراہیم المتوفی ۱۲۸۶ھ سے حاصل کیے - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی حافظ حاجی محمد ابراہیم صاحب - ابن قاضی عبد الرحیم بن حافظ عبد الغفور ساکن مٹاری ضلع حیدر آباد سندھ آپ ۱۲۷۹ھ بارہ سو اُناسی ہجری مین پیدا ہوئے اور اپنے چچا مولوی حافظ عبد الولی سے جملہ کتب درسیہ پڑھے - ۱۳۰۶ھ تیرہ سو چھہ ہجری مین زیارت حرمین سے مشرف ہوئے - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی محمد ابراہیم صاحب - ساکن مکان ٹالہی ضلع عمر کوٹ - آپ کا ترجمہ نہین ملا -

مولوی حاجی حافظ محمد ابراہیم صاحب لکھنوی - ابن مولوی علی محمد صاحب مرحوم - آپکا اصلی مکان فرنگی محل لکھنؤ مین ہی - مگر چند سال سے آپ مکہ معظمہ مین رہتے ہین - عزیزی حاجی محمد احسن سلمہ خواہرزادہ فقیر بیان کرتے ہین کہ رباط واقع جبل صفا پر آپ مقیم ہین اکثر احادیث و قرآن مجید وغیرہ کی مشہور مشائخ حرمین سے اجازت حاصل کی ہی - آپکو ریاست حیدر آباد سے کچھ ماہوار ملتا ہی - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی حاجی محمد ابراہیم صاحب کرنالی - ابن منشی محمد صاحب آپ بمقام کرنال ۲۹ - رجب ۱۲۶۹ھ بارہ سو اُنہتر ہجری مین پیدا ہوئے - دس سال مین مولوی سید کرامت علی سید پوری ثم الکرنالی ثم البوفالی مولوی حافظ رحیم بخش صاحب مرحوم کرنالی مولوی فتح محمد صاحب تھانوی سلمہ اللہ تعالےٰ مولوی شیخ محمد صاحب مرحوم محدث تھانوی مولوی عبد اللہ صاحب جلال آبادی ثم الکرنالی مولوی محمد اسمعیل صاحب مرحوم پنجابی ثم الدہلوی حضرت مولانا قاری عبد الرحمٰن صاحب پانی پتی سے جملہ علوم حاصل کرکے

سند فراغت پائی توکلاً علی اللہ اپنی اوقات بسر کرتے ہین۔

۳۰۴ **مولوی سید محمد احسن صاحب بہاری**۔ آپ بہار کے رہنے والے ہین۔ عرصہ سے کانپور مین قیام ہی۔ رسالہ تحفہ محمدیہ کانپور کے منتظم ہین اور اس حیلہ سے خدمت ملت و قوم مین مصروف ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۳۰۵ **مولوی حافظ حکیم محمد اسحٰق صاحب**۔ بالفعل آپ جامع مسجد پٹیالہ کے امام ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۳۰۶ **مولوی محمد اسحٰق صاحب کیتھنی**۔ ابن منشی لطف الہدی صاحب ولادت آپکی بمقام کیتھن از مضافات بردوان ملک بنگالہ ۱۲۸۳ھ بارہ سو تراسی ہجری مین ہوئی۔ کتب فارسیہ مولوی ممتاز حسین صاحب بردوانی سے اور کتب درسیہ عربی مولوی میر الحق صاحب بردوانی و مولوی محمد صاحب بردوانی و مولوی محمد حنیف صاحب مرحوم آروی و مولوی عبد الغفار صاحب مرحوم لکھنوی و مولوی حاجی اشرف علیصاحب تھانوی سابق الذکر سے تحصیل فرماکر دس سال مین فراغ حاصل کیا۔ فی الحال مدرسۂ جامع العلوم کانپور مین مدرس دوم ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۳۰۷ **مولوی محمد اسحٰق صاحب رامپوری**۔ آپ بڑے معقولی و عالم ہین۔ مولوی امیر احمد صاحب سہسوانی و مولوی امیر حسن صاحب سہسوانی سے تلمذ رکھتے ہین اور مولانا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی سے حدیث پڑھی۔ فی الحال آپ دہلی محلہ کوچہ چیلان مین نواب شرف الدین خانصاحب کے مکانپر مقیم ہین اور درس دیتے ہین صوفی روش و آزاد طبع ہین۔ مولوی خیر اللہ صاحب مدرس نصرۃ الاسلام معسکر بنگلور آپکے تلامذہ مین سے ہین۔

۳۰۸ **مولوی محمد اشرف صاحب عظیم آبادی**۔ ابن شیخ امیر علیصاحب ولادت آپکی ۳۔ ربیع آخر ۱۲۷۵ھ بارہ سو پچھتر ہجری مین ہوئی۔ آپ نے جملہ کتب درسیہ ہمراہ اپنے بڑے بھائی مولوی شمس الحق صاحب سابق الذکر کے انھین اساتذہ کرام سے حاصل کیے جنسے مولوی شمس الحق صاحب نے تحصیل فرمائے آپکے تالیفات مین سے خلاصۃ المرام فی تحقیق القراءۃ خلف الامام ہی۔ قیام آپ کا ڈیانوان ضلع عظیم آباد مین ہی سلمہ اللہ تعالیٰ

۳۰۹ **مولوی محمد اعظم صاحب چریاکوٹی**۔ ابن مولوی نجم الدین صاحب

ولادت آپکی ۱۲۶۶ھ بارہ سو چھیا سٹھ ہجری مین ہوئی اکثر کتب درسیہ اپنے عم بزرگوار مولانا محمد فاروق صاحب و مولوی علی عباس صاحب وغیرہما سے حاصل کر کے فراغ حاصل فرمایا فی الحال حیدر آباد دکن مین نوکر ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی حافظ حاجی سید محمد امین صاحب نصیر آبادی۔ آپ قصبۂ نصیر آباد ضلع راے بریلی کے رہنے والے ہین۔ مولانا عبد الحی صاحب لکھنوی کے یہان حلقہ درس مین شامل ہونیکا فخر حاصل ہی۔ متوکل و مصروف پند و وعظ ہین۔ سلمہ اللہ تعالیٰ۔

مولانا حکیم مولوی حافظ قاضی محمد ایوب صاحب۔ ابن مولوی حکیم محمد قمر الدین صاحب بن مولوی حکیم محمد انور صاحب صدیقی حنفی۔ مولد قصبۂ پھلت ضلع مظفر نگر ہی۔ آپ کے اجداد کی سکونت اصلی قصبۂ سدھور ضلع بارہ بنکی (اودھ) تھی ۱۲۴۱ھ بارہ سو اکتالیس اور ۱۲۴۴ھ بارہ سو چوالیس ہجری کے درمیان مین آپ پیدا ہوئے مظفر نگر مین مولوی حکیم محمد نصر اللہ خانصاحب خورجوی صاحب تصانیف کثیرہ سے اور دہلی مین مولوی مملوک العلیصاحب اور حضرت شاہ عبد الغنی صاحب مجددی اور حضرت شاہ احمد سعید صاحب مجددی اور برادر خالہ زاد خود مولوی عبد القیوم صاحب مرحوم ابن مولانا محمد عبد الحی صاحب قدس سرہ سے دہلی و بھوپال مین اور مولانا محمد عمر صاحب صوفی ابن مولانا محمد اسمعیل صاحب دہلوی سے پڑھتے رہے۔ اور مولانا محمد اسحق صاحب کے مجالس وعظ مین اکثر حاضر رہے۔ اور بعض کتب صرف کا فاتحہ تبرکاً اُنسے پڑھا اور مولوی حکیم ملا نواب صاحب مرحوم سے طب وغیرہ اور مولوی نصیر الدین لکھنوی شاگرد مولانا عبد الحی دہلوی سے اور مولوی سدید الدین خان دہلوی سے اور مولوی سید محمد صاحب دہلوی شاگرد مولوی رشید الدین خانصاحب سے اور مولوی محمد علی اکبر و مولوی محمد علی اصغر ساکنان سونی پت وغیرہم سے پڑھا دو مرتبہ سفر حرمین شریفین مین حضرت مولانا شریف محمد بن ناصر بن الحسین الحازمی العسیری کے پاس گئے اور اوائل کتب کا اُنکو سنا کر اجازت عامہ حاصل فرمائی۔ بیعت طریقت آپ کو مولانا محمد یعقوب صاحب برادر مولانا محمد اسحق صاحب سے ہی غالباً ۱۲۶۶ھ بارہ سو چھیا سٹھ ہجری سے آپ کا مسکن بھوپال ہی اور وہان کے آپ قاضی ہین اور طلبہ کو درس دیتے ہین۔ ادامہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی محمد ایوب صاحب۔ تدریس کا شغل زیادہ پسند ہی۔ فی الحال مدرس

اسلامیہ پشاور مین مدرس اعلیٰ ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی محمد ایوب صاحب - ابن مولوی محمد اسمعیل صاحب ساکن کول ضلع علیگڈھ سنہ ۱۲۹۰ھ بارہ سو نوے ہجری مین پیدا ہوئے اور کتب درسیہ صدرہ تک اپنے والد سے پڑھا پھر بھوپال مین مولانا شیخ حسین عرب صاحب سے کتب حدیث پڑھے۔ اور مسلم الثبوت و بیضاوی مولوی محمد بشیر صاحب سہسوانی سے اور شمس بازغہ وغیرہ مولوی مفتی عبدالحق صاحب کابلی مفتی بھوپالی سے اور کتب ہیئت مولوی سید احمد صاحب مرحوم دہلوی سے پڑھے - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولانا محمد بشیر صاحب سہسوانی - ولادت آپکی بمقام سہسوان سنہ ۱۲۴۰ھ بارہ سو چالیس ہجری مین ہوئی علم حدیث وغیرہ مین ید طولیٰ رکھتے ہین سیدنا و مولانا عبدالحی صاحب لکھنوی سے اکثر آپ سے تحریری مناظرات رہے فی الحال بھوپال مین قیام ہی مدارس بھوپال کے حاکم ہین - ابقاہ اللہ تعالےٰ -

مولوی حکیم محمد حسن صاحب داناپوری - محلہ چودھرانہ شہر داناپور مین رہتے ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی حکیم محمد حسن صاحب دیوبندی - مدرسۂ دیوبند مین آپ مدرس ہین - کتب طبیہ کا درس بہت اچھا دیتے ہین - سلمہ اللہ تعالیٰ -

مولوی حکیم سید محمد حسن صاحب محقق امروہوی - مقیم اجمیر ولادت آپکی تقریباً سنہ ۱۲۵۰ھ بارہ سو پچاس ہجری مین ہوئی - علم معقول جناب مولانا فضل حق صاحب مرحوم خیرآبادی سے اور منقول و کلام و معانی وغیرہ مفتی صدرالدین صاحب مرحوم سے پڑھا اور طب مولوی حکیم امام الدین خانصاحب مرحوم دہلوی سے پڑھکر مطب کیا - پہلے اجمیر کالج کے مدرس اول تھے پھر سنہ ۱۸۸۵ع مین پنشن لیکر حیدرآباد و راجپوتانہ کی ریاستون مین معزز طبابت پر ممتاز رہکر اب تمام تعلقات ملازمت سے سبکدوشی حاصل فرمائی ذاتی جائداد کی آمدنی پر جو کہ معقول سرمایہ رکھتی ہی اور نیز پنشن پر اکتفا کی تصوف سے خاص دلچسپی ہی رامپور مین مقبول بارگاہ آل جناب سید حضرت شاہ صاحب سے بیعت ہوکر خلافت حاصل کی تصانیف بہت ہین منجملہ اُنکے - تفسیر معالمات الاسرار فی مکاشفات الاخیار - تفسیر غایۃ البرہان فی تاویل القرآن - تاویل الحکم فی شرح فصوص الحکم - کواکب دریہ حاشیہ

مشکوٰۃ۔ آفتاب عالمتاب۔ تاویلات الراسخ۔ حقانیت الاسلام۔ رسالۂ قسمیہ۔ رسالۂ روح۔ تثلیثین مسائل۔ کاشف الاسرار۔ ہشت کونسل۔ شوکت الاسلام۔ جواہر قواعد فارسی معراج الرسول۔ شرح کتاب دانیال۔ الدر الفرید فی التوحید۔ وغیرہ ابقاہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی محمد حسن خانصاحب گوپاموی۔ آپ کا وطن گوپامو ضلع ہردوئی اودھ ہے۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی حافظ حاجی محمد حسن صاحب۔ مجددی نقشبندی ابن حاجی شیخ عبدالرحمٰن صاحب مدظلہ ولادت آپکی شوال ۱۲۷۸ھ بارہ سو اٹھتر ہجری مین ہوئی۔ مولد آپکا قندھار ہے۔ کچھ تحصیل علم قندھار ہی مین کی پھر ۱۲۹۶ھ مین ہمراہی والد ماجد خود حرمین شریفین گئے اور تقریباً پانچ سال وہان قیام کرکے مدرسۂ مولوی رحمۃ اللہ مرحوم دہلوی مین تحصیل علم فرمایا اور وہان سے ملک سندھ مین تشریف لائے اور مولوی حافظ لعل محمد صاحب مسبوق الذکر سے بھی پڑھا اب دس سال سے مع جملہ متعلقین اپنے والد کے ہمراہ ملک سندھ تعلقہ ٹنڈو محمد خان ضلع حیدرآباد سندھ مین سکونت پذیر ہین۔

مولوی محمد حسین صاحب آزاد۔ شمس العلما خطاب اور آزاد تخلص ہے تدریس کا شغل ہے۔ بالفعل اورنٹیل کالج لاہور مین پروفیسر ہین۔

مولوی محمد حسین صاحب دہلوی متخلص بہ فقیر۔ ابن منشی محمد اسمعیل صاحب ولادت آپکی بمقام قصبۂ بنت ضلع مظفرنگر ۱۲۴۳ھ بارہ سو تینتالیس ہجری مین ہوئی۔ مولوی محمد صاحب پنجابی و مولانا محبوب علیصاحب دہلوی و مولانا احمد علیصاحب محدث سہارنپوری سے جملہ علوم فقہ و اصول و حدیث و تفسیر پڑھا اور مولوی مظفر حسین صاحب متوطن کاندھلہ ضلع مظفرنگر خلیفۂ مولانا محمد اسحق صاحب سے فیوض باطنیہ حاصل فرمائے ۱۲۹۴ھ بارہ سو چورانوے ہجری مین استنبول تشریف لے گئے اور حضرت سید محمد ظافر صاحب مدنی شاذلی مدظلہ پیرومرشد حضرت سلطان عبدالحمید خانصاحب خلداللہ ملکہ سے بیعت کی اور دو سال تک استفاضہ کرتے رہے۔ پھر خلافت طلب کی تو سید صاحب نے ایک پوستین ایک عمامہ ایک قبا ملبوسۂ خود مع شجرۂ خاندان شاذلیہ و دیگر وظائف حزب البحر وغیرہ مع اجازت نامہ و خلافت نامہ ۱۲۹۶ھ بارہ سو چھیانوے ہجری مین مرحمت فرمایا۔ آپکے تصانیف مین سے۔ دیوان نعتیہ فقیر۔ تیغ فقیر۔ راحت ارواح المومنین فی مآثر الخلفاء الراشدین

تعلیم الحیا الجماعۃ النساء ہی - اب آپ دہلی محلۂ ٹوکری والان مین رونق بخش ہین ابقاہ اللہ دہ

مولوی حافظ محمد حسین صاحب بٹالوی - بن عبد الرحیم آپ بٹالہ ضلع گورداسپور ملک پنجاب مین سترھوین محرم ۱۲۵۶ھ بارہ سو چھپن ہجری مین پیدا ہوئے ابتدائی تحصیل اپنے وطن مین فرماکر دہلی مین مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب سے کتب حدیث اور مولوی صدر الدین صاحب مرحوم سے معقول و اصول فقہ اور بقیہ کتب درسیہ مولوی نور الحسن صاحب سے پڑھے اور شیخ عبد اللہ مرحوم غزنوی کے مرید ہوئے آپکے تصانیف مین سے البرہان الساطع - المشروع فی ذکر الاقتدار بالمخالفین فی الفروع - ومنہج الباری فی ترجیح صحیح البخاری وغیرہما ہین - فی الحال لاہور مین مہتمم پرچۂ اشاعۃ السنۃ ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی حافظ حاجی حکیم شاہ محمد حسین صاحب الٰہ آبادی - آپ شاگردان مولانا عبد الحی صاحب مرحوم لکھنوی مین سے ممتاز و سربلند ہین علوم ظاہرہ و باطنہ مین کامل و مکمل - حضرت حاجی شاہ امداد اللہ صاحب مہاجر کے مرید ہین - الٰہ آباد دائرۂ شاہ حجۃ اللہ کو آپ کی سکونت کا فخر حاصل ہی - عجز و انکسار اس درجہ ہی کہ اپنے حالات و تراجم کے اظہار مین اُنکو تامل ہوا - آپ کا خط جو میرے عریضہ کے جواب مین آیا ہی بجنسہ منقول ہی اسی سے موازنہ کمال کر لینا چاہیے -

بسم سبحانہ حق حق حق

عزلت گزین گوشۂ گمنامی سرگشتۂ دشت ناکامی کہ ظاہر بینان بنام نہادۂ خویش محمد حسینش میخوانند و آشناسان حقیقت این وجود اعتباری این العدمین میدانند از سرگذشت خود چہ برآید واز ماجراہای کہ بر وے گزشتہ چہ وانماید تو رجوانگاہ ہستی بمنازل بالا و پستی ہنگام صعود و ہبوط انچہ دیدہ و می بیند شطرے ازان از شور و غوغاے عالم امکان بہ غارتگری فراموشی و نسیان رفت آنچہ بیاد است نہ سزاوار گفتن نہ لائق شنفتن آرے روزنے بخلوتکدۂ واحدیت باشانہانخانۂ یکتائی از ساغر کان اللہ و لم یکن معہ بنغیٔ گرم بادیہ پیمائی بود چون غمزۂ دلفریش بکرشمۂ فاحببت ان اعرف عشوہ فروش آمد حجاب از کثرت اعتباری بر روے شاہد وحدت افتاد و گامی در انجمن اعیان ثابتہ نہاد - در انجا نیز حاصل و تقش ہیچ نبود کہ الاعیان ماشمت رائحۃ من الوجود آنحال بعد طی مراحل انچہ ازین سیر و سلوک اندوختہ غفلت و سرمستی ست از منازل سہ گانہ عمر دو منزل برچنین طی شد اما ہیچ ہویدا نگشت کہ طفلی کی آمد

وجوانی کہ شد سیاہی از مو رفت اما از دل دور نگشت و با مطلوبیکہ راست یا دروغ شیفتہ آن نست یکدبک سرور نگشت جوانی سظنۂ ریاضت و مجاہدہ بود بہرزہ سر بہا گزشت پیری را چہ توان گفت کہ الشیب کلہ عیب من لم یزرع وقت الحرث ندم عند حصادہ ثُرَّ رب انسان یزرع ولا یحصد فکیف یحصد من لم یزرع از مبلغ علم من چہ می پرسید معمولی نظرے بر کتب معمولہ داشتم اما غور و فکرے چنانکہ باید از من در تحصیل کتب درسی نرفت و انچہ حاصل وقت بود از کشاکش بیہودہ سرہا ہمہ از سینہ رفت نخستین درسیکہ از معلم اول بمدرسۂ ازل خواندہ ام حرف الست بربکم بودہ است آنہم نہ یاد ست۔ دیگر چیزہا را چہ تو گفت کہ ہمہ بر باد ست تصنیف و تالیف را سرمایۂ استعدادی در کار ست و این ناچیز ازان تہی دست افتادہ است و حق اینست کہ ای ہرزہ سرا را گاہے سرے باین سودا نبودہ است و نہ الحال ہست۔ اگر گاہے بتحریک دیگران حرفے از کلک و زبانم بہ صفحۂ وجود نقش بست آن حرکت بشری بودہ فقط اینست سرگزشت ازلی یا و دست۔ انتہی۔

مولوی محمد حسین صاحب ۔ انجمن اسلامیہ لشکر گوالیار کے آپ صدر انجمن ہین۔ وعظ گوئی و ہدایت خلق اللہ کا شغل ہے۔ سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی محمد حسین صاحب عظیم آبادی ۔ ابن شیخ الٰہی بخش صاحب ولادت آپکی بمقام ہزاری باغ تخمیناً ۱۲۸۲ھ بارہ سو بیاسی ہجری مین ہوئی کتب ابتدائیہ اپنے ماموں مولوی محمد معتبر حسین صاحب شاگرد مولوی ارشاد حسین مرحوم رامپوری سے پڑھین ایکسال تک رامپور مین رہکر علیگڈھ مین رہے وہانسے کانپور گئے مولوی حافظ حاجی اشرف علیصاحب مدرس اول جامع العلوم کانپور و مولوی حافظ حاجی احمد حسن صاحب سابق مدرس دار العلوم کانپور سے پڑھکر سند فراغ حاصل کی پانچ سال تک بریلی روہیلکھنڈ کے مدرسہ مصباح التہذیب مین درس دیتے رہے۔ اور ایام سفر حج مولوی حاجی اشرف علیصاحب مین جامع العلوم کے مدرس رہے ہین فی الحال لکھنؤ مین تجارت کرتے ہین۔ سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی محمد حسین صاحب مانکپوری ۔ اصلی وطن آپ کا مانکپور ہے مگر بالفعل محلہ شاہ آباد ضلع الہ آباد مین مقیم ہین سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی محمد حسین صاحب ۔ ابن غلام سید و خان آپ بمقام کوٹ ضلع فتحپور تقریباً ۱۲۷۰ھ بارہ سو ستر ہجری مین پیدا ہوئے اور مولوی عبد اللہ صاحب ٹونکی نزیل لاہور سے کتب رسمیہ پڑھکر فراغت حاصل کی اب اپنے ہی وطن مین قیام ہے۔ سلمہ

اللہ تعالےٰ۔

مولوی محمد حسین صاحب بدایونی - ابن مولوی منفعت امانت حسین صاحب ولادت آپکی ۱۲۶۱ھ بارہ سو اڑسٹھ ہجری مین ہوئی ۵ سال کے عرصہ مین اپنے والد سے علوم متعارفہ حاصل کیے۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی محمد الدین صاحب احمدانگری - آپ کا وطن احمدانگر ضلع گوجرانوالہ ملک پنجاب ہی۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی محمد رشید صاحب - ابن مولوی عبدالغفار صاحب مرحوم لکھنوی آپ لکھنؤ سے اپنے والد ماجد کے ساتھ کانپور چلے آئے تھے اور اب بھی کانپور ہی مین قیام ہی۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی محمد رفیق صاحب - ابن مولوی خلیل الرحمن صاحب بھرتہ واے مسبوق الذکر آپنے جملہ علوم رسمیہ اپنے والد ماجد صاحب سے تحصیل فرمایا اور حدیث مولانا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی سے پڑھکر سند حاصل کی اور صدرا مولوی محمد اسحق صاحب رامپوری سے پڑھا آپ ماہر کتب و فطین و ذکی ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی شاہ محمد سعید صاحب - نقشبندی مجددی صاحب سجادہ مکان نواری تعلقہ بدین ضلع حیدرآباد سندھ۔ تصوف سے زیادہ رغبت ہی اور ہدایت وارشاد مین مصروف ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی محمد سعید صاحب - آپ کئی سال سے مکہ معظمہ کو ہجرت فرما گئے اور وہان مدرسۂ صولتیہ کے مہتمم ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی شاہ محمد سلیمان صاحب پھلواروی - آپ صوفی متبع شریعت و عالم فصیح البیان ہین۔ رشد و ہدایت مین مصروف ہین اور تصوف کیطرف زیادہ رغبت ہی۔ قصبۂ پھلواری ضلع عظیم آباد کو آپکی سکونت کا فخر حاصل ہی مولانا عبدالحی صاحب مرحوم لکھنوی و مولانا نذیر حسین صاحب محدث دہلوی سے تلمذ ہی۔ سلمہ اللہ تعالےٰ

مولوی سید محمد شاہ صاحب محدث رامپوری - سرزمین رامپور کو یہ فخر حاصل ہی کہ آپ جیسا عالم و محدث و محقق وہان ساکن ہی۔ تقریر شستہ و خیالات پاکیزہ ہین۔ ہمدردی قوم کا بڑا خیال ہی۔ اور ندوہ کے ساتھ خاص تعلق ہی سلمہ اللہ تعالےٰ

مولوی محمد شبلی صاحب نعمانی - ابن جناب مولوی حبیب اللہ صاحب ولادت آپکی بمقام بندول خانقاہ ضلع اعظمگڈھ ماہ مئی ۱۸۵۷ء مطابق ذیقعدہ ۱۲۷۴ھ بارہ سو چوہتر ہجری مین ہوئی عنفوان شباب سے اکتساب علوم کا شوق ہوا مولانا علی عباس صاحب چریاکوٹی مرحوم مولوی محمد فاروق صاحب مدظلہ مولوی ارشاد حسین صاحب مرحوم رامپوری مولانا احمد علی صاحب محدث سہارنپوری مولوی فیض الحسن صاحب سہارنپوری سے چودہ سال مین تمام وکمال علوم فقہ وحدیث وادب وتفسیر وفلسفہ وغیرہا حاصل فرماکر تاج فراغ سر پر رکھا آپکے تصانیف مین سے - اسکات المعتدی فی انصات المقتدی - ظل الغمام المامون الفاروق - سیرۃ النعمان - الجزیہ - گذشتہ تعلیم صبح امید - قصائد وغزلیات عربی وفارسی وغیرہا ہین آپکی جودت وفطانت مشہور ہی تاریخدانی وادب مین حظ وافر رکھتے ہین - مؤلف آپکی ملاقات سے مستفید ہوچکا ہی اور اکثر توجہات غائبانہ مبذول فرمایا کرتے ہین - لازال فرحا مسرورا -

مولوی حاجی محمد شبلی صاحب جونپوری - ابن مولوی سخاوت علیصاحب مرحوم ولادت آپکی ۲۵ شعبان ۱۲۶۳ھ بارہ سو ترسٹھ ہجری مین ہوئی آپنے فاتحہ فراغ کتب درسیہ کا مولانا مفتی محمد یوسف صاحب لکھنوی کے حضور مین پڑھا اور مفتی صاحب نے سند عطا فرمائی - اب فی الحال سجادہ نشین اپنے والد بزرگوار کے ہین اور مقام جونپور مین رونق افروز ہین - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی محمد شبلی صاحب - ابن مولوی ولی اللہ صاحب تلمیذ حافظ عبداللہ صاحب غازیپوری

مولوی محمد شفیع صاحب - ابن خواجہ طفیل علیصاحب مولد ومسکن آپ کا رامپور منہاران ضلع سہارنپور ہی - ١٧ صفر ۱۲۷۴ھ بارہ سو چہتر ہجری مین پیدا ہوئے آپ کے اساتذہ مین سے مولوی عبداللہ صاحب ٹونکی ومولوی مشتاق احمد صاحب انبٹھوی ہین لمعۂ برق جلال - التنقیح الادق - موج کوثر وغیرہا آپ کے تصانیف مین سے ہین

مولوی محمد صالح صاحب دربھنگوی - آپ دربھنگا کے رہنے والے ہین ترجمہ آپ کا میسر نہین ہوا -

مولوی محمد صدیق صاحب - بالفعل آپ بمبئی مین ہاشم سیٹھ کے مدرسہ اسلامیہ کے مہتمم ہین - سلمہ اللہ تعالے -

۲۴۲ **مولوی محمد صدیق صاحب چنا روی** - ابن مولوی محمد اشرف علیصاحب مرحوم ولادت آپکی بمقام چتارہ ضلع اعظمگڈھ ۱۲۹۰ھ بارہ سو نوے ہجری مین ہوئی درسیات فارسیہ اپنے والد ماجد سے پڑھین پھر اپنے بھائی مولوی ابو النعمان محمد عثمان صاحب سے عربی شروع کیا بعدہ مدرسۂ عالیہ رامپور مین کل کتب درسیہ پڑھکر فراغت حاصل کی - اب وطن* مین قیام ہی سلمہ اللہ تعالے -

۲۴۳ **مولوی محمد طیب صاحب عرب** - آپ بہت بڑے ادیب ہین فی الحال ریاست رامپور مین ملازم ہین اور افاضہ درس مین مشغول سلمہ اللہ تعالے -

۲۴۴ **مولوی شاہ محمد عادل صاحب کانپوری** - ابن شیخ محی الدین بخش صاحب ولادت آپکی بمقام قصبۂ احمد آباد عرف نارہ گیارھوین ماہ ربیع الآخر ۱۲۴۱ھ بارہ سو اکتالیس ہجری مین ہوئی نام تاریخی غلام نعیم ہی - ابتدائی کتب درسیہ مولوی شوکت علیصاحب جہان آبادی سے پھر مولوی سید الطاف حسین صاحب موہانی و مولوی غلام محمد خانصاحب متوطن کوٹ ضلع فتحپور و مولوی عبد اللہ صاحب کانپوری سے پڑھی اور فاتحہ فراغ مولوی شاہ سلامت اللہ صاحب بدایونی کانپوری مرحوم سے پڑھا اور اُنسے سند و اجازت بھی عطا ہوئی اور حکم ہوا کہ بعد میرے تم میرا مقام جو کانپور مین ہی آباد رکھنا چنانچہ زمانہ تینتیس ۳۳ سال کا گزرتا ہی کہ آپ اُنھین کے سجادہ نشین ہین ۱۲۸۲ھ بارہ سو بیاسی ہجری مین حسب خواہش آپکے مفتی سید احمد دحلان مکی نے اجازت جملہ علوم عقلیہ و نقلیہ کی تحریر فرما کر بھیجدی - دلائل الخیرات کی اجازت مولوی سید حسین علیصاحب فتحپوری و میر حسن علیصاحب فتحپوری سے ہی - اور بعض امور باطنیہ کی اجازت مولوی سید شاہ ابو الحسین صاحب احمد نوری الملقب بہ میان صاحب قادری مارہروی سے ہی - بیعت ارادت سلسلہ عالیہ قادریہ مین جناب مولانا آخوند حافظ عبد العزیز صاحب الملقب بہ شاہ مقبول احمد دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے کی اور خرقہ خلافت و اجازت جملہ سلاسل خمسہ کی عطا ہوئی - تصانیف آپکے یہ ہین - تنزیہ الفواد عن سوء الاعتقاد - تحقیق الکلام فی التداوی بالشی الحرام - اکتساب الثواب ببیان حکم ابدان المشرکین والمواکلۃ مع اہل الکتاب - تفصیل آپکے ترجمہ کی رسالۂ عمدۃ الصحائف مین مذکور ہی ادامہ اللہ تعالے -

۲۴۵ **مولوی محمد عارف صاحب** - آپ مدرس اول مدرسۂ اسلامیہ ڈھاکہ کے ہین اسی تعلق سے ڈھاکہ کا قیام و شغل تدریس ہی - سلمہ اللہ تعالے -

* بالفعل اخبار انگریزی لکھنؤ کے اڈیٹر ہیں ۱۲ وصی -

۲۴۶ **مولوی حکیم ابو النعمان محمد عثمان صاحب چتاروی** - بن مولوی محمد اشرف علیصاحب مرحوم - ولادت آپکی بمقام چتارہ* ضلع اعظمگڑھ تقریباً ۱۲۸۳ھ بارہ سو تراسی ہجری مین ہوئی اوائل کتب فارسیہ اپنے والد ماجد سے پڑھکر علم عربی شروع کیا اور نہایت مستعدی وخلوص سے اس کام کی ابتدا کی چند دن کے بعد مولوی محمد سلیم صاحب سمردی الحال وکیل سے کچھ پڑھا پھر تھوڑا مولوی محمد راحت علیخانصاحب جونپوری مرحوم سے حاصل کر کے لکھنؤ مین آئے اور حضرت شیخنا و مولانا ابو الحسنات محمد عبد الحی صاحب صاحب مرحوم کے حضور مین اکتساب علوم کرتے رہے اور اُنھین کی خدمتمین فاتحہ فراغ پڑھا - علم طب مولوی حکیم عبد العزیز صاحب دریابادی وحکیم سید محمد موہانی سے حاصل کیا - آپکے تصانیف یہ ہین مثنوی شیونکدہ - تخریج الجواہر العبقریہ من الذخیرۃ الاسکندریۃ - ترجمہ کتاب ارسطاطالیس الصواعق المشتعلہ علی تنبیہ الجبلہ - جاموس النوامیس بحکم الاسعلماغیس - آپکے تلامذہ مین سے مولوی عبد الاول صاحب جونپوری و مولوی محمد یٰسین صاحب چتاروی و مولوی محمد تقی صاحب آپکے برادر خرد ہین - فی الحال* آپ مدرس مدرسۂ کاکوری ضلع لکھنؤ ہین سلمہ اللہ تعالےٰ -

۲۴۷ **مولوی سید محمد عرفان صاحب ٹونکی** - آپ کا وطن اسلامی ریاست ٹونک ہی - آپکے ترجمہ کے حصول مین کامیابی نہوئی -

۲۴۸ **ناظم ندوۃ العلماء مولوی سید شاہ محمد علی صاحب کانپوری** - ابن مولوی سید عبد العلیصاحب حسنی الحسینی الحنفی النقشبندی مولد ومسکن آپ کا شہر کانپور ہی شروع زمانہ مین جناب مولوی مفتی عنایت احمد صاحب مرحوم کاکوروی سے میزان الصرف ودیگر رسائل صرف ونحو ومنطق پڑھے پھر مولوی سید حسین شاہ صاحب بخاری سے پڑھا باقی جملہ کتب درسیہ کی تکمیل جناب مولانا محمد لطف اللہ صاحب علیگڈھی مدظلہ سے ہوئی بعد فراغ قریب تین سال کے مدرسۂ فیض عام کانپور مین آپ مدرس مقرر رہے - پھر مولانا احمد علیصاحب محدث سہارنپوری کی خدمت مین ایک سال مقیم رہکر صحاح ستہ وموطا امام مالک وموطا امام محمد پڑھکر سند حاصل فرمائی - اور مولانا آل احمد صاحب پھلواروی مہاجر مدینہ منورہ رحمۃ اللہ علیہ نے بلا طلب

* یہ موضع جونپور سے سات میل جانب مشرق وشمال واقع ہی - * بالفعل اخبار آئینہ آپکے اہتمام سے بمقام لکھنؤ ہفتہ وار جاری ہی ۱۲ - وحشی نگرامی -

سند حدیث عطا فرمائی اور زیادہ اسانید کا جمع کرنا آپ نے اپنے ہضم نفس کے خلاف پایا۔ ۱۲۹۳ھ بارہ سو ترانوے ہجری مین حضرت مولانا شاہ فضل رحمن صاحب مرادآبادی سے اخذ بیعت کی اجازت عطا ہوئی عالم رویا مین اشارہ نبوی آپ کو ہوا کہ جہاد کرو اُسیوقت سے رد نصاری مین سعی موفور فرمانے لگے آپکے تصانیف بھی اکثر اسی باب مین ہین۔ حاشیہ نزہتہ النظر۔ پیغام محمدی حصہ اول دفع التلبیسات حصۂ اول۔ مرآۃ الیقین لاغلاط ہدایۃ المسلمین۔ ترانہ حجازی جواب نغمۂ طنبوری غایۃ التنقیح فی اثبات التراویح۔ احکام التراویح۔ ارشاد رحمانی۔ فیوض رحمانی۔ البرہان فی حفاظۃ القرآن۔ یہ سب آپکی تالیف ہین آپ کو حقتعالےٰ نے عجب قسم کے خصائل حمیدہ و فضائل پسندیدہ سے متصف فرمایا ہی۔ ظاہر و باطن مین کامل و مکمل بنایا ہی۔ ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ پر مدار ہی۔ رفاہ قوم و اصلاح جماعت مد نظر ہی اسی بناپر جلسہ **ندوۃ العلماء** قرار دیا تراجم علماے حال کے لکھنے کی جرأت آپ ہی نے دی۔ **اللھم بارک فی عمرہ وفیضہ۔**

۲۴۹ **مولوی محمد علی صاحب۔** بن مولوی محمد فیض اللہ صاحب مرحوم آپکا وطن قصبۂ مئو ضلع اعظم گڑھ ہی کنیت آپکی ابو المکارم ہی سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۲۵۰ **مولوی قاضی حاجی محمد علی صاحب۔** آپ متعلوی عرف مٹاری ضلع حیدرآباد سندھ کے رہنے والے ہین۔ بالفعل لواری تعلقہ بدین ضلع حیدرآباد سندھ مین مفتی ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۲۵۱ **مولوی سید محمد علی صاحب دوکوہی۔** عرف امام علی بن سید غلام محی الدین ساکن دوکوہہ ضلع جالندھر۔ آپ نے مولانا محمد لطف اللہ صاحب علیگڈھی و مولوی حافظ شوکت علی صاحب سندیلوی و مولوی محمد کمال صاحب عظیم آبادی و مولوی احمد حسن صاحب مدرس کانپور و مولوی عبد الحمید صاحب عظیم آبادی سے علوم متعارفہ تحصیل فرماکر شغل طب اختیار کیا ہی۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۲۵۲ **مولوی محمد عمر صاحب دہلوی۔** ابن مولوی کریم اللہ صاحب۔ ولادت آپکی ۱۲۶۸ھ بارہ سو اڑسٹھ ہجری مین ہوئی۔ اپنے والد ماجد سے جملہ علوم رسمیہ پڑھکر فراغت پائی افادہ طلبہ مین مصروف ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۲۵۳ **مولوی حافظ محمد عمر صاحب دہلوی۔** ابن مولوی حافظ فریدالدین

صاحب ولادت آپکی اُنیسوین ماہ شعبان ۱۲۸۱ھ بارہ سو اکیاسی ہجری مین ہوئی ابتدائی کتب مولوی کریم اللہ صاحب و حافظ غلام رسول صاحب تخلص بہ ویران و مولوی قدرت اللہ صاحب ولایتی و مولوی عبدالصمد صاحب بنگالی و مولوی سید بخش اللہ صاحب گورکھپوری سے اور میبذی وغیرہ مولوی علم اللہ خانصاحب سے اور کنزالدقائق وغیرہ مولوی محمد یعقوب سے اور ہدایہ و موطا امام مالک و رشیدیہ مولوی عبدالحق صاحب سے پڑھکر ۱۲۹۵ھ بارہ سو پچانوے ہجری مین جملہ کتب رسمیہ سے فراغت لیکر سند حدیث کی مولوی عبدالصمد صاحب مبارکپوری تلمیذ حضرت شیخنا و مولانا فضل رحمٰن صاحب مرادآبادی سے لی بیعت و خلافت مولوی حافظ آخوند عبدالعزیز صاحب دہلوی سے ہی۔ فی الحال آپ اپنے مرشد کے جانشین ہین اور ارشاد و ہدایت مین مصروف ہین۔ زیادہ تذکرہ آپکا عمدۃ الصحائف مین مرقوم ہی۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی محمد عمر صاحب۔ آپ مدرسۂ انجمن اسلامیہ مونگیر کے مدرس ہین اور اس حیلہ سے خدمت اسلام و تدریس مین مصروف ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولانا قاضی محمد فاروق صاحب چریاکوٹی۔ ابن قاضی علی اکبر آپ مشہور بین الجمہور ہین۔ آپکی لیاقت علمیہ و متانت طبعیہ کا ذکر کرنا تحصیل حاصل ہی پہلے اپنے برادر بزرگ مولوی عنایت رسول سے کچھ پڑھا۔ پھر مولوی رحمت اللہ صاحب لکھنوی و مولوی مفتی محمد یوسف صاحب لکھنوی و مولوی ابوالحسن صاحب منطقی وغیرہم سے تکمیل فرمائی بعدہ افادہ و افاضہ طلبہ مین مشغول ہوئے فن ادب مین کمال حاصل کیا۔ کشف القناع عن وجوہ الاوضاع اور مسدس فاروقی یعنی نظم معرکۂ عظیم کا دیشی واقع اعظم گڑھ و رسالہ اعلام حکام لحقوق اسلام و خطبات منظومہ جمعہ وغیرہ آپکے تصانیف سے ہی۔ آپکے مراتب کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہی کہ مولوی محمد شبلی نعمانی سا شخص آپ کے شاگردوان مین سے ہی۔ سلمہ اللہ تعالےٰ و ادامہ و ابقاہ۔

مولوی محمد فاروق صاحب غازی پوری۔ آپ کا وطن غازی پور ہی۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی محمد قاسم صاحب آروی۔ آپ آرہ ضلع شاہ آباد کے رہنے والے ہین۔ فی الحال مدرسۂ عالیہ کلکتہ مین مدرس اول اینگلو پرشین ڈیپارٹمنٹ ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی محمد

۲۵۸ **مولوی شاہ محمد کامل صاحب اعظم گڑھی** - آپ ضلع اعظمگڑھ کے رہنے والے ہین - تصوف کیطرف زیادہ رغبت ہی - ارشاد و ہدایت خلق مین مصروف ہین غازیپور مین قیام ہی - سلمہ اللہ تعالےٰ -

۲۵۹ **مولوی محمد کمال صاحب عظیم آبادی** - ابن شیخ کریم الدین صاحب ولادت آپکی ۱۲۴۹ھ بارہ سو انچاس ہجری مین ہوئی اور مفتی صدر الدین خان دہلوی و مولوی واجد علی لکھنوی - و مولوی مراد اللہ بن مولوی نعمت اللہ لکھنوی و مولوی دادار بخش پنجابی تلمیذ مولانا فضل حق خیرآبادی و مولوی محمد معین الدین صاحب کڑوی مدرس مرزاپور و مولوی عبد الوحید لکھنوی و ملا اخوند سید محمد ولایتی نزیل رامپور و مفتی سعد اللہ صاحب مرادآبادی و مولوی عالم علیصاحب مرادآبادی و مولانا عبد الغنی صاحب مجددی دہلوی سے جملہ علوم عقلیہ و نقلیہ تحصیل فرماکر مرتبہ کمال کو پہونچے فی الحال عظیم آباد مین مدرس ہین تلامذہ بکثرت ہین مثل مولوی لطیف حسین عظیم آبادی و مولوی عبد الغفور داناپوری و مولوی لطف الرحمن بنگالی وغیرہم اور شرح جامی و حاشیہ غلام یحییٰ پر آپکے حواشی و تعلیقات بہت عمدہ ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

۲۶۰ **مولوی محمد محمود صاحب** - قصبۂ مؤ ضلع اعظمگڑھ کے رہنے والے ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

۲۶۱ **مولوی محمد محمود صاحب** - آپ پھلت ضلع مظفرنگر کے باشندے ہین - نہایت خوش بیان واعظ و خوش الحان قرآن خوان ہین - وطن ہی مین مقیم ہین -

۲۶۲ **مولوی سیّد محمد مصطفےٰ صاحب ٹونکی** - افسوس ہی کہ آپکا ترجمہ حاصل نہین ہو سکا -

۲۶۳ **مولوی محمد مکی صاحب جونپوری** - ابن مولانا سخاوت علیصاحب مرحوم ولادت آپکی ۲۹ جمادی الاخری ۱۲۷۴ھ بارہ سو چوہتر ہجری مین بمقام مکہ معظمہ ہوئی اور کتب درسیہ مولوی شبلی برادر خود و مولوی عبد اللہ صاحب ساکن موضع کوپا ضلع چھپرا و مولوی سعادت حسین صاحب عظیم آبادی و مولوی علی اکرم صاحب آروی - و شیخنا و مولانا محمد عبد الحی صاحب لکھنوی فرنگی محلی سے پڑھکر فراغت حاصل فرمائی - اب تذکیر و تدریس کا شغل ہی اور جونپور مین قیام پذیر ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

۲۶۴ **مولوی حافظ حکیم محمد نبی صاحب پنجابی** - فی الحال صدر شفاخانہ

یونانی ریاست رامپور مین ملازم ہین درس کا شغل ہے و مولوی عبد الحق صاحب خیرآبادی سے تلمذ ہے۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی محمد نظر صاحب زین العابدین - ابن ناظر زکی الدین احمد صاحب۔ بالفعل چوک مسجد آرہ مین قیام ہے۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولانا حاجی حافظ ابو الاحیار محمد نعیم صاحب لکھنوی - ابن جناب مولانا عبد الحکیم صاحب۔ حقتعالےٰ نے آپکی ذات کو مجمع صفات بنایا ہے اس گئے گذرے وقت مین ہمارے مٹے ہوئے پُرانے دار العلم فرنگی محل کا نام آپکی بدولت روشن ہے۔ مزاج مین احتیاط و تقوی بہت ہے۔ اکثر علماے عصر کو آپ سے تلمذ کا فخر حاصل ہے۔ متوکل علی اللہ ہین وعظ و پند و تدریس و افتا کا شغل ہے۔ تنقید الکلام المنسوب الی غوث الانام وغیرہ آپ کے تصانیف سے ہے۔ متع اللہ المسلمین بطول بقائہ۔

مولوی محمد ہارون صاحب نصیرآبادی - آپ نصیرآباد ضلع رائے بریلی مین رہتے ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی محمد یحییٰ صاحب نگرامی - ابن مولوی حافظ محمد عبد العلیم صاحب مرحوم آپ مؤلف کے بڑے بھائی ہین ۱۲۷۰ھ بارہ سو ستر ہجری مین بمقام قصبۂ نگرام پیدا ہوئے والد ماجد سے اخذ علوم کیا۔ مولانا محمد نعیم صاحب لکھنوی و مولوی فضل اللہ صاحب مرحوم لکھنوی سے بھی سند و اجازت ہے مختصر تذکرہ آپکا رسالہ ساغر علوی مین نورچشم حاجی مولوی محمد احسن وحشی نگرامی سلمہٗ نے لکھا ہے۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی حکیم محمد یٰسین صاحب آروی - ابن جناب مولانا حافظ حکیم حاجی ناصر علی صاحب مرحوم غیاثپوری آروی۔ ولادت آپکی بمقام آرہ ضلع شاہ آباد بارھوین شوال روز دوشنبہ وقت صبح ۱۲۸۰ھ بارہ سو اسی ہجری مین ہوئی پہلے اپنے والد ماجد سے تحصیل علم فرمائی پھر مدرسۂ عین العلوم آرہ مین مولوی سخاوت حسین صاحب و مولوی فضل کریم صاحب و مولانا سعادت حسین صاحب سابق الذکر سے پڑھنا شروع کیا۔ جب عین العلوم کا انتظام مختل ہو گیا تو آپ کے والد ماجد نے مدرسہ فخر المدرسین قائم فرمایا۔ اُسی مدرسہ کے مدرس اول مولوی وحید الحق صاحب استھانوی بہاری و مدرس دوم مولوی سید خدا حسین صاحب محی الدین نگری سابق الذکر سے پڑھتے رہے جب اُس

مدرسہ کا بھی انتظام خلل پذیر ہوا تو ہمراہ والد ماجد خود کلکتہ تشریف لے گئے - وہان مدرسہ عالیہ مین چند روز تحصیل علم فرمائی پھر وطن آکر مولانا سعادت حسین صاحب سے تحصیل علم مین مشغول ہوئے اور مولوی ابو محمد ابراہیم صاحب آروی نے بھی ایک کتاب پڑھی آخر الامر بغرض حصول فیوض خاندانی جناب مولانا و شیخنا محمد عبد الحی صاحب لکھنوی مرحوم کیخدمت مین حاضر ہوکر تین سال ۱۲۹۶ھ و ۹۷ و ۹۸ھ مین جملہ کتب درسیہ سے فراغت حاصل فرمائی اور حضرت مولانا نے سند و اجازت بھی مرحمت کی - حافظ حکیم عبد العلی صاحب بن حکیم محمد ابراہیم صاحب لکھنوی کے مطب مین شریک ہوکر طرز و طریقہ معالجہ حاصل کیا اور تکمیل علم طب اپنے والد ماجد سے کر کے بمقام عظیم آباد علم جدید ہومیو پیتھیک حاصل کیا - آپکے تصانیف مین سے معین المعالجین رسالہ آمین - تنبیہ الشیاطین فضائل امام اعظم - ہین - مؤلف کے حال پر آپکو خلوص و محبت غائبانہ ہے - جزاہ اللہ و سلمہ

مولوی محمد یٰسین صاحب چیتاروی - ابن شیخ تہور علی - آپکا وطن چیتارہ ضلع اعظم گڑھ ہے آپکو تلمذ مولوی محمد مکی جونپوری و مولوی حکیم ابو النعمان محمد عثمان صاحب چیتاروی و مولوی حافظ علی انور صاحب کاکوروی و مولوی محمود حسن صاحب مدرس اول مدرسہ دیوبند و مولوی خلیل احمد صاحب مدرس دوم مدرسہ دیوبند سے ہے - فی الحال مدرسہ قلعہ سنور پٹیالہ مین مدرس ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی محمد یعقوب صاحب - آپکا وطن ہند کا نامی گرامی شہر دہلی ہے - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی محمد یعقوب صاحب - الہ آباد ممالک مغربی و شمالی آپ کا وطن ہے اکثر قیام آپکا اعظم گڑھ مین رہتا تھا اب فی الحال ضلع راے بریلی مین مطب کرتے ہین سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی محمد یوسف صاحب تھانوی - آپ تھانہ بھون ضلع مظفر نگر کے رہنے والے ہین - افادہ خلق مین خدا کامیاب فرمائے - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی حاجی محمد یونس خانصاحب - آپ دتاؤلی ضلع علیگڈھ کے رئیس اور بہت فصیح اللسان ہین - ادب مین زیادہ دلچسپی ہے - مضامین عمدہ لکھتے ہین معاملات ندوہ مین خاص انہماک ہے - اور رفاہ قوم کے دل و جان سے ساعی ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ

۳۷۵ **مولوی محمود حسن صاحب دیوبندی** - ابن مولوی ذوالفقار علیصاحب مدرس اعلیٰ مدرسۂ دیوبند آپ مشہور عالم باعمل و فاضل اجل ہین مولانا محمد قاسم صاحب مرحوم نانوتوی کے شاگرد ہین آپ کے فہم و ذکاوت و تیزی طبع کا یہ حال ہی کہ جملہ علوم معقول و منقول ایسا پڑھاتے ہین کہ گویا خود اُسکے موجد ہین - تقریر نہایت خوش بیانی کے ساتھ فرماتے ہین فن مناظرہ مین بھی دستگاہ کامل رکھتے ہین نہایت متواضع و منکسر المزاج ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ

۳۷۶ **مولوی محمود عالم صاحب سہسوانی** - ولادت آپکی ۱۲۸۰ھ بارہ سو اسی ہجری مین ہوئی مولوی ارشاد حسین صاحب مرحوم سے جملہ علوم حاصل کرکے فراغ حاصل کیا مطب کا شغل ہی - سلمہ اللہ تعالےٰ -

۳۷۷ **مولوی محی الدین صاحب** - آپ انجمن حمایت اسلام لاہور کیطرف سے خدمت وعظ پر مقرر ہین اور پند و ہدایت فرماتے ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

۳۷۸ **مولوی محی الدین صاحب** - آپ میور کالج الہ آباد مین اسسٹنٹ پروفیسر ہین - تحقیقات علمیہ بہت اچھی ہی - مختلف انتخابات سے کئی مرتبہ گورنمنٹ اسکولون کے واسطے فارسی کورس مرتب فرمائے - اور قواعد فارسی تالیف فرمائی - گلستان و بوستان کے انتخاب کی شرح بھی لکھی ہی - تدریس کا شغل اور یہی ذریعہ بسر اوقات ہی سلمہ اللہ تعالےٰ -

۳۷۹ **مولوی مراد علیصاحب** - ابن حاجی حکیم غلام قادر صاحب معروف بہ منشی تراب علی کنیت آپکی ابو احمد ہی ولادت بمقام قصبۂ ٹانڈہ ضلع ہوشیارپور ملک پنجاب تقریباً ۲۲ ربیع آخر ۱۲۵۰ھ بارہ سو پچاس ہجری مین ہوئی مسکن آپکا موضع بیگووال علاقہ راج کپورتھلہ ضلع جالندھر ملک پنجاب ہی اساتذہ ذیل - مولوی محمد ابراہیم کلان ساکن موضع بوٹ متصل کپورتھلہ و سید حسین شاہ صاحب قادری ساکن بٹالہ ضلع گورداسپور و مولوی شیخ غلام حسین صاحب قانونگو و مولوی عبد اللہ صاحب تلونڈی والہ ضلع ہوشیارپور و مولوی رحمت اللہ صاحب ساکن قصبۂ کرانہ متصل پانی پت و مولوی عبد الحق صاحب خیرآبادی و مولوی اخوندزادہ صاحب رامپوری و مولوی عبد العلیصاحب رامپوری سے جملہ علوم کی تکمیل فرمائی فرہنگ منتخبات العربیہ و فرہنگ بوستان آپکی تصنیف ہی فی الحال ۱۱/۴ عہ پنشن سرکار سے ملتی ہی - آپ کے تلامذہ مین سے مولوی غلام احمد صاحب مدرس مدرسۂ نعمانیہ لاہور ہین - ابقاہ اللہ تعالےٰ -

۲۸۰ **مولوی حکیم سید مسیح الدین احمد صاحب** - ابن مولوی حافظ حاجی سید فخر الدین صاحب معروف بہ حکیم بادشاہ قادری نقشبندی الہ آبادی - ولادت آپکی بمقام الہ آباد محلہ یحیٰی پور دائرہ شاہ رفیع الزمان ماہ ذیحجہ ۱۶ سنہ ۱۲۶۱ھ بارہ سو اکسٹھ ہجری مین ہوئی جملہ علوم رسمیہ اپنے والد بزرگوار سے تحصیل فرمایا اور مدت دس سال مین فراغت حاصل ہوئی - ایک رسالہ مناظرہ مناسخہ مین اور رسالہ ہدایۃ الطالبین آپکے تصانیف مین سے ہے - سلمہ اللہ تعالےٰ -

۲۸۱ **مولوی مسیح الزمان خانصاحب شاہجہانپوری** - شاہجہانپور واقع روہیلکھنڈ آپکا وطن ہے - اور آپ حضور نظام حیدر آباد دکن کے اُستاد ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

۲۸۲ **مولوی حافظ مشتاق احمد صاحب انبٹھوی** - ولد مخدوم بخش انصاری آپ تقریباً سنہ ۱۲۷۷ھ بارہ سو ستتر ہجری مین پیدا ہوئے - مولد و مسکن آپکا قصبہ انبٹھ ضلع سہارنپور ہے آپکے اساتذہ کے نام یہ ہین - مولوی سعادت علی مرحوم سہارنپوری - مولوی سدید الدین خان مرحوم دہلوی مولوی سید محمد علی چاندپوری دہلوی مرحوم مولوی فیض الحسن مرحوم سہارنپوری مولانا قاری عبد الرحمٰن صاحب پانی پتی - تصنیفات آپکے چھوٹے بڑے قریب تیس رسالون کے ہین منجملہ اُنکے بعض کے نام یہ ہین - تحصیل المنال باصلاح حسن المقال - تسدید فی ثبوت ضرورۃ التقلید - قریرۃ العینین بتحقیق رفع الیدین - احسن التوضیح فی مسئلۃ التراویح - معراج جسمانی رد مرزاے قادیانی - نسخ التوراۃ والانجیل - تبشیر الاصفیاء باثبات حیات الانبیاء - ازالۃ الارتباک ضابطہ در تحصیل رابطہ - رفیق الطریق شرح اصول فقہ - فی الحال آپ گورنمنٹ اسکول لدھیانہ کے مدرس عربی ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

۲۸۳ **مولوی حاجی حکیم سید مشتاق علیصاحب نگینوی** - ابن سید وزیر علی صاحب ولادت آپکی سنہ ۱۸۵۶ء مین ہوئی وطن آپکا نگینہ ضلع بجنور قسمت روہیلکھنڈ ہے - مولانا مولوی محمد یعقوب صاحب نانوتوی مدرس مدرسۂ دیوبند و مولوی سید ابو الخیرات سید احمد صاحب دہلوی مدرس دوم مدرسۂ دیوبند - مولوی ملا مراد صاحب دیوبندی مولانا احمد علیصاحب محدث سہارنپوری سے تحصیل علوم کی فی الحال مدرسۂ اسلامیہ فیض آباد مین مدرس ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

۲۸۴ **مولوی شیخ مظہر الحق صاحب** - ابن شیخ فتح اللہ صاحب رئیس اعظم ضلع الہ آباد آپکی ولادت سنہ ۱۲۸۴ھ بارہ سو چوراسی ہجری مین ہوئی جملہ کتب درسیہ مولوی عبد القدوس

مسبوق الذکر و مولوی محمد اسحق تیر گانوین مرحوم سے آٹھ سال کی مدت مین تحصیل کرکے فراغت پائی آپکے تصانیف مین سے - حقیقۃ الازدواج فی اباحۃ الازواج - ہے - سلمہ اللہ تعالےٰ -

۳۸۳ **مولوی مظاہر الحق صاحب عظیم آبادی** - آپ عظیم آباد (پٹنہ) واقع ملک بہار کے رہنے والے ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

۳۸۴ **مولوی حکیم مظہر الہادی صاحب امروہوی** - ابن مولوی عبدالرحمن صاحب تحصیلدار - آپ نسباً عباسی وحسباً حسینی نقوی ہین - علم معقول وفقہ واصول وکلام و تفسیر و فلسفہ وطب و معانی و بیان و مسلم و بخاری شریف بہمراہی جناب مولوی بقا حسینخان صاحب فیروزآبادی اپنے ماموں جناب مولانا محمد حسن صاحب امروہوی مسبوق الذکر سے حاصل فرمایا بعدہ باقی کتب حدیث و مسلم الثبوت و مقامات حریری و سبعہ معلقہ و متنبی دفرائض امروہہ (ضلع مرادآباد) مین مولوی سید احمد حسن صاحب ممدوح سے پڑھین - آپکے تصانیف مین سے مظہر الاسلام - ماہواری رسالہ - مظہر الہدایۃ العلیہ - ترجمہ مواعظ قادریہ - جامع السلوکین تصوف مین ہی - مظہر الاسلام بنام مؤلف ماہوار آتا ہی یہ رسالہ ماہ جمادی ثانیہ ۱۳۱۳ھ سے شائع ہونے لگا ہی - مضامین اُسکے نہایت دلچسپ اور مفید عوام بلکہ خواص ہین خدا اُسکی اشاعت مین ترقی دے اور اُس سے لوگونکو فیضیاب کرے سلمہ اللہ تعالےٰ -

۳۸۵ **مولوی مقیم الدین صاحب** - بن سلطان محمد ڈبال پتی صوبہ خیل - مسکن آپ کا موضع کوٹ ممریز علاقہ ٹانک ہی - کتب ابتدائیہ تا ابیذی مولوی دین محمد ساکن ٹانک سے پڑھے پھر مولانا محمد مظہر نانوتوی و مولوی عبدالحق صاحب خیرآبادی و مولوی حافظ احمد حسن پنجابی مدرس کانپور سے تکمیل کتب درسیہ کی بالفعل مدرسۂ شوکت الاسلام سندیلہ ضلع ہردوئی کے مدرس اعلیٰ ہین مؤلف نے ندوۃ العلماء کے دوسرے سالانہ جلسہ مین آپ کو دیکھا ہی نہایت مستعد و جفاکش و منکسر المزاج ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

۳۸۶ **مولوی ممتاز حسین صاحب بردوانی** - بردوان صوبۂ بنگال آپ کا وطن ہی - سلمہ اللہ تعالےٰ -

۳۸۷ **مولوی منصور علیصاحب مرادآبادی** - آپ مرادآباد (روہیلکھنڈ) کے رہنے والے ہین فی الحال مدرسۂ طبیہ حیدرآباد دکن کے مدرس ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

۳۸۸ **مولوی منفعت علیصاحب دیوبندی** - آپ مدرسۂ دیوبند ضلع سہارنپور

مین مدرس ہین - نہایت تیز طبع ذکی فہم ریاضی دان - حکمت مین آپکا خاص طور سے شہرہ ہی - فرائض اردو علم شریعت آپکے تصانیف مین سے ہین مؤلف نے فرائض اردو مطالعہ کیا ہی بمسائل ارث کو خوب صحت و توضیح و تسہیل سے لکھا ہی سلمہ اللہ تعالےٰ -

۳۹۱ **مولوی منور علیصاحب پنجابی** - بن حافظ مظہر حق فی الحال ریاست رامپور مین مدرس مدرسۂ عالیہ ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

۳۹۲ **مولوی میر محمد صاحب میرٹھی** - آپ میرٹھ کے رہنے والے نہایت تیز طبع و ذکی ہین چند سال سے کلکتہ مین مدرس ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

حرف النون

۳۹۳ **مولوی سید ناصر الدین صاحب دہلوی** - ابن سید محمد علیصاحب ولادت آپکی بمقام ناگپور ہوئی جملہ علوم رسمیہ اپنے والد ماجد اور جد امجد سے تحصیل فرمایا اور توراۃ و انجیل با تفسیر عربی و یونانی علمائے اہل کتاب سے حاصل کی ہی - آپکو اہل کتاب سے مناظرہ کرنے مین ایسا ملکہ ہوگیا ہی کہ نظیر آپکا ظاہر نہین ہی - اسی امر مین رسائل و کتب قریب تیس کے تالیف فرمائے ہین - اب ایک تفسیر نہایت ضخیم بزبان فارسی تالیف فرما رہے ہین اس سے بھی غرض اثبات و حقیت مذہب اسلام و ابطال دیگر ادیان ہی - اللھم لا یبکی الزمان بفراقہ -

۳۹۴ **مولوی حاجی حافظ ناظر حسن صاحب دیوبندی** - آپ کا وطن قصبۂ دیوبند ضلع سہارنپور ہی - فی الحال میرٹھ اندر کوٹ مدرسہ اسلامیہ مین مدرس اول ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

۳۹۵ **مولوی نجف علیصاحب جھجری** - ابن محمد عظیم الدین صاحب وطن آپ کا قصبۂ جھجر ضلع رُہتک ہی - طبع موزون و ذہن رسا رکھتے ہین - آپکے تالیفات مین سے - کافل الاسعد سحر الکلام - شرح مقامات حریری بزبان عربی غیر منقوط - شرح دیوان متنبی - شرح دیوان حماسہ حاشیۂ مطول - نہایت مفید ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

۳۹۶ **مولوی حافظ نذیر احمد خان صاحب دہلوی** - شہر دہلی محلۂ کھاری باؤلی مین آپکا دولت خانہ ہی علوم عربیہ و فارسیہ کے علاوہ جو دہلی کالج مین حاصل فرمائے

تھے ہنگام ملازمت عہدۂ ڈپٹی انسپکٹری مدارس انگریزی مین مہارت کامل حاصل فرمائی سرکار گورنمنٹ انگلشیہ مین ڈپٹی کلکٹر تک رہ چکنے کے بعد حیدر آباد دکن کو بھیجے گئے اور وہان مدت تک خدمات حضور نظام انجام دیتے رہے اب ایک عرصہ سے پنشن پاتے ہین۔ مکان پر مقیم ہین۔ تائید اسلام مین سرگرم ورفاہ قوم مین بدل ساعی ہین۔ آپکے تصانیف مین سے۔ مرآۃ العروس۔ توبۃ النصوح۔ محصنات۔ ابن الوقت۔ منتخب الحکایات۔ موعظہ حسنہ۔ چند پند۔ مایغنیک فی الصرف۔ صرف صغیر۔ نصاب خسرو۔ اتمام حجت۔ بنات النعش۔ ایامٰی۔ رویاے صادقہ ہین مجموعہ آپکے لکچرون کا جنمین وقتاً فوقتاً آپنے حقانیت اسلام بیان کی ہی بجاے خود ایک ضخیم کتاب ہی اور ایک تفسیر مبسوط کلام اللہ کی لکھی ہی۔ تعلیم قرآن وپابندی حدیث وسنت کے بارہ مین بڑا جوش ہی۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولانا مولوی حاجی حافظ سید محمد نذیر حسین صاحب دہلوی۔

ابن سید جواد علی مرحوم ولادت باسعادت آپکی بمقام سورجگڈھ من مضافات بہار تقریباً ۱۲۲۵ھ بارہ سو پچیس ہجری مین ہوئی آپکے شیوخ کے یہ نام ہین۔ مولوی سید عبد الخالق مولوی شیر محمد قندھاری مولوی جلال الدین ہراتی مولوی شیخ کرامت العلی اسرائیلی مولوی محمد بخش عرف تربیت خان مولوی عبد القادر رامپوری مولانا محمد اسحٰق صاحب دہلوی سید عبد الرحمٰن بن سلیمان الاہدل شیخ عبد الرحمٰن الکزبری الدمشقی شیخ علامہ محمد عابد سندی مدنی مؤلف حصر الشارد شیخ عبد اللطیف بیروتی۔ آپکا فیض عام اقطار ارض مین شائع ہی جسقدر کثرت تلامذہ ومستفیدین حضرت صاحب ترجمہ ہی مین نے نہین دیکھا۔ اکثر اہل علم عالم آپکے تلمذ سے اپنا فخر یقین کرتے ہین چند علما جو آپ کے فیض سے سیراب ہوئے۔ انکا نام بطور نمونہ ارقام ہوتا ہی مولانا عبد اللہ مرحوم غزنوی محمد بن عبد اللہ غزنوی مرحوم مولوی عبد الجبار غزنوی امرتسری سلمہ عبد الواحد غزنوی عبد اللہ بن عبد اللہ غزنوی مولوی شریف حسین مرحوم مولوی محمد بشیر سہسوانی سلمہ مولوی امیر حسن مرحوم سہسوانی مولوی امیر احمد مرحوم سہسوانی مولوی غلام رسول پنجابی محمد بن بارک اللہ پنجابی مولوی محمد حسین لاہوری مولوی حافظ عبد اللہ غازیپوری سلمہ مولوی سعادت حسین بہاری سلمہ مولوی علیم الدین حسین مرحوم نگرنہسوی مولوی لطف العلی بہاری مرحوم مولوی ابو محمد ابراہیم آروی سلمہ مولوی عبد المنان وزیر آبادی سلمہ مولوی نور احمد ڈیانوی سلمہ مولوی شمس الحق ڈیانوی سلمہ مولوی بدیع الزمان مرحوم لکھنوی مولوی وصیت علی مولوی اسدعلی

بہاگامی مولوی غلام علی قصوری مولوی احمد اللہ مولوی میر حسن شاہ بٹالوی مولوی عمر الدین شتیاپوری مولوی برہان الدین مولوی احمد حسن دہلوی مولوی محمد مکی گجراتی مولوی عبد اللہ چکڑالوی مولوی خلیل الرحمن شاہ پوری سلمہ مولوی عبد الغفار چھپروی مولوی محمد اسحق صاحب گنجی قاضی طلا محمد پشاوری مرحوم قاضی محفوظ اللہ پانی پتی مرحوم شیخ احمد دہلوی مرحوم مولوی بخشش احمد مولوی سلامت اللہ اعظمگڈھی سلمہ مولوی ابو عبد الرحمن محمد پنجابی مولوی عبد الغنی نعلپوری بہاری مولوی الٰہی بخش براکری بہاری مولوی امیر علی ملیح آبادی لکھنوی مولوی نور محمد ملتانی مولوی محمد احسن استھانوی بہاری مولوی نظیر حسن آروی مولوی عبد العزیز رحیم آبادی ترہتی مولوی محمد یٰسین رحیم آبادی ترہتی مولوی عبد اللہ پنجابی گیلانی مولوی محمد طاہر سلہٹی مولوی عبد الجبار عمر پوری سلمہ مولوی محمد عرفان ٹونکی سلمہ مولوی محمد حسین ہزاروی مولوی نعمت علی پھلواروی مولوی محمد احسن بھوپالی مولوی عبد اللہ سندی مغربی مولوی محمد ناصر نجدی مولوی سعد بن حمد نجدی مولوی عبد الحق صاحب دہلوی صاحب تفسیر حقانی سلمہ مولوی محمد سلیمان پھلواروی سلمہ مولوی علاء الدین محمد مولوی غلام احمد مدرس مدرسہ نعمانیہ لاہور سلمہ مولوی عبد القدوس ساکن مؤ ضلع آگرہ آباد سلمہ حکیم نصیر الحق ڈیانوی سلمہ مولوی محمد اشرف ڈیانوی سلمہ مولوی محمد رفیق شاہ پوری سلمہ مولوی فقیر اللہ شاہ پوری سلمہ مولوی محمد اسحق رامپوری سلمہ مولوی عبد الرحمن شاہ پوری سلمہ مولوی سلیم اللہ اعظمگڈھی الحاصل ذات مجمع الحسنات اسوقت مین بفضل خدا اور اہلحدیث کے لیئے امام و پیشوا ہی۔ یہ مختصر رسالہ بیان اوصاف و اخلاق سے قاصر ہی۔ اسلیئے کہ اختصار مدنظر ہی۔ آپکے حالات غایۃ المقصود شرح سنن ابی داؤد کے مقدمہ مین اور مکتوب لطیف اور تذکرۃ النبلاء فی تراجم العلماء مین مولوی ابو الطیب شمس الحق عظیم آبادی سنے تفصیلاً تحریر فرمایا ہی من شاء فلیطالعہا ادامہ اللہ وابقاہ۔

٢٩٨ مولانا حاجی نذیر علی صاحب فتحپوری - آپکی ذات جامع علوم ظاہری و باطنی ہی- صدہا طالبین شریعت و طریقت آپ سے فیضیاب ہوتے ہین۔ متواضع و منکسر المزاج ہین۔ بالفعل وطن مالوف قصبۂ فتحپور ضلع بارہ بنکی مین رونق افروز ہین۔ متع اللہ المسلمین بطول بقائہ۔

٢٩٩ مولوی نصرت علیخانصاحب دہلوی - ابن مولوی ناصر الدین محمد ابو المنصور مذکور- ولادت آپکی سترھوین شوال ١٢٦٤ھ بارہ سو چونسٹھ ہجری مین ہوئی آپ کو علاوہ فضل

وہنر علم عربی کے زبان فارسی و ترکی و انگریزی و ہندی مین مہارت تامہ ہی ایک مطبع کے آپ مالک ہین اُسکا نام نصرت المطابع ہی تالیفات آپکے بھی تیس کے قریب ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ

مولوی حکیم نصیر الحق صاحب عظیم آبادی - ابن شیخ محمد حسین صاحب آپ نے کتب درسیہ کی تکمیل مولانا بشیر الدین صاحب مرحوم قنوجی و مولانا نذیر حسین صاحب دہلوی و مولوی حافظ عبد اللہ صاحب غازیپوری و مولانا و شیخنا مولوی محمد عبد الحی صاحب مرحوم لکھنوی سے کی اور کتب طبیہ دہلی مین بعض احفاد حکیم شریف خانصاحب مرحوم سے پڑھین آپ مولوی محمد احسن صاحب مرحوم ابن مولانا گوہر علیصاحب مرحوم ساکن ڈیانوان ضلع عظیم آباد کے داماد ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی حکیم نصیر الدین صاحب میرٹھی — آپ کا وطن میرٹھ ہی۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی شاہ نظام الدین صاحب بریلوی - ابن شاہ نیاز احمد صاحب مرحوم - بریلی روہیلکھنڈ کو آپکے آستانہ ہونیکا فخر حاصل ہی - صوفی روش - فقیر مشہور درویش منکسر المزاج ہین - صدہا آدمی فیضیاب ہوتے ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی نظام الدین صاحب - احمد پور شرقی واقع ریاست بہاولپور آپکا وطن ہی۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی حافظ حکیم نظام الدین صاحب لکھنوی - ابن مولوی حافظ فخر الدین صاحب مرحوم - آپ بھی پرانے دار العلم فرنگی محل کے یادگار ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ

مولوی حکیم حافظ نعمت اللہ صاحب - ابن حافظ سید رحمت اللہ صاحب مرحوم - آپ تقریبًا ۱۲۸۵ھ بارہ سو پچاسی ہجری مین پیدا ہوئے کتب درسیہ ابتدائیہ و کتب قرارت و حفظ کلام مجید اپنے والد سے پڑھا پھر چندروز مدرسۂ دیوبند مین پڑھتے رہے بعد ازان کتب متوسطہ مولوی علیم القضاۃ صاحب حیدر آبادی و مولوی افہام اللہ صاحب لکھنوی و جناب مولانا و شیخنا محمد عبد الحی صاحب مرحوم لکھنوی سے پڑھین پھر مولوی احمد حسن صاحب مدرس مدرسۂ امروہہ و مولوی سید شیر علیصاحب جونپوری و جناب مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی سے بقیہ کتب و صحاح حدیث پڑھا علم طب پہلے مولوی افہام اللہ صاحب سے پھر حکیم عبد العلیصاحب لکھنوی و حکیم عبد الولی صاحب سے پڑھکر تکمیل کیا - وطن آپکا موضع شاہ پور ضلع فتحپور ہی

مؤلف سے رابطۂ محبت رکھتے ہین - آدمی نہایت تیز و ذہین ہین - زبان انگریزی مین بھی کچھ مہارت ہی - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی حاجی نور احمد صاحب پنجابی - آپ پسرور ضلع سیالکوٹ ملک پنجاب کے رہنے والے اور بہت ہی متواضع اور منکسر المزاج ہین - حضرت مولانا حاجی امداد اللہ صاحب سے بیعت ہی - طریقۂ تعلیم آپکا بہت اچھا ہی - بالفعل مدرسہ اسلامیہ سلون ضلع راے بریلی مین مدرس اول ہین سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی حاجی نور احمد صاحب ڈیانوی عظیم آبادی - ابن مولوی گوہر علی صاحب مرحوم - ولادت آپکی نہم ذیحجہ یوم پنجشنبہ ۱۲۶۵ھ بارہ سو پینسٹھ ہجری مین ہوئی کتب ابتدائیہ مولوی ابو الحسن منطقی ساکن بجپورہ ضلع عظیم آباد و مولوی عبد الحکیم صاحب ساکن شیخپورہ سے پڑھے پھر مولوی لطف العلی بہاری سے تکمیل کتب درسیہ کی کرکے فراغت حاصل فرمائی ۱۲۹۲ھ بارہ سو بانوے ہجری مین حج کو تشریف لے گئے سید احمد دحلان سے سند و اجازت حاصل ہوئی بعدہ ۱۲۹۵ھ ہجری مین مولوی عبد الحمید صاحب عظیم آبادی سے اکثر کتب طبیہ و ریاضیہ پڑھے اور ۱۲۹۷ھ بارہ سو ستانوے ہجری مین مولانا نذیر حسین صاحب دہلوی سے سند حدیث حاصل فرمائی اور سال حال ۱۳۱۳ھ مین حضرت شیخ حسین عرب سے بھی سند عطا ہوئی ہی - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی نور الدین صاحب - آپ نے بغرض خدمت دینی کتب مطبوعۂ مصر کی تجارت کا کام اختیار فرمایا ہی بالفعل کانپور محلۂ توپ خانہ بازار کہنہ مین مقیم ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی حافظ نور محمد صاحب پنجابی - ابن شیخ محمد صاحب ولادت آپکی تقریبًا ۱۲۷۳ھ بارہ سو تہتر ہجری مین بمقام شاہ پور ملک پنجاب ہوئی - کتب ابتدائیہ ملتان مین حضرت مولوی عبد الرحمن صاحب سجادہ نشین و ابن حضرت مولانا عبید اللہ صاحب مرحوم سے پڑھکر کتب مبسوط مولوی عبد القدوس صاحب شاگرد مولانا محمد لطف اللہ صاحب علیگڈھی و مولوی عبد اللہ ٹونکی سے پڑھی - فاتحہ فراغ بحضور جناب مولانا محمد لطف اللہ صاحب علیگڈھی دام فیضہ پڑھا مؤلف سے انس و محبت قلبی رکھتے ہین آپکی فروتنی و کسر نفسی باوجود کمال ظاہری و باطنی قابل قدر ہی

---

* آپ مستعفی ہوکر اپنے وطن کو چلے گئے - ۱۲ وحشی -

ابتدائً مدرسۂ فیض عام کانپور مین چندروز مدرس رہے - اب ضلع فتحپور کے اسلامیہ مدرسہ مین افسر مدرس ہین - بارك الله فی عمرہٖ -

۲۱۰ **مولوی نور محمد صاحب** - بن حافظ علی محمد صاحب آپ موضع مانگٹ ضلع لدھیانہ مین پیدا ہوئے اور مولانا محمد مظہر صاحب نانوتوی مرحوم اور مولانا احمد علیصاحب محدث سہارنپوری مرحوم اور مولوی امیرباز خانصاحب سہارنپوری سے جملہ کتب درسیہ پڑھکر فراغت لی فی الحال مدرسۂ اسلامیہ لدھیانہ مین مدرس ہین - سلمہ الله تعالے -

حرف الواو

۲۱۱ **مولوی وحید الحق صاحب** - آپ کو شغل تدریس پسند ہی - مدرسہ اسلامیہ بہار ضلع پٹنہ مین مدرس ہین - سلمہ الله تعالے -

۲۱۲ **مولوی وحید الزمان صاحب** - فاروقی نواب وقار نواز جنگ بہادر معتمد دفتر ملکی حیدرآباد دکن - ابن مولوی مسیح الزمان صاحب مرحوم - ولادت آپکی بمقام کانپور ۱۲۶۷ھ بارہ سو سرسٹھ ہجری مین ہوئی - جناب مفتی عنایت احمد صاحب مرحوم - مولوی سید حسین شاہ بخاری مولانا مولوی لطف الله صاحب علیگڈھی مولوی بشیر الدین صاحب مرحوم قنوجی مولانا عبد الحی صاحب مرحوم لکھنوی سے ۷ سال مین تحصیل علوم متعارفہ فرمائی - فی الحال بعہدۂ فارن سکرٹری دولت نظام حیدرآباد دکن بخطاب نواب وقار نواز جنگ بہادر منصب دوہزاری دو اسپہ و سہ اسپہ نوبت ونقارہ وعلم وپالکی وغیرہ بمشاہرۂ ایکہزار پانچسو روپیہ ملازم ہین - آپ کے تصانیف نافعہ وشائعہ مین سے - نور الہدایہ ترجمہ اردو شرح وقایہ - تخریج شرح عقائد نسفی تخریج نور الانوار - علامات الحدیث - انتہائی مسئلۃ الاستواء - حاشیہ میرزاہد امور عامہ - کشف الغطاء ترجمہ موطا ۲ جلد - ترجمۂ سنن ابی داؤد ۴ جلد - ترجمۂ صحیح مسلم ۶ جلد - ترجمۂ سنن نسائی ۴ جلد - ترجمۂ سنن ابن ماجہ ۳ جلد - ترجمہ وشرح صحیح بخاری مسمّٰی بہ تسہیل القاری - ۳۰ جلد وغیرہ ہین - سلمہ الله تعالے -

۲۱۳ **مولوی وصی احمد صاحب سورتی** - آپ شہر سورت کے رہنے والے ہین فی الحال شہر پیلی بھیت محلہ محمد واصل کے مدرسہ مین مدرس ہین مثل نسائی شریف دمجموعۂ شروح اربعہ

ترمذی شریف کے اکثر کتابون کا تحشیہ کیا ہی اور فتوای جامع الشواہد الغین کا ہی سلمہ اللہ تعالے

مولانا حکیم وکیل احمد صاحب سکندرپوری) - فاروقی - ولادت آپکی
نوین ذیحجہ ۱۲۵۸ بارہ سو اٹھاون ہجری مین بمقام موضع ڈیپٹ پور ضلع سارن ہوئی ابتدائی کتب اپنے بڑے بھائی مولوی ولی الحسنین صاحب سے کفایۃ المنتہی کافیہ شرح ملا قطبی میر رشیدیہ حضرت شاہ غلام معین الدین چشتی جونپوری سے شرح تہذیب بدیع المیزان مولوی حکیم عبدالعلیم صاحب سکندرپوری سے بقیہ کتب درسیہ مولانا محمد عبدالحلیم صاحب مرحوم لکھنوی سے شمس بازغہ مولانا مفتی محمد یوسف صاحب لکھنوی سے توضیح تلویح مولوی معین الدین صاحب مرحوم کڑوی سے پڑھکر کمال حاصل فرمایا کتب طبیہ مولوی حکیم نور کریم صاحب مرحوم دریاآبادی سے اور قانون مولوی سید انور علی صاحب مرحوم سے پڑھکر مطب حکیم حاجی محمد یعقوب صاحب مرحوم لکھنوی کی خدمت مین کیا اور مولانا محمد عبدالحلیم صاحب مرحوم و مفتی محمد یوسف صاحب مرحوم و مولوی رحمت اللہ صاحب مرحوم و مولانا محمد نعیم صاحب لکھنوی مدظلہ و مولوی امام الدین لاہوری وغیرہم نے بالقاب فخیمہ اجازت تامہ لکھدی آپکے ذہن ثاقب و طبع رسا کی توصیف مین دفتر عظیم درکار ہی - مؤلف نے اکثر آپ کے تالیفات دیکھے - نہایت وسیع النظر و محقق ہین آپ عرصہ تیس سال سے ریاست حیدرآباد دکن مین عہدہ ہاے جلیلہ پر مامور ہین فی الحال ناظم عدالت گلبرگہ و مجسٹریٹ درجۂ اول ہین تصانیف رائقہ کے نام یہ ہین - آئینہ چینی - ترجمہ تاریخ یمینی - ابطال الاباطیل برد التاویل العلیل - اخبار نخاۃ - ادحاضات شرح ایماضات - ارشاد العنود الی طریق ادب عمل المولود - ارشاد المرغاد الی مسلک حجۃ اخبار الآحاد - ازالۃ الحزن عن اکسیر البدن - ازدجار بجواب اشتہار آصباح الحق الصریح عن احکام المحدث والتبیح - اعتماد بخطار اجتہاد - الکلام المنجی بردایرادات البرزنجی الیاقوت الاحمر شرح الفقہ الاکبر - انوار احمدیہ - بصائر - ترجمہ اشباہ ونظائر - تبصرہ تحقیق مزید در مسئلہ کفر ولعن یزید - تذکرۃ اللبیب فیما یتعلق بالطب والطبیب - تشئید المبانی بنکاح الثانی - تقریر دلپذیر درحرمت خمر و خنزیر - تقویم الاسلام - تنقیح البیان بجواز تعلیم کتابۃ النسوان - حد العرفان تصحیح فتاوی علماء زمان بجواز تعلیم کتابۃ النسوان - تنبیہ مخالفین بجواب تفضیح مخالفین - خوان یغما - دافع الوبا دافع الشقاق عن اعجاز الانشقاق - دستور العمل بتدبیر المنزل - دیوان حنفی - رسالہ اذان - سنان علی جرح العبادہ - زبدۃ التحریر - صیانۃ الایمان عن طلب الاطمینان - فیصلہ عدالت شرعی - عمدۃ الکلام بجواز کلام الملوک ملوک الکلام - الکلام المقبول فی اثبات اسلام آباء الرسول -

لذۃ الوصال - محمد دبجبارات المجدد - معیار الصرف - معین الطالبین - مقدمہ مہر انوریہ مکاتبہ مہر انور ترجمہ فقہ اکبر مناجاۃ نصرۃ المجتہدین برد ہفوات غیر المقلدین - نتیجہ ناصح مشفق - نقل مجلس - وسیلۂ جلیلہ نور العینین سفے تفسیر ذی القرنین - ہدایا ترجمہ وصایا - ہدیہ مجددیہ - یاقوتی - یاقوت رمانی شرح مقامات ابی الفضل ہمدانی مثنوی وہابی نامہ - وطن مالوف آپ کا سکندر پور ضلع بلیا ہے - ادام اللہ ابقاءہ -

مولوی ولی محمد صاحب فاضل جالندھری - شہر جالندھر واقع خطہ پنجاب کو آپکی سکونت کا فخر حاصل ہے - مولوی عبد اللہ کرنالی وغیرہ کو آپ سے تلمذ ہے تدریس وارشاد کا شغل رہتا ہے - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی ولی محمد صاحب - ابن شیخ محمد اسحق صاحب - آپ ملاکا تیار میں رہتے ہیں فقیر مزاج متواضع ہیں - تصوف کیطرف زیادہ رغبت ہے مولوی حاجی عنایت اللہ صاحب مٹاروی کو آپکے حضور سے بیعت واجازت ہے - ابقاہ اللہ تعالے -

حرف الهاء

مولوی ہادی یار خانصاحب رامپوری - آپ کا وطن رامپور ہے - آپ بھی منجملہ اُن حضرات کے ہیں جنکا ترجمہ میسر نہیں آیا -

مولوی ہدایت اللہ خانصاحب - تدریس کا شغل پسند ہے - آج کل مدرسۂ اسلامیہ جونپور کے مدرس ہیں - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی ہدایت اللہ صاحب - آپ بندر بمبئی نل بازار میں رہتے ہیں - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی ہدایت اللہ صاحب مٹاروی - ابن محمود آپکی ولادت ۱۴ رمضان ۱۲۸۱ھ بارہ سو اکاسی ہجری میں بمقام متعلوی عرف مٹاری ضلع حیدر آباد سندھ ہوئی آپکے بڑے بھائی مولوی عنایت اللہ صاحب مسبوق الذکر سے صرف ونحو پڑھا بعض رسائل نحویہ مولوی محمد علی مذکور سے پڑھا پھر بعض کتب نحو وتفسیر حافظ حاجی عبد الولی مرحوم سے اور کچھ منطق وکتب فقہ ومشکوۃ وبعض صحیح بخاری مولوی حاجی ولی محمد صاحب سے پڑھی اور

مکہ معظمہ مین مولانا نور مدرس اول مدرسۂ ہندیہ سے نصف ثانی ہدایہ اور مولوی عبدالسبحان مدرس سے بعض کتب اصول پڑھے۔ دلائل الخیرات وقصیدۂ بردہ کی اجازت شیخنا شیخ الدلائل سید محمد سعید بن سید محمد بن سید عبدالرحمٰن مغربی تِدُلاوی مدنی ومولانا شیخ عبدالحق صاحب مہاجر الہ آبادی وسید محمد رضوان مدنی سے ہی اور سید محمد علی بن سید ظاہر وتری سے اجازت عامہ وتامہ حاصل ہی اور نیز سید عبداللہ مکی نماری شافعی وسید محمد بن سالم بن علوی سری جمل اللیل سے اجازت جملہ مرویات کی ہی اسوقت تک پانچ مرتبہ حج سے مشرف ہو چکے ہین۔ تیرہ رسالہ زبان سندھ مین اور چار رسالہ زبان عربی مین تالیف کر چکے ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی ہزار میر خانصاحب رامپوری۔ تدریس وتعلیم کا شغل ہی رامپور مین رہتے ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

حرف الیاء التحتیہ

مولوی سید یاد علی صاحب سہسوانی۔ ولادت آپکی ۱۲۴۰ھ بارہ سو چالیس ہجری مین ہوئی۔ مولانا فضل حق صاحب مرحوم خیرآبادی ومولانا عالم علیصاحب مرادآبادی سے علوم حاصل فرمائے۔ تدریس کا شغل ہی۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی یعقوب علیصاحب میرٹھی۔ آپ کا وطن میرٹھ مین ہی۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی یوسف حسین صاحب۔ بن محمد حسین صاحب۔ دولت خانہ آپکا خانپور مین ہی۔ مگر فی الحال شہر دہلی مین مقیم ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی نواب یوسف علیخانصاحب بہادر۔ عرف پیرجی وبانکے میان ولادت آپکی بمقام جاورہ ۱۲۵۰ھ بارہ سو پچاس ہجری مین ہوئی نو سال مین علم حاصل کرکے حضرت مولانا سید شاہ دلدار علیصاحب مذاق کے مرید وخلیفہ ہوئے آپ درویش مرتاض وباکمال ظاہر خراب باطن آراستہ ہین۔ پیراہن یوسفی شرح اردو۔ مثنوی مولانا روم۔ شرح دیوان حافظ شرح گنج اسرار۔ آپ کے تصانیف مین سے ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی یونس علی صاحب بدایونی۔ آپ نے مولانا ہدایت علی ومولانا

عبدالحی و مولوی محمد حسن سنبھلی و مولانا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی سے علوم عربیہ پڑھکر کمال حاصل کیا۔ اب تدریس کا شغل ہی سلمہ اللہ تعالےٰ۔

خاتمۃ الکتاب

اس خاکسار گنہگار شرمسار کا یہ مُنھ نہین ہی کہ اپنے کو صف نعال علما مین جگہ دے نہ آنکہ اُنمین اپنا عداد و شمار کرادے۔ صرف اس امید پر کہ علماء امت محمدیہ صلے اللہ علی صاحبہا جلیس جناب باری ہین اور لا یشقی جلیسھم وعدہ الٰہی ہی۔ پس جسطرح سے کسی دعوت مین طفیلی جاتا ہی اُسیطرح سے مین بھی چاہتا ہون کہ علما کے زمرہ مین جگہ پاؤن۔ ہر چند کہ طفیلی مستحق اخراج ہی مین بھی مستوجب نفرین و ملامت ہون مگر امید بڑی چیز ہی لہذا اس تذکرہ مین اگر مختصر ترجمہ اپنا عرض کردن تو محمول بر خیر فرمائیے۔ فقیر **محمد ادریس** عفا اللہ عنہ ولادت اس نحیف کی بمقام نگرام ضلع لکھنؤ ملک اودھ ۱۴۔ شوال روز دوشنبہ ۱۲۸۵ھ بارہ سو پچھتر ہجری مین ہوئی۔ کتب درسیہ تمامہا اپنے والد ماجد مولوی حافظ عبد الغنی صاحب مرحوم سے پڑھکر تبرکاً مسلم الثبوت مولانا محمد عبد الحی صاحب لکھنوی مرحوم سے پڑھے مولانا مرحوم نے اجازت تامہ عطا فرمائی اور سند علم حدیث، و قرءت وغیرہا کی حضرت مولانا فضل رحمٰن صاحب مرادآبادی و حضرت مولانا قاری محمد عبد الرحمٰن صاحب پانی پتی و مولوی ابو محمد عبد الحق صاحب دہلوی نے عطا فرمائی۔ علم طریقت صرف برائے نام آپنے والد ماجد صاحب و مولانا شاہ فضل رحمٰن صاحب مرادآبادی و مولانا سید عبد السلام صاحب ساکن قصبہ ہسوہ ضلع فتحپور و مولوی عبد الکریم صاحب غزنوی سے حاصل کیا۔ اور بوساطت خواہرزادہ خود نور چشم حاجی مولوی محمد احسن نگرامی سلمہ دلائل الخیرات کی تحریری اجازت شیخ الدلائل مولانا سید محمد سعید بن سید محمد مغربی مدنی سے ملی۔ رسائل ذیل اسوقت تک معرض تالیف مین آئے ہین۔ ابراز الکتمان عن تکمیل الایمان۔ حُلَل لاہل الجمل۔ اصحار السیئات باقامۃ الصلوات۔ القول المتین فی التامین۔ تحفۃ النبلاء فی آداب الخلاء۔ القول الوما فی تحقیق الصلوۃ الوسطی۔ مواہب القدوس فی احکام الجلوس۔ التعلیق النقی علی رسالۃ الشیخ علی المتقی۔ تحفۃ الحبیب فی تحقیق الصلوۃ والکلام

× آپکا مختصر و ضروری ترجمہ رسالہ ذللار مین راقم نے لکھا ہی جو بلا قیمت عند الطلب ارسال ہوگا ۱۲۔ احسن (وحشی)

* - آپکا ترجمہ رسالہ سائر ملوی مین راقم نے لکھا ہی ۱۲ وحشی نگرامی۔

بین یدی الخطیب - العون لمن نفی ایمان فرعون - التحقیق المبین فی مجددی المائین - الکلام المسدد فی رواۃ موطأ محمد - الکلام النفیس فی ترجمۃ محمد ادریس تحصیل المرام تبویب مسند الامام - المفاتحہ فی المصافحہ - الاربعین من مرویات نعمان سید المجتہدین - طریق الفلاح الی الاضطجاع بعد رکعتی الصباح - الہام اللہ المتعال فی کراہۃ سور الاجنبیۃ للرجال - الاصول الثابتۃ للفروع النابتۃ حصول المقاصد بترجمۃ الموارد - تسریح المعاقد بتشریح الموارد - نفحۃ الشمائم لاہل العمائم - تعلیق لتمام علی نفحۃ الشمائم - البرہان علی حکم تقبیل الابہامین عند الاذان - الدرۃ الزکیۃ فی تائید مذہب الحنفیۃ المہتدی للمقتدی - رفع الاحتمال عن رویۃ النبی بعد الارتحال - فضائل الکسب - اللہم انی اسئلک ان تنور قلبی وتطلق لسانی وتجمع شملی وارزقنی حبک وحب من یحبک وحب عمل یقرب الی حبک آمین وصلے اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ وصحبہ اجمعین

الحمد للہ کہ یہ تالیف ربیع الاول ۱۳۱۳ھ مین پوری ہوئی فقط۔

اعتذار - اس کتاب مین جسقدر علما کے تراجم مذکور ہین وہ نہایت مستند منقول عنہ سے نقل کیے ہیں جسکو کچھ شک ہو مؤلف کے پاس درخواست بھیجکر منقول عنہ کی نقل حاصل کر سکتا ہی۔

تقریظ کتاب نتیجہ طبع گہربار عالم اجل فاضل اکمل مولوی محمد حسن صاحب بلگرامی سلمہ

سبحان اللہ کیا شان کبریائی ہی انہ ہو مقتدر دیان - ہر روز اُسکی ایک قدرت نرالی ہی کل یوم ہو فی شان - کبھی اسلام کا جھنڈا غرناطہ واندلس کی دیوارون پر لہراتا تھا واللہ یوتی ملکہ من یشاء - رستم وبہمن کا کلیجہ غازیان اسلام کے نام سے کانپتا تھا محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء - دفعۃً ہوا بدلی تو صفائی تھی نہ کہین شمشیر اسلام کی چمک باقی رہی لم یبق من الاسلام الا اسمہ - نہ نعرہ ورجز کی صدائین گونجتی سنائی دین ولم یبق من القرآن الا رسمہ - خصوصًا خطۂ ہند مین تو عجیب ہی صورت ہوئی کہ زمین وآسمان بدل گیا علم وعمل اُٹھ گیا - نفاق کے جھونکون نے باغ اسلام کو پژمردہ کردیا - مگر الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ پھر جناب رسالتمآب صلعم روحی فداہ کی دعا وتوجہ سے قوم نے حالت بدلی - بھنور مین پڑی ہوئی کشتی کو قوم کے ناخداؤن نے ہمت کی ڈانڈ مار کر ساحل مراد پر پہونچانے کی کوشش کی **ندوۃ العلماء** کا ظہور ہوا جسکا ہر جلسہ نور علی نور ہوا حضرت شیخی واستاذی مولانا المولوی الحافظ محمد ادریس صاحب عم فیضہ نگرامی نے ہمت عالی مصروف فرماکر یہ تذکرہ موسوم

بہ تطییب الاخوان بذکر علماء الزمان ملقب بہ تذکرۂ علمائے حال

تالیف فرمایا چراکابر وابرار کے باہمی ہیل میل کا راستہ نکالا اور رئیس ذی حوصلہ قدردان اہل علم وفن بابو **پراگ نرائن** صاحب خلف الرشید جناب منشی نولکشور صاحب سی-آئی-ای مرحوم ومغفور نے اسکا کار انطباع اپنے ذمت والانہمت پر لیا اور مولوی ابومحمد سلیم اللہ صاحب مصحح مطبع کی محنت وعرقریزی صحت سے بکمال حسن وجمال زیور طبع سے آراستہ ہوکر شائقین کے مطالعہ مین درآئی- مدت کے منتظرون کی مراد برآئی خداوند کریم تمامی مسلمانان ہند کے دلو نمین اسکا شوق مطالعہ وتوفیق عمل عطا فرمائے تاکہ اپنی حالت کو سنبھالین- اور زمانہ کی رفتار کو دیکھ بھالکر کام کرین- واللہ المستعان وعلیہ التکلان وانا العبد الضعیف الراجی عفو ربہ ذی المنن خادم انجلہ **محمد** ن المدعو با**حسن البخرامی** تجاوز اللہ عن جرائمہ بلطفہ السلام

قطعۂ تاریخ طبع من نتائج طبع عالی منشی نادر حسین عزیز نگرامی سلمہ اللہ السامی

تذکرۂ علمائے حال گشتہ از سر نو موضوع	گفتم سال طبع کہ شد تذکرۂ علما مطبوع ۱۳۱۷

ایضاً من نتائج طبع جناب مولوی محمد احسن صاحب نگرامی المتخلص بہ وحشی سلمہ

شد چو تیار این کتاب شریف قابل ورد مومن صالح	سال تاریخ طبع وحشی گفت ذکر ابرار ہے سیر صالح ۱۳۲۴

۱۳۱۵ھ

خاتمۃ الطبع از جانب کارپردازان مطبع

الحمد للہ علی احسانہ کہ کتاب فیض انتساب برکت نصاب موسوم بہ **تذکرۂ علمائے حال** از تصنیفات عالم المعی فاضل لوذعی البحر الاعظم والنحریر المفخم صاحب طبع نفیس مولنا ومقتدانا المولوی الحافظ جناب **محمد ادریس** صاحب نگرامی الی یوم التناد البقاء وعن کل مکروہ وقاہ جسمین تمامی علمائے ہند کے حالات مع اسامی ومختصر سوانح عمری اُن حضرات کے مندرج ہین مطبع نامی وگرامی مشہور نزدیک ودور **منشی نولکشور** واقع شہر لکھنؤ مین بعالی ہمتی جناب معلی القاب **منشی پراگ نرائن** صاحب دام اقبالہ مالک مطبع موصوف بماہ اگست ۱۸۹۴ء مطابق ماہ ربیع الاول ۱۳۱۲ ہجری حلیۂ طبع سے آراستہ وپیراستہ ہوئی حق سبحانہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کتاب کو مقبول عالم فرمائے بنہ وکرمہ

Author Nigrāmī, Muḥa
Title Taṭaiyub-
MG1 .N689t